شِفَاءُ الْقُلُوب

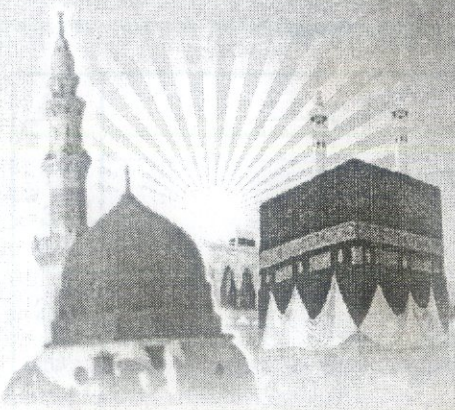


وظیفہ درود

(سکون قلب کے لئے انمول وظائف)

مؤلف
پروفیسر محمد عباس کمبوہ

36- قمر گارڈن ویسٹ کینال روڈ فیصل آباد
0321-6600422
0300-6609330



شفاء القلوب ﷺ

وظیفہ درود

(سکون قلب کے لئے انمول وظائف)

مؤلف

پروفیسر محمد عباس کمبوہ

نام کتاب	شِفَاءُ الْقُلُوْب وظیفہ درود
مؤلف:	پروفیسر محمد عباس کمبوہ
کمپوزنگ:	سعید احمد
ٹائٹل ڈیزائن:	محمد اجمل (خطاط القرآن)
ناشر:	مختار برادرز امین پور بازار فیصل آباد کتاب مرکز امین پور بازار فیصل آباد مکتبہ اسلامیہ کوتوالی روڈ فیصل آباد
ہدیہ	300/-

فہرست

پیش لفظ

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (آل عمران)

ترجمہ: ''تحقیق اللہ نے احسان کیا مومنوں پر جب معبوث فرمایا ان میں ایک رسول انہی میں سے جو پڑھتا ہے ان پر آیات اس کی اور پاک کرتا ہے ان کو اور علم سکھاتا ہے ان کو کتاب کا اور حکمت کا، وہ تھے اس سے پہلے کھلی گمراہی میں۔

اللہ تعالیٰ نے بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایمان والوں پر احسان کا ذکر کیا ہے۔ احسان مند کو چاہیے کہ وہ اپنے محسن کے احسان کا بدلہ عطا فرمائے اس لئے اللہ ہی سے درخواست کی جاتی ہے کہ اے اللہ! تو اپنے نبی پر ہماری طرف سے درود وسلام بھیج اور بہترین جزا عطا فرما ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے ہمیں اشرف المخلوقات بنا کر آخر الزماں نبی کا امتی بنایا اور درود وسلام کے اس عمل میں شامل ہونے کا حکم دیا جو اللہ اور اس کے فرشتوں کا عمل ہے اور اس عاجز کے دل میں داعیہ پیدا

کیا کہ دُرود وسلام کے موضوع پر مواد اکٹھا کر کے کتاب کی شکل میں مرتب کروں، تا کہ ایمان والوں کو دُرود وسلام بھیجنے کا شوق اور سہولت پیدا ہو۔''

اس کتاب میں احادیث سے مروی اور بزرگان دین سے منقول دُرود وسلام درج کر دیئے ہیں۔ محدود علم اور کم مطالعہ کے شدید احساس کے باوجود محض اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر حُب رسول کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی تالیف وتدوین کی توفیق نصیب فرمائی، یہ کتاب مومنین کے لئے کس حد تک مفید ہے یہ بات توصرف اللہ رب العزت کے علم میں ہے۔ البتہ اس عاجز کو اس دینی خدمت کے دوران دل میں بزرگان دین کے لئے جو عقیدت تھی اس میں کافی کچھ اضافہ ہوا ہے اور اس کو حقیت کی بنیاد ملی ہے اور حُب رسول کو وسعت اور جلا نصیب ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو قبول عام فرمائے خاتمہ بالایمان اور مغفرت کا سبب بنائے، میری اولاد کو تمباکونوشی اور دیگر نشہ آور اور بدبودار اشیاء سے ہمیشہ بچائے اور کثرت سے دُرود وسلام بھیجنے کی محبت، شوق اور توفیق عطا فرمائے، میرے ماں باپ، دادا، دادی، پردادا، پردادی، میرے اساتذہ کرام اور وہ مصنفین ومولفین جن کی کتب سے استفادہ کر کے میں نے یہ خدمت انجام دی اور میرے خاندان میں سب سے پہلے ہونے والے مسلمان کو اجر وثواب میں شامل فرمائے اور ان کی مغفرت فرما کر ان کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنے نیک بندوں کی دعاؤں میں ہم سب کو شامل فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر محمد عباس کمبوہ ایم۔اے

باب اوّل

درُودکی تعریف:

''درُود'' فارسی زبان کا لفظ ہے، مذکر ہے، اسکے معنی ہیں: صلوٰۃ، رحمت، تحسین، شاباش، استغفار، حمد، سلام، دُعا، تعریف، تسبیح، وہ تحفہ حمد و سلام جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا جائے۔ وہ دُعا جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام آتے ہی طلب رحمت کے لئے کی جائے۔

لفظ صلوٰۃ کی تعریف:

صلوٰۃ عربی زبان کا لفظ ہے اس کا مادہ ص، ل، و ہے اور و، ص، ل، ی ہے۔ جو جمع کرنے، وصل کرنے اور ایک چیز کو دوسری چیز سے جوڑنے کے معنی میں آتا ہے فارسی کا لفظ درُود اور عربی کا لفظ ''الصلوٰۃ'' تقریباً ہم معنی ہے۔

عملِ الٰہی و فرمان الٰہی:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ

قرآن کریم میں سورہ احزاب کی یہ آیت پاک نمبر ۵۶ شعبان

سن دو ہجری میں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بہت سے احکامات ارشاد فرمائے ہیں مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، وغیرہ اور اپنے خاص بندوں اور انبیاء کرام کی تعریف وتوصیف فرما کر اعزاز واکرام سے بھی نوازا ہے۔ لیکن کسی اعزاز واکرام میں نہیں فرمایا کہ میں یہ عمل کرتا ہوں میرے فرشتے کرتے ہیں۔ اے مومنو! تم بھی کرو۔ یہ اعزا و اکرام صرف خاتم النبیّین، سیّد الکونین، فخر انبیاء، نبی الامی اور حضرت آمنہ اور عبداللہ کے لخت جگر اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہم سب کے محسن اور محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو حاصل ہے۔

حضرت آدم علیٰ نبیینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعزاز واکرام میں صرف فرشتوں کو حکم ہوا کہ وہ سجدہ کریں۔ لیکن آخر الزمان نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود وصلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ نے پہلے اپنی طرف پھر فرشتوں کی طرف فرما کر پھر مومنوں کو حکم دیا کہ دُرود وسلام والا عمل تم بھی کرو۔

اس آیت پاک کو لفظ اِنَّ (بے شک) کے ساتھ شروع فرمایا جو استمرار، دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے یعنی یہ شک وشبہ سے پاک ہے اور قطعی چیز ہے کہ خالق کائنات اللہ اور نوری مخلوق ''فرشتے'' ہمیشہ دُرود و سلام بھیجتے رہتے ہیں نبی پر اور اے مومنو تم بھی صلوٰۃ وسلام بھیجتے رہا کرو۔

اس آیت کریمہ میں فعل صلاۃ (دُرود) کے تین فاعل ہیں (۱) اللہ تعالیٰ (۲) فرشتے (۳) مومن۔ جب صلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی

طرف ہوگی تو اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کی محفل میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و ثناء کرتا ہے۔ آپ کے ذکر کو بلند کر کے دین اسلام کو غلبہ دے کر اور آپ کی شریعت اور سنت پر عمل کو برقرار رکھ کر دنیا میں عزت و شان بڑھا کر اعزاز و اکرام فرماتا ہے۔ اور قیامت کو اپنے بندوں کے حق میں آپ کی شفاعت قبول کرتے ہوئے مقام محمود پر فائز فرما کر بہترین اجر و ثواب اور سب سے اعلیٰ مراتب عطا فرماتا ہے اور تمام مقربین میں آپ کو سبقت عطا فرما کر آپ کی شان آشکارا فرماتا ہے۔

جب صلوٰۃ کی نسبت ملائکہ کی طرف ہو تو اس کے معنی ہیں دُعا کرنا یعنی فرشتے بھی اللہ کے دربار میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات کی بلندی، عظمت اور مقامات کی رفعت کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہتے ہیں۔ اگر ہم غور کریں تو گرائمر میں یہ جملہ اسمیہ ہے لیکن اس کی خبر جملہ فعلیہ ہے تو علیم و خبیر نے یہاں دونوں جملے جمع کر دیئے ہیں اور اس میں راز و حکمت یہ ہے کہ جملہ اسمیہ، استمرار، دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔ اور فعلیہ، تجدد و حدوث کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یعنی اللہ ہمیشہ ہر دم، ہر گھڑی اپنے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا رہتا ہے اور آپ کی شان کو بلند کرتا رہتا ہے اور اللہ کے فرشتے نوری مخلوق بھی آپ کے لئے نئی آن اور نئی شان کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں اور تعریف و توصیف میں رطب اللسان رہتے ہیں۔ جب صلوٰۃ وسلام کا حکم الٰہی مومنوں کو ہوتا ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی پر رحمتوں کا

نزول کرتا ہے، فرشتے رحمتوں کے نزول کے لئے دعا گو ہیں۔
تو اے ایمان والو تم بھی میرے دربار میں نبی کیلئے رحمتوں کے نزول کی دعا کرتے رہا کرو اور اپنے ایمان والے ہونے کا ثبوت مہیا کرو۔ دُرودوسلام بھیجنے کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم مومنوں کو ہے اس لئے جو بھی اخلاص سے دُرودوسلام بھیجے گا وہ ایمان والوں کی صف میں شامل ہو گا اور امید کی جاسکتی ہے کہ اس کا خاتمہ بھی ایمان پر ہوگا۔ ایمان والوں کی طرف سے صلوٰۃ کا مفہوم یہ ہوگا کہ آپ کا ذکر بلند ہو۔ دین اسلام کو غلبہ ہو۔ شریعت اسلامیہ پر عمل جاری و باقی رہے، آپ کی شان بلند ہو۔ ہمارے حق میں آپ کی شفاعت قبول ہو اور ہماری طرف سے آپ کو وہ جزا نصیب ہو جس کے آپ اہل ہیں کروڑوں بار قربان ہوں ہم اور ہمارے ماں باپ اس ذات اقدس پر جس پر اللہ تعالیٰ خود مسلسل رحمتوں کو نازل فرمائے فرشتوں کی دعاء رحمت کی گواہی دے اور مومنوں کو دُرودوسلام بھیجنے کا حکم دے۔ اس آیت پاک میں اللہ تعالیٰ نے آپ کا پاک نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لینے کی بجائے نبی کے لفظ کے ساتھ تعبیر کیا ہے یہ حضور کی انتہائی عظمت، انتہائی شرافت اور آپ کی محبوبیت کی وجہ سے ہے

دُرودوسلام کس طرح پڑھا جائے؟

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس آیت شریفہ کے نزول کے بعد دربار رسالت میں عرض کیا کہ سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم

ہے جیسا نماز کی تشہد میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پڑھتے ہیں (جو کہ معراج کی رات اللہ تعالیٰ نے پڑھا تھا اور وہی اللہ کی سنت ہم نماز میں ادا کرتے ہیں) لیکن ہم صلوٰۃ (دُرود) کس طرح پڑھیں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اَللّٰهُمَّ سے شروع کر کے دُرودِ ابراہیمی علیہ السلام نماز والا تعلیم فرمایا۔

مومنوں کو صلاۃ کے ساتھ سلام کا حکم:

اس میں کیا حکمت ہے کہ صلوٰۃ یعنی رحمت بھیجنے کی اضافت اللہ جل شانہٗ نے اپنی طرف اور فرشتوں کی طرف کی اور سلام کی اضافت نہیں کی۔ حالانکہ مومنین کو صلوٰۃ وسلام دونوں کا حکم دیا۔ حکمت یہ ہے کہ سلام دو معنوں پر مشتمل ہے۔ ایک سلام تحیہ اور دوسرا سلام انقیاد و اتباع، مومنین کے حق میں دونوں معنی درست ہو سکتے ہیں اس لئے مومنین کو دُرود و سلام دونوں کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کی لئے یہ انقیاد و اتباع کے معنی درست نہیں ہو سکتے۔ اس لئے سلام کی اضافت نہیں کی گئی حالانکہ اللہ تعالیٰ کا سلام فرمانا ایک کھلی حقیقت ہے۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيْمِ۔

ایک اشکال اور اس کا جواب:

یہاں ایک اشکال پیدا ہوتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اور فرشتے نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتے ہیں تو پھر ہمارے دُرود و سلام کی کیا ضرورت ہے؟ علّامہ رازی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر کبیر میں اس کا جواب لکھا ہے کہ ''ہمارا دُرود و سلام نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احتیاج کی وجہ سے نہیں اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ کے دُرود و سلام کے بعد فرشتوں کے دُرود و سلام کی بھی ضرورت نہ رہتی بلکہ ہمارا دُرود و سلام آپ کے ساتھ اظہار محبت اور آپ کی اظہار عظمت کے واسطے ہے۔'' علّامہ زرقانی شرح مواہب میں نقل کرتے ہیں کہ ''دُرود و سلام کا مقصد اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے دربار میں تقرب حاصل کرنا ہے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حقوق جو ہم پر ہیں اس میں سے کچھ کی ادائیگی کے لئے کوشش کرنا ہے۔''

حافظ عزیز الدین ابنِ سلام کہتے ہیں کہ ''ہمارا دُرود و سلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے سفارش نہیں ہے۔ ہم جیسا عیب دار عیبوں سے پاک اور معصوم ذات کے لئے کیا سفارش کر سکتا ہے لیکن بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں محسنِ کے احسان کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے اور حضور ہمارے محسن اعظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں ہم آپ کے احسانات کے بدلہ سے عاجز تھے اس لئے اللہ جل شانہٗ نے ہمارے عجز کو دیکھ کر ہمیں دُرود و سلام بھیجنے کا حکم دیا۔ اللہ جل شانہٗ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاک نام کو اپنے نام کے ساتھ کلمہ شہادت میں شریک کیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کو اپنی اطاعت اور محبت کو اپنی محبت قرار دیا ایسے ہی آپ پر دُرود و سلام کو اپنے دُرود و سلام کے ساتھ شریک فرمایا جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی عظمت کا

اظہار ہوا اور درُود بھیجنے والے کو دس رحمتوں کا مستحق ٹھہرایا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھنے میں حکمت

درُود وسلام کو لفظ اَللّٰھُمَّ سے شروع کرنے میں حکمت یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پاک معصوم ہے اور ہر عیب سے پاک ہے اور ہم سراپا گنہگار، عیوب و نقائص ہیں پس جس شخص میں عیب ہوں وہ عیوب سے پاک کی کیا ثناء کرسکتا ہے۔ اس لئے ہم اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ آپ ہی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود وسلام بھیجے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے پاک نبی پر صلوٰۃ ہو۔ علّامہ منشیا پوری نے اپنی کتاب لطائف وحکم میں لکھا ہے کہ آدمی کو صلیت علیٰ محمد نہیں پڑھنا چاہیے۔ اس لئے کہ بندہ کا مرتبہ اس سے قاصر ہے۔ اس لئے اپنے اللہ ہی سے سوال کرے کہ وہ اپنے نبی مکرم پر صلوٰۃ بھیجے۔ اس صورت میں رحمت بھیجنے والا تو حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہی ہے اور ہماری طرف سے تو یہ ایک دُعا ہے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ جب اللہ جل شانہٗ نے ہمیں درُود وسلام بھیجنے کا فرمایا اور ہمارا درُود وسلام حق واجب تک نہیں، پہنچ سکتا تھا اس لئے ہم نے اللہ تعالیٰ ہی سے درخواست کی کہ وہ زیادہ واقف ہے۔ اس بات سے کہ نبی مکرّم کے درجہ کے موافق کیا چیز ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایسے ہیں جیسے اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی اور ہم تعریف کرنے سے قاصر ہیں۔

"غالب ثنائے خواجہ بر خدا گذا شتیم
کہ آں ذات پاک مرتبہ دان محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم است"

ترجمہ: ''حضور کی تعریف اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دی جائے کیونکہ وہ ذات اپنے نبی مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبہ کو خوب جانتی ہے۔''

جب یہ بات واضح اور معلوم ہوگئی تو پھر جس طرح حضور نے صحابہ کرام کے سوال پر درُود ابراہیمی لفظ اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ سے شروع کر کے پڑھنے کیلئے تلقین فرمایا تو ہمیں بھی لفظ اَللّٰھُمَّ سے شروع کر کے درُود وسلام بھیجنا چاہیے۔ یہ سنت بھی ہے اس میں برکت بھی ہے اور زبان نبوت سے نکلنے والے الفاظ میں نورِ نبوت بھی ہے۔

تو معلوم ہوا کہ اَللّٰھُمَّ سے درُود وسلام شروع کرنا اہلسنّت والجماعت ہونے کی دلیل وعلامت بھی ہے۔

سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا سلام:

دَخَلَ اَبُوْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَ هُوَ مُسَجّٰى بِثَوْبٍ فَكَشَفَ عَنْهُ الثَّوْبَ وَقَالَ بَابِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ طِبْتَ حَيًّا وَّطِبْتَ مَيِّتًا وَانْقَطَعَ لِمَوْتِكَ مَالَمْ يَنْقَطِعْ لِمَوْتِ اَحَدٍ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ مِنَ النُّبُوَّتِ

فَعَظُمتَ عَنِ الصِّفَةِ وَ جَلَّلتَ عَنِ الْبُكَاءِ وَخُصِّصتَ حتّیٰ صِرتَ مُسَلَّاۃً وعَمَّمتَ حتّیٰ صِرنَا فِیكَ سَوَاءً وَلَوْلَا اَنَّ مَوْتَكَ كَانَ اِخْتِیَارًا مِنْكَ لَجُدْنَا لِمَوْتِكَ بِالنُّفُوْسِ وَلَا اِنَّكَ نَهِیتَ مِنَ الْبُكَاءِ لَانفَدْنَا عَلَیْكَ مَاءَ الشُّوُوْنِ فَاَمَّا مَالَا نَسْتَطِیْعُ نُبْفِیْه عَنَا فَكَمَدٌ وَادِّنَافٌ یَتَخَالِفَانِ وَلَا یَبْرَحَانِ اَللّٰهُمَّ فَاَبْلِغْهُ عَنَّا السَّلَامَ۔

ترجمہ: ”(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد) سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، (آپ کے جنازہ پر) حاضر ہوئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک سے کپڑا اٹھایا اور کہا۔“

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر میرے ماں باپ قربان ہوں۔ آپ زندگی میں بھی پاک تھے اور موت میں بھی پاک ہیں۔ آپ کی وفات پاک سے نبوت اس طرح منقطع ہوگئی ہے کہ انبیاء میں سے کسی نبی کی موت سے منقطع نہ ہوئی تھی، پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصف و بیان سے بالاتر ہیں اور اس

جلیل تر ہیں کہ آپ پر رویا جائے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاص تھے۔ مناقب نبوت میں یہاں تک کہ آپ دوسروں کے لئے تسلی کا باعث بنے (آپ جیسے جلیل القدر اور عظیم المرتبت نبی کو بھی موت سے مفر نہیں) اور آپ عام ہیں حتیٰ کہ ہم آپ کے بارے میں برابر ہو گئے (یعنی اقارب اور غیر اقارب سب کو غم برابر ہے) اگر موت کو آپ نے خود اختیار نہ فرمایا ہوتا تو آپ کی موت کی وجہ سے ہم اپنی جانیں گھائل کر لیتے۔ اگر آپ نے منع نہ فرمایا ہوتا تو ہم آپ کی موت پر آنکھوں کا پانی بہا بہا کر ختم کر دیتے تاہم جس چیز کو ہم اپنے سے دور نہیں کر سکتے۔ وہ دلی غم اور جان لیوا صدمہ ہے یہ دونوں یکے بعد دیگرے آتے رہتے ہیں۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے سلام پہنچا دیجئے۔

کچھ باتیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کر کے کہی گئیں لیکن جب سلام کا ذکر آیا تو اللّٰھُمَّ کہہ کر اللہ تعالیٰ سے درخواست کی کہ تو ہی ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پاک تک سلام پہنچا دینا۔

غیر اللہ کو پکارنا:

ایک مشہور مسئلہ یہ ہے کہ "یا رسول اللہ" کہنا جائز ہے یا نہی یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ کر یعنی آپ کا نام لے کر آواز دینا تو ادب اور تہذیب کے خلاف ہے۔ اپنے سے بڑے کسی بھی انسان کا نام لے کر آواز دینا اور بلانا ادب کے خلاف ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اللہ کے بعد باقی سب سے بزرگ تر ہیں۔

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب!
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

ترجمہ ''اپنے منہ کو میں ہزار بار مشک اور گلاب کے پانی سے بھی صاف کرلوں تو پھر بھی اللہ کے پاک نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ کا پاک نام لے کر پکارنا انتہائی بے ادبی ہے۔ جبکہ بے ادب بے نصیب اور راندہ درگارہ ہے''۔

سورۂ نور کی آیت پاک نمبر ۶۳ میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا

ترجمہ: نہ بناؤ رسول کے پکارنے کو آپس میں جیسے تم پکارتے ہو ایک دوسرے کو۔

اس آیت پاک کی تفسیر میں ''ضیاء القرآن'' میں پیر کرم شاہ الازہری سجادہ نشین بھیرہ شریف لکھتے ہیں کہ ''نرمی اور ملاطفت کے ساتھ یا رسول اللہ کہو اور یا محمد مت کہو'' (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

تفسیر الحسنات میں اسی آیت پاک کی تفسیر میں علامہ ابوالحسنات سیّد محمد احمد قادری لکھتے ہیں۔ ''یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہہ کر نہ پکارو بلکہ یا نبی اللہ یا رسول اللہ تعظیم وتوقیر سے اور دبی ہوئی آواز سے پکارو، تفسیر فیوض الرحمٰن میں ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی

بہاولپوری نے لکھا ہے کہ تعظیم وتکریم کے ساتھ یا نبی اللہ، یا رسول اللہ کہو، یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ کہو۔ کہ بے ادبی ہے۔

اس مسئلہ میں میری رائے یہ ہے کہ یا رسول اللہ کہنے کی کئی صورتیں ہیں۔ اور سب کا حکم ایک نہیں ایک صورت یہ ہے کہ شعراء اپنے تخیل میں جس طرح کبھی باد صبا اور کبھی پہاڑوں کو خطاب کرتے ہیں۔ ان میں سے کسی کا یہ عقیدہ نہیں ہوتا کہ جن کو وہ خطاب کر رہے ہیں وہ ان کی بات سنتے ہیں اور اس کا جواب دیتے ہیں، بلکہ یہ محض ایک ذہنی پرواز اور تخیلاتی چیز ہوتی ہے۔ جس پر واقعاتی احکام جاری نہیں ہوتے۔ اسی طرح شعراء کے کلام میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یا دیگر مقبولان الٰہی کو تخیلاتی طور پر جو خطاب کیا جاتا ہے میری رائے میں یہ درست ہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ جس طرح عشاق اپنے محبوبوں کو خطاب کرتے ہیں اسی طرح آپ کو محض اظہار محبت کے لئے خطاب کیا جائے۔ واقعۃً نداء مقصود نہ ہو یا جس طرح کہ شفیق ماں کا بچہ فوت ہو جائے تو وہ اس کا نام لے کر بے ساختہ پکارتی ہے وہ جانتی ہے کہ اس کی آہ و بکاء کی آواز بچے کی قبر تک نہیں پہنچ رہی اس کے باوجود وہ اپنی ممتا کی وجہ سے ایسا کرنے پر گویا

مجبور ہے۔ اسی طرح جو عشاق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و عشق میں واقعی جل بھن گئے ہوں اور ان کو کسی کروٹ چین ہی نہ آئے حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کی آہ بکا سامعہ مابرک تک نہیں پہنچتی ان کا "یارسول اللہ" کہنا بھی جائز ہوگا بشرطیکہ عقیدہ میں فساد نہ ہو۔

تیسری صورت یہ ہے کہ کوئی شخص "الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ" کے صیغہ سے درود شریف بھیجتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس درود کو بارگاہ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچا دیں گے۔ اس کے اس فعل کو بھی ناجائز نہیں کہا جاسکتا، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے۔

مَنْ صَلَّی عِنْدَ قَبْرِی سَمِعْتُہٗ وَ مَنْ صَلَّی عَلٰی نَائِیًا اُبْلِغْتُہٗ (مشکوٰۃ شریف)

جو شخص مجھ پر میری قبر کے پاس دُرود وسلام بھیجے گا میں اس کو خود سنوں گا اور جو شخص مجھ پر دُور سے دُرود وسلام بھیجے گا وہ مجھے پہنچا دیا جائے گا۔

ایک اور حدیث پاک میں ہے۔ اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِیْ السَّلَامَ

بے شک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں پھیرتے رہتے ہیں

اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔ لَاتَجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قُبُوْرًا وَلَا تَجْعَلُوْا قَبْرِی عِيْدًا وَصَلُّوْا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلٰوتَكُمْ تُبْلِغُنِیْ حَيْثُ كُنْتُمْ اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ اور میری قبر کو عید (میلہ) نہ بنالینا۔ اور مجھ پر صرف دُرودوسلام بھیجا کرو پس تمہارا دُرود مجھے پہنچادیا جاتا ہے تم جہاں سے بھی پڑھو۔

اگرچہ اس کے لئے بھی صحیح طریقہ یہی ہے کہ دُرودوسلام بھیجنے کا جو طریقہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشادفرمایا ہے اس کو اختیار کیا جائے۔ غائبانہ دُرود میں خطاب کا صیغہ استعمال کرنے میں احتیاط بہتر ہے۔ اس کے باوجود اگر اس کے عقیدے میں کسی قسم کا فساد نہیں یا اس کے فعل سے کسی دوسرے کے عقیدے میں بگاڑ پیدا ہونے کا اندیشہ نہیں تو اس کے ''یارسول اللہ'' کہنے کو جائز کہا جائے گا۔ ہاں اگر عقیدہ میں فساد کا اندیشہ ہو تو ناجائز کہے بغیر چارہ نہیں۔

چوتھی صورت یہ ہے کہ کوئی شخص اس نیت سے یارسول اللہ کہتا ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ ہر شخص کی بات ہر جگہ سنتا ہے اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی حاضر و ناظر ہیں اور ہر شخص کی ہر جگہ از خود سنتے ہیں ایسی صورت کو درست کہنے میں احتیاط کرنا ہی بہتر ہے۔ اس عقیدہ کی قرآن کریم حدیث نبوی اور فقہ میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ چونکہ عوام الناس اتنی بصیرت کے حامل نہیں ہوتے کہ وہ حُدود کی رعایت رکھ سکیں۔ اس

لئے سلف صالحین نے اس معاملے میں احتیاط فرمائی ہے۔ التحیات میں السلام علیک ایھا النبی کہہ کر جو خطاب کے صیغہ سے سلام کیا جاتا ہے وہ معراج میں اللہ تعالیٰ کے الفاظ کو بعینہٖ ہی ادا کر کے سنت الٰہی پر عمل کیا جاتا ہے۔ کیونکہ ان الفاظ سے اللہ تعالیٰ نے شب معراج میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام فرمایا تھا۔

لیکن اس کے باوجود اگر کوئی شخص ہر چیز اور خیال سے بے نیاز ہو کر مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے انتہائی مودب ہو کر روضہ اقدس کو اپنے تصور میں لا کر انتہائی ادب وانقیاد اور عاجزی کے ساتھ تنہائی میں پست آواز سے خطاب کے صیغہ کے ساتھ دُرود وسلام بھیجتا ہے تو یہ صورت بھی درست کہی جا سکتی ہے لیکن **یا ساریہ الی الجبل** کہہ کر سینکڑوں میل دور آواز پہنچانے کے لئے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی زبان چاہیے۔

خطاب کے صیغے سے دُرود وسلام کا ادب ولحاظ بھیجنے والوں میں اتنا نظر نہیں آتا جتنا ادب کا تقاضا ہے، خاص لوگوں کی طرف سے اس طرح بھیجا جانے والا دُرود وسلام عوام الناس کی مجلس میں نہ ہی پڑھا جائے تو بہتر ہے۔

پانچویں صورت یہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر مواجہ شریف کے سامنے کھڑے ہو کر انتہائی مودب بن کر دھیمی آواز سے خشوع وخضوع کے ساتھ ''الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ'' پڑھے اور یہ عقیدہ رکھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے روضہ اطہر میں حیات

ہیں اور زائر کے سلام کو سماعت فرماتے ہیں اور اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔ اس کے لئے وہاں جا کر خطاب کرنا جائز بھی ہے اور احسن بھی ہے۔

یہ ہیں وہ چند صورتیں جن کے متعلق میں اپنی رائے ذکر کر چکا ہوں۔ اب ہمارے یہاں جو لوگ ''یارسول اللہ'' کہتے ہیں وہ کتنے ادب کس نیت و کیفیت اور مقصد سے کہتے ہیں اس کا فیصلہ آپ خود کر سکتے ہیں۔ البتہ یہاں دو مسئلے اور ذکر کر دینا ضروری ہے۔ ایک یہ کہ کچھ صاحبان نے ''نعرہ حیدری، یا علیؓ'' ایجاد کیا تھا۔ بعض لوگوں نے ''نعرہ رسالت، یارسول اللہ اور نعرۂ غوثیہ یاغوث الاعظم'' ایجاد کرلیا۔ مگر مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام اور آئمہ ہدی کی زندگی میں کہیں نظر نہیں آیا کہ کہیں اللہ اکبر کے سوا مسلمانوں نے کسی اور نام کا نعرہ لگایا ہو، قرآن کریم حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور فقہ میں کہیں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ اس لئے ایک دوسرے کی تقلید ہی کہی جا سکتی ہے جو اہل سنت والجماعت کا شیوہ نہیں۔

نعرہ تکبیر سے مُراد:

ویسے بھی نعرہ تکبیر کا جواب اگر ''اللہ اکبر'' ہے تو نعرہ رسالت کا جواب ''محمد رسول اللہ'' ہونا چاہیے اور نعرہ رسالت کا جواب اگر یارسول اللہ ہے تو نعرہ تکبر کا جواب یااللہ ہونا چاہیے جو کہ بعید از فہم وقیاس ہے۔ علماء اکرام پیشوا حضرات اور مقررین حضرات کو دعوت غور وفکر ہے۔

دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ جس طرح بطور دُعا وتقرب اللہ تعالیٰ کو پکارا جاتا ہے اور پاک نام کا وظیفہ پڑھا جاتا ہے۔ اسی طرح کسی بزرگ ہستی کو پکارنا اور اس کے نام کا وظیفہ جپنا اسلام نے جائز نہیں رکھا، اللہ اللہ پکارنا عبادت ہے جو صرف اللہ جل شانہ کا حق ہے قاضی ثناء اللہ حنفی پانی پتی ارشاد الطالبین میں فرماتے ہیں کہ ''اولیاء اللہ کے نام کا وظیفہ پڑھنا صحیح نہیں ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام اذان، اقامت اور کلمہ شہادت وغیرہ میں ذکر عبادت ہے۔ مگر یا محمد، یا محمد کا وظیفہ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

باب دوم

درُود پاک کے آداب

ہزار بار بشویم دہن زمشک و گلاب
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است
بے ادب بے نصیب ، باادب با نصیب
ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں میں

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ: لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْن۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں ہوتا مومن تم میں سے کوئی جب تک نہ ہو جاؤں میں اس کو اس کے والدین اور اولاد اور سب انسانوں سے زیادہ محبوب۔

کامل مومن بننے کے لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت تمام مخلوقات کی محبت سے زیادہ ہونی چاہیے۔ محبت کے منازل طے کرنے کے لئے ادب کا زینہ لگانا پڑتا ہے، جتنا ادب ہوگا اتنی ہی محبت ہوگی، جتنی محبت ہوگی اتنا اخلاص ہوگا جتنا اخلاص ہوگا اتنی ہی دل سے دعا نکلے گی۔ اور

درُود و سلام خود مقبول دُعا ہے اور اس کے ساتھ دوسری دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اس لئے درُود و سلام بھیجتے وقت اس کے آداب کا خیال رکھنا چاہیے۔ کچھ آداب درج ذیل ہیں۔

(i) درُود و سلام کو لفظ ''اَللّٰھُمَّ'' سے شروع کرنا چاہیے۔ اس میں اللہ کا ذکر بھی ہے اور ادب بھی ہے۔ کہ مخلوقات میں سے افضل ترین کے لئے اللہ کے حکم پر اللہ ہی سے رحمت کی دُعا کی جارہی ہے اور آپ کو اللہ کی رحمت کا محتاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا اقرار بھی ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی الوہیت کی نفی بھی ہے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے اَللّٰھُمَّ کو مَجْمَعَ الدُّعَاء فرمایا اور ابو رجاء روی نے لفظ اَللّٰھُمَّ کے اندر اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام شامل کر دیئے۔ اس طرح اَللّٰھُمَّ جب کہا تو اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔ رحمت و برکات سے بھرپور لفظ ہے۔

(۲) بُغض، حسد، کینہ اور تعصب سے دل کو پاک صاف کر کے پڑھے یہ روحانی امراض بدی کی طرف مائل کرتی ہیں۔

(۳) لباس، جسم اور جگہ پاک ہوں، بے وضو پڑھ سکتا ہے لیکن باوضو ہونا نور علیٰ نور ہے۔ مسواک کر کے درُودو

سلام بھیجے۔ اگر خوشبو میسر ہو تو بہت ہی اچھا ہے۔

(۴) اللہ تعالیٰ کے حکم کی اتباع کی نیت کر کے پڑھے اور رضائے الٰہی مقصود ہو۔

(۵) سگریٹ، حقہ، تمبا کو اور نشہ والی اشیاء کے استعمال کے بعد دُرود وسلام نہ بھیجے۔

(۶) عیش وعشرت، ناچ گانا، لہو ولعب جھوٹ، غیبت اور لطیفہ بازی کی مجالس میں دُرود نہ پڑھے۔

(۷) سینہ و چہرہ مدینہ منورہ کی طرف کرے روضہ اقدس کا تصور باندھ کر مودب ہو کر مراقبہ کر کے دُرود وسلام بھیجے۔

(۸) اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہو چکی ہو تو آپ کی صورت پاک کو دل نشین کر کے دُرود و سلام بھیجے اور زیارت کا امیدوار رہے۔

(۹) شہرت، ریا کاری اور دیناوی لالچ کے ساتھ نہ بھیجے۔

(۱۰) غفلت کے ساتھ نہ بھیجے حضور قلب کے ساتھ پڑھے اور یہ یقین کرے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرا دُرود وسلام خود سن رہے ہیں یا فرشتوں کے ذریعے آپ تک پہنچایا جا رہا ہے۔

(۱۱) طلب ثواب اور اُمید شفاعت رکھے، رقت قلب خشوع اور خضوع کے ساتھ پڑھے، کسی سے باتوں

سے پرہیز کرے۔

(۱۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر یا نام سنے یا لکھے تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجے اور لکھے۔

(۱۳) دلجمعی اور پست آواز سے پڑھے۔

(۱۴) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک نام کے ساتھ سیّدنا لفظ ادباً تعظیم اور عقیدتاً لکھے اور بھیجے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اولاد آدم کے سردار ہیں اور سرداری آپ کو ہی سجتی ہے۔

(۱۵) حضرت ابوالموہب شاذلی فرماتے ہیں کہ میرا معمول روزانہ ایک ہزار بار دُرودوسلام بھیجنے کا تھا۔ ایک بار کمیٔ وقت کی وجہ سے میں نے جلدی جلدی بھیج کر تعداد پوری کی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خواب میں مل کر فرمایا۔ اے شاذلی! تجھے معلوم نہیں کہ جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے پھر فرمایا یوں پڑھو "اَللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ سَیِّدِنا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ" آہستہ آہستہ اور ترتیب کے ساتھ پڑھے۔ آہستہ پڑھنا افضل ہے ورنہ دُرود و سلام جیسے بھی پڑھو وہ دُرودوسلام ہی ہے۔

باب سوم

دُرود وسلام پڑھنے کے اوقات

دُرود وسلام ہر وقت ہر لمحہ، ہر مناسب حالت میں، دن رات ہر پاک اور مناسب جگہ میں پڑھا جا سکتا ہے لیکن بعض مقامات اور اوقات میں دُرود وسلام بھیجنا فضیلت کا باعث ہے۔ ذیل میں ان اوقات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

۱۔ ہر نماز کے آخری قعدہ میں التحیات کے بعد دُعا اور سلام سے پہلے دُرود ابراہیمی بھیجنا قبولیت نماز کے لئے لازمی ہے۔

۲۔ نماز استسقاء، نماز کسوف اور نماز خسوف کے خطبوں میں اور نماز جنازہ کی دوسری تکبیر کے دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۳۔ نماز جمعہ کے دونوں خطبوں میں خطیب کو دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۴۔ دونوں عیدوں کے خطبوں میں دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۵۔ دُعا کی قبولیت کے لئے ہر دُعا کے اول و آخر دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۶۔ گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت دُرود و

سلام بھیجا جائے۔

۷۔ مسجد میں داخل ہوتے، نکلتے اور بیٹھے وقت دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۸۔ غسل، وضو اور تیمم کے بعد دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۹۔ کسی بھی مسلمان کو ملتے وقت اور جدا ہوتے وقت دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۱۰۔ ہر بات جس کو سن کر یا چیز جس کو دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یاد آ جائیں دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۱۱۔ جمعہ کے روز دوسرے دنوں کے مقابلہ زیادہ دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۱۲۔ ہفتہ اور اتوار کے روز یہودیوں اور عیسائیوں کے رَد کے لئے زیادہ دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۱۳۔ سوموار کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کی خوشی میں کثرت سے دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۱۴۔ شب برات، شب قدر، رمضان المبارک اور عید الفطر کی رات کثرت سے دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۱۵۔ ہر روز صبح و شام اور سونے سے پہلے اور جاگنے کے بعد دُرود و سلام بھیجنے کا معمول بنا لینا چاہیے۔ نیند نہ آئے تو دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۱۶۔ کسی بھی مجلس اور دعوت میں شامل ہوتے وقت اور واپس آتے وقت دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۱۷۔ ذکرالٰہی سے پہلے اور بعد میں دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۱۸۔ تلاوت قرآن پاک سے پہلے اور بعد میں ختم قرآن کے وقت دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۱۹۔ تعلیم وتدریس اور وعظ ونصیحت کے وقت دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔علم میں اضافہ ہوگا۔

۲۰۔ نکاح کے خطبہ اور دُعا میں دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۲۱۔ خوشی اور غمی میں دُرود وسلام بھیجنا خوشی میں اضافہ اور غمی میں سکون کا باعث ہوگا۔

۲۲۔ کسی کودم کرتے وقت اوّل وآخر دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۲۳۔ غریبی اور مسکینی میں دُرود وسلام کی کثرت دولت مندی اور عزت کا باعث ہے۔

۲۴۔ مصائب، سختیوں اور پریشانیوں کے وقت دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۲۵۔ دشمنوں کے خطرہ کے وقت دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۲۶۔ قبرستان میں جاتے وقت اور میّت کودفن کرتے وقت دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۲۷۔ سفر شروع کرتے وقت سفر کے دوران اور واپس

آتے وقت دُرود وسلام کا ورد خیریت اور حفاظت کا باعث ہوگا۔حادثات سے امن ہوگا۔

۲۸۔ مرض کی حالت میں دوا کھاتے وقت دُرود وسلام بھیجنا شفاء کا باعث ہے۔

۲۹۔ آئینہ اور صاف شفاف بہتا پانی دیکھتے وقت دُرود و سلام بھیجنا چاہیے

۳۰۔ پھولوں کو دیکھ کر اور خوشبو سونگھتے وقت دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۳۱۔ کوئی چیز یا بات بھول جانے کے وقت دُرود وسلام بھیجنے سے یاد آجاتی ہے۔

۳۲۔ ہر نیکی کرتے وقت دُرود وسلام بھیجنا خاتمہ ایمان کی نشانی ہے۔

۳۳۔ کسی بھی کاروبار اور تجارت کو شروع کرتے وقت دکان کی گدی پر بیٹھتے وقت یا عدالت میں بیٹھتے وقت برکت کی نیت سے دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۳۴۔ کوئی خوبصورت چہرہ نظر آئے یا کوئی چیز دل کو بھائے تو دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔

۳۵۔ باغات اور لہلہاتی فصلوں اور سبزہ کو دیکھ کر دل خوش ہو تو دُرود وسلام بھیجنا چاہیے۔نیا پھل دیکھتے، کھاتے

وقت درود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۳۶۔ باغات میں کوئل، تیتر کی آواز سن کر یا پرندوں کے چہچہانے کی آواز سن کر دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۳۷۔ نعت شریف پڑھتے وقت اور سنتے وقت اور آپ کا پاک نام سنتے دیکھتے اور لکھتے وقت دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۳۸۔ وصیت کرتے اور لکھتے وقت کسی کی حق تلفی نہیں کرنی چاہیے۔ اور دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۳۹۔ گناہ سے توبہ کرتے وقت اور تہمت اور الزام سے بری الذمہ ہوتے ہوئے دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۴۰۔ دینی علم کی اشاعت اور تبلیغ کے وقت اور احادیث کو پڑھتے اور سنتے وقت دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۴۱۔ قرآن کریم کے حفظ کے لئے دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۴۲۔ معانقہ اور مصافحہ کرتے ہوئے دُرود و سلام بھیجنے سے محبت بڑھتی ہے اور جدا ہوتے ہی گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

۴۳۔ حج بیت اللہ کے دوران دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۴۴۔ کوہِ صفا اور کوہِ مروہ کی سعی کرتے وقت اور حجرِ اسود کو بوسہ دیتے وقت دُرود و سلام بھیجنا چاہیے۔

۴۵۔ قیام منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں دُرود و سلام بھیجنا اچھا ہے

۴۶۔ طواف وداع کے وقت اور بیت اللہ سے نکلتے وقت درُودوسلام بھیجنا چاہیے۔

۴۷۔ مقام بدر، اُحد، خندق اور وہ تمام مقامات جہاں رُسول اکرم وتشریف لے گئے ہوں گزرتے وقت درُودوسلام بھیجنا چاہیے۔

۴۸۔ مدینہ منورہ کے آثار درخت عمارات، مسجد نبوی اور گنبدخضریٰ نظر آنے پر درُودوسلام بھیجنا چاہیے۔

۴۹۔ ریاض الجنہ، اصحابہ صفہ اور مسجد نبوی میں کثرت سے درُودوسلام بھیجنا چاہیے۔

۵۰۔ روضہ اقدس کے سامنے مودب ہوکر پست آواز میں کثرت سے درُودوسلام بھیجنا چاہیے۔

باب چہارم

دُرود وسلام کے فوائد

دُرود وسلام کے فوائد اتنے زیادہ ہیں کہ ان کا شمار اور احاط کرنا مشکل ہے لیکن پھر بھی ترغیب کے لئے فوائد کا ذکر کیا جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اُمت پر اس قدر احسانات ہیں کہ نہ ان کا شمار ہوسکتا ہے اور نہ ان کے حق کی ادائیگی ہوسکتی ہے۔ اس بناء پر ایک آدمی جتنا زیادہ سے زیادہ دُرود پاک پڑھتا رہے وہ کم ہے۔ چہ جائیکہ اللہ جل شانہٗ نے اپنے لطف وکرم سے حق کی ادائیگی پر بھی سینکڑوں اجرو ثواب اور احسانات فرمادیئے۔ دُرود پاک کے ثواب میں اللہ جل شانہٗ کا بندہ پر دُرود وسلام بھیجنا اس کے فرشتوں کا دُرود وسلام بھیجنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دُرود وسلام بھیجنا یعنی دُرود وسلام بھیجنے والے کا جواب دینا۔ دُرود وسلام بھیجنے والوں کے گناہوں کا کفارہ ہونا، اعمال کو پاکیزہ بنا دینا، گناہوں کا نیکیوں میں بدل جانا۔ رحمتوں کا حاصل ہونا، درجات کا بلند ہونا خود دُرود وسلام کا دُرود وسلام بھیجنے والے کے لئے مغفرت طلب کرنا نامہ اعمال میں اُحد پہاڑ کے برابر ایک قیراط ثواب لکھا جانا، دنیا اور آخرت میں سارے کاموں کے لئے کفایت کرنا، غلاموں کے آزاد کرنے سے بھی ثواب زیادہ ملنا، خطرات سے نجات پانا، رسول اللہ کا شاہد و گواہ بننا۔ اور شفاعت کا واجب ہونا، اللہ جل شانہٗ کی رضا اور

رحمت کا حاصل ہونا اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں امن میں ہونا۔ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں جگہ ملنا، نیکیوں والے پلڑے کا جھک جانا۔ حوضِ کوثر پر حاضری اور آب کوثر کا نصیب ہونا، پیاس کا بجھ جانا۔ پل صراط سے تیزی کے ساتھ گزر جانا۔ دوزخ کے عذاب سے نجات ملنا، قبر کے عذاب سے مامون رہنا، وفات سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لینا، جنت میں حوروں کا نکاح میں آنا، حوروں کے نکاح کا حق مہر ادا ہونا، بیس جہادوں سے زیادہ ثواب کا ملنا، غریبوں مسکینوں کی طرف سے صدقہ خیرات کا قائم مقام بن جانا۔

دُرود و سلام زکوٰۃ ہے طہارت ہے، مال میں برکت کا باعث ہے سو یا اس سے زیادہ حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ عبادت بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب بھی ہے۔ اور قبول بھی ہے، دُعاؤں کے قبول ہونے کا باعث بھی ہے۔ مجالس کی زینت ہے معیشت کی تنگی کا علاج ہے، دنیا میں عزت اور سکون کا باعث ہے۔ اور آخرت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب کا باعث ہے۔ پڑھنے والے کے ماں باپ کو آل اولاد کا فائدہ ملتا ہے۔ جس کو ایصال ثواب کیا جائے اس کو بھی فائدہ پہنچتا ہے دُرود و سلام پاک نور ہے روشنی ہے قبر، پل صراط اور قیامت کی تاریکیوں میں اور مومن کے ایمان کا ثبوت ہے۔ دلوں کے نفاق اور زنگ کا علاج ہے، دُرود و سلام بھیجنے والا لوگوں کا محبوب بنتا ہے غیبت اور بہتان سے محفوظ رہتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم کو تمام فوائد نصیب فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا بِعَدَدِ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

باب پنجم
سیّدنا و مولانا کے الفاظ کا استعمال

درِ مختار میں لکھا ہے کہ ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک پاک نام کے ساتھ شروع میں سیّدنا کا لفظ بڑھا دینا علماء کرام کے نزدیک مستحب ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سیّد ہونا ایک امر واقعی ہے۔ لہٰذا اس لفظ کے بڑھانے ہی میں ادب ہے کوئی اشکال نہیں، جو سیّدنا کا لفظ بڑھانا پسند نہیں فرماتے اور منع کرتے ہیں۔ شاید ان کو ابوداؤد شریف کی ایک حدیث شریف سے اشتباہ ہو رہا ہے۔ ابوداؤد میں ایک صحابی ابومطرف رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ ''میں ایک وفد کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور ہم نے عرض کیا انت سیّدنا (آپ ہمارے سردار ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا السیّد اللہ یعنی حقیقی سیّد تو اللہ ہی ہے۔ یعنی حقیقی سرداری سیادت اور کمال سیادت تو اللہ ہی کے لئے ہے۔

لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کے ساتھ سیّدنا کا لفظ بڑھانا ناجائز ہے۔ بخاری و مسلم شریف کے حوالہ سے مشکوٰۃ شریف میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان پاک حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے کہ:

''اَنَا سَیِّدُ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: ”میں لوگوں کا سردار ہوں گا قیامت کے روز“۔

اور دوسری حدیث میں مسلم شریف کی روایت ہے کہ:

أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: ”کہ میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا قیامت کے روز“۔

ترمذی شریف میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک نقل کیا گیا ہے کہ أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا فَخْرَ میں قیامت کے دن اولادِ آدم کا سردار ہوں گا اور کوئی فخر نہیں معلوم ہوا کہ سیدنا کے لفظ کو جو منع کیا ہے اس سے مراد سیادت بلکہ کمال سیادت ہے تا کہ امت مسلمہ یہود و نصاری کی طرح مبالغہ میں مبتلا نہ ہو جائے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بخاری شریف میں مروی ہے کہ ”مسکین وہ نہیں جس کو ایک ایک دو دو لقمے دَر بدر پھراتے ہوں بلکہ مسکین وہ ہیں جن کے پاس وسعت نہ ہو اور لوگوں سے سوال نہ کرے۔

مسلم شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پاک ارشاد ہے کہ ”پہلوان وہ نہیں جو دوسرے کو پچھاڑ دے بلکہ پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو پائے اور رقوب (لاولد) وہ نہیں جس کے اولاد نہ ہو بلکہ وہ ہے جس نے کسی چھوٹی اولاد کو ذخیرہ آخرت نہ بنایا ہو یعنی نابالغ بچہ کی وفات نہ ہوئی ہو“ ابوداؤد شریف میں روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سے عرض کیا کہ آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان جو (مہر نبوت) گوشت اُبھرا ہے دکھایئے میں اس کا علاج کروں میں طبیب ہوں تو رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ طبیب تو اللہ جل شانہٗ ہے۔ ان تمام باتوں کے باوجود دربدر مانگے وہ مسکین ہی کہلائے گا جو غصہ پر قابو نہ پائے لیکن دوسرے کو کشتی میں پچھاڑ دے وہ پہلوان ہی کہلائے گا جس کی اولاد نہ ہو وہ لاولد ہی کہلائے گا۔ جو بیماروں کا علاج کرے وہ طبیب ہی کہلائے گا تو معلوم ہوا کہ ''سیّدنا'' کا لفظ کمال کے اعتبار سے منع کیا ہے نہ یہ کہ آپ حقیقت میں ہی سیّد نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے شاید تواضع، انکساری اور عاجزی کی خاطر یا منہ پر تعریف نہ سننے کی خاطر سیّدنا کے لفظ کے ساتھ خطاب سے روک دیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے نواسہ حضرت حسن بن علی رضا اللہ عنہما کو ابنی ھذا سیّد کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے کہہ کر فرمایا۔

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ جب تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لوگوں کو فرمایا قُوْمُوْا اِلیٰ سَیِّدِ کُمْ کھڑے ہو جاؤ اپنے سردار کی طرف اور امام نسائی کی کتاب عَمَلُ الْیومِ وَاللَّیلَۃِ میں سہیل بن حنیف کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو یا سیدی کے ساتھ خطاب کرنا وارد ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے دُرود وسلام میں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ کا لفظ وارد ہے۔

قرآن کریم میں حضرت یحییٰ علیٰ نبینا علیہ الصَّلوٰۃ والسَّلام کے

بارے میں سَیِّداً وحُصُوراً کا لفظ وارد ہے بخاری شریف میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا قول نقل ہے کہ وہ فرمایا کرتے تھے کہ ''ابوبکر سیّدنا و اَعْتَقَ سیدنا بلال'' ابوبکر ہمارے سردار ہیں اور ہمارے سردار بلال کو آزاد کیا۔ امام بخاری نے ادب المفرد میں اس حدیث کو نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنو مسلمہ سے پوچھا ''من سیّد کم ؟ تمہارا سردار کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا جد بن قیس (سیّدنا) ہمارا سردار ہے تو ارشاد فرمایا کہ سید کم تمہارا سردار عمرو بن جموع ہے۔ بخاری شریف میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک نقل کیا گیا ہے کہ کوئی شخص اپنے آقا کو رب کے لفظ سے تعبیر نہ کرے۔ وَلِیَقُلْ سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایِ بلکہ کہے میرا سیّد اور میرا مولا اس میں سیّد اور مولا کا صاف حکم ہے۔

اس طرح مولانا کے لفظ کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک نام کے ساتھ لگانے کو بعض لوگ پسند نہیں کرتے جبکہ ممانعت کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ شاید ان کو اس بات سے اشتباہ ہوا ہے کہ غزوہ اُحد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوسفیان کو جواب دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ '' اَللّٰہُ مَوْلَانَا وَلَا مَوْلیٰ لَکُمْ '' اللہ ہمارا مولا ہے اور تمہارا کوئی مولا نہیں مولا کے معنی ہیں مالک، سردار، محسن، معتق، غلام آزاد کرنے والا، ناصر، مددگار، حلیف، پڑوسی، چچازاد بھائی وغیرہ۔

جہاں اللہ کے لئے مولا کا لفظ استعمال ہوگا وہ رَب کے معنوں میں آئے گا اور جہاں غیر اللہ یعنی انسان کے لئے استعمال ہوگا وہاں مدد

گار منعم اور دوسرے معنی مراد ہوں گے۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ آپ میرے مولیٰ نہیں میرے مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سن کر فرمایا۔ مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌ مَوْلَاہُ جس کا میں مولا ہوں علی اس کا مولا ہے، یہاں مولا کے معنی ناصر اور مددگار کے ہیں اور نکاح کے وقت ولی کی رضا مندی کو اولیت دی گئی ہے وہاں ولی سے مُراد سرپرست انسان ہی ہے۔ بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اَنَا وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ میں ہر مومن کا ولی (مددگار) ہوں،

معلوم ہوا کہ سیّدنا اور مولانا کے الفاظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک نام کے ساتھ استعمال کرنا ادب بھی ہے اور آپ کا حق بھی ہے اور ممانعت کی کوئی قابل قبول دلیل بھی نہیں۔

جَزَ اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمْ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

باب ششم

درُودو سلام میں آل کا ذکر

شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے ''جذب القلوب'' میں لکھا ہے ''درُودو سلام'' کے ذکر میں آپ کی آل کا ذکر عام طور پر اختصار کی غرض سے چھوڑ دیا جاتا ہے جب کہ لکھتے اور پڑھتے وقت آل کا ذکر کرنا بہتر اور مستحب ہے۔

ذخیرہ الخیرہ کے مصنف نے لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود و سلام بھیجنے کی فضیلت وہ نہیں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل دونوں پر بھیجنے میں ہے کیونکہ آپ کے ساتھ آپ کی آل پر درُود و سلام بھیجنا مستقل سنت ہے اور احادیث میں اس کی تعلیم و ترغیب ہے۔ آل کے ساتھ آپ کے اصحاب کا الگ ذکر کرنا بھی مستحسن سمجھا جاتا ہے لیکن قرآن کی رو سے آل میں وہ تمام لوگ شامل ہوتے ہیں جو اس کے پیرو کار اور اس کے اُصولوں پر کاربند ہوں لہٰذا قیامت تک کی ساری اُمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل ہے۔ آل کے ذکر کے بغیر درُود و سلام بھیجنا بہت بڑی فضیلت سے محرومی ہے جب روافض نے صحابہ کرام کو آل سے خارج ماننا شروع کیا تو اہل سنت نے ان کی تردید میں صحابہ کا ذکر ضروری سمجھا، لہٰذا اصحابہ کا اضافہ ضرورتاً کیا گیا۔

غفلت سے نہیں حضور قلب سے دُرود شریف:

غفلت سے دُرود وسلام بھیجنے میں ادب ملحوظ نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ چار رکعت نماز میں دو رکعات کے بعد التحیات کے بعد غفلت سے یا بھول کر دُرود وسلام بھیج لیا جائے تو سجدہ سہو کرنا پڑتا ہے اس لئے دُرود و سلام کو انتہائی مودب ہو کر حضور قلب کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ غفلت سے پڑھنے پر بھی اجر ملتا ہے لیکن حضوری قلب میں فضلیت ہے، ابوالمواہب الشاذلی کا قول ہے کہ ''میں نے سیّد العالمین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا کہ دس رحمتوں کی بشارت کیا حضور قلب کے ساتھ دُرود وسلام بھیجنے سے ہے تو فرمایا نہیں یہ تو ہر شخص کے لئے ہے خواہ غفلت سے پڑھتا ہو۔ اللہ اس کو پہاڑوں جتنے فرشتے عطا فرماتا ہے جو اس کے لئے دعا واستغفار کرتے ہیں لیکن اگر حضور قلب سے ہے تو اس کا ثواب اللہ جل شانہٗ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

کیا دُرود وسلام مطلقاً قبول ہوتا ہے:

دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا قول کتاب پر آل ابریز میں درج ہے کہ دُرود و سلام قطعاً صرف اس کا مقبول ہے جو پاک نفس اور پاک دل پڑھے ایسے انسان کا دُرود وسلام، غرور، ریا کاری اور دیگر خامیوں سے پاک ہوتا ہے۔ محبت کے ساتھ پڑھا جانے والا دُرود وسلام قطعی قبول ہے۔ اس کا اجر خواہ عذاب کی کمی کی صورت میں ہو، اگرچہ وہ دائمی دوزخی کیوں

نہ ہو علّامہ شہاب الدین شافعی لکھتے ہیں کہ دُرود و سلام تمام عبادت میں آسان ترین عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہے اور ہر ایک کی طرف سے اور ہر حال میں مقبول ہے چاہے پڑھنے والا مخلص ہو یا ریاکار ہو، ہر نیکی میں قبولیت اور نا قبولیت کا احتمال ہے سوائے دُرود و سلام کے یہ ایک ایسی نیکی ہے جس میں قبولیت ہی قبولیت ہے رد نہیں ہوتی۔'' سیّدی ابو العباس ایسحانی نے اپنی کتاب جواہر المعانی میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے بڑھ کر سودمند وسیلہ اور عوام کے حق میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی سب سے بڑی اُمید دُرود و سلام کے سوا اور کوئی نہیں۔ اس لئے دُرود و سلام قطعاً قبول ہے۔

اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتا ہے کہ جو تم پر دُرود و سلام بھیجے میں اس پر دُرود و سلام بھیجوں گا اور اللہ کا وعدہ سچا ہے جس کے خلاف نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ بندے کی حیثیت نہیں دیکھتا بلکہ اپنی زبردست عنایت دیکھتا ہے جو اس کو اپنے پاک نبی سے ہے اور یہی قطعاً قبولیت سے مُراد ہے۔

دُرود و سلام بھیجنے سے جنت بڑھتی ہے:

کتاب الابریز میں عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کا قول درج ہے کہ جنت کے اردگرد کے فرشتے جب دُرود و سلام بھیجتے ہیں تو جنت بڑھتی ہے اور جب تک وہ پڑھتے رہیں گے جنت بڑھتی جائے گی جب اللہ تعالیٰ

اپنی تجلی فرمائے گا تو فرشتے درود و سلام کی بجائے اللہ کی تسبیح شروع کر دیں گے اور جنت بڑھنے سے رُک جائے گی اور اہل جنت کے منازل اور مراتب مقرر ہو جائیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے جنت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے بنی ہے۔ اس لئے آپ سے محبت رکھتی ہے۔ درود و سلام کے ذکر سے وہ آپ کے پاس اڑ کر آنا چاہتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے روک رکھا ہے تا کہ لوگوں کا ایمان آپ کے لئے بالغیب ہو۔

کیا درود و سلام کا ثواب تعداد کے مطابق ہوگا؟

اگر کوئی کہے کہ اے اللہ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک ہزار بار درود و سلام بھیج تو اس شخص کو ہزار بار درود بھیجنے کا ثواب مل جائے گا۔ یہ قول ابن حجر کا ہے۔ ابن شکوال سے پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَمْسِيْنَ مَرَّةً " اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پچاس مرتبہ درود و سلام بھیج تو انشاءاللہ یہ پچاس مرتبہ کے لئے کافی ہوگا۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زوجہ محترمہ کو کنکریوں پر تسبیح پڑھتے ہوئے دیکھ کر فرمایا میں ایک کلمہ بتاتا ہوں جو تمہارے پڑھے ہوئے تمام وظیفہ سے بہتر ہے وہ ہے

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَادَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ پاکی اور تعریف ہے اللہ تعالیٰ کی اپنی رضا کے برابر اپنے عرش کے وزن کے برابر اپنے کلمات کی سیاہی

کے برابر، مخلوقات کی تعداد کے برابر یہ نص ہے اس بات پر کہ جس نے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَرَّۃً یَاعَدَدَ خَلْقِكَ کے الفاظ کہے تو اس کو ایک ہزار درُود و سلام یا مخلوق کی گنتی کے برابر درُود و سلام کا ثواب ملے گا۔

صدقہ افضل ہے یا درُود و سلام پڑھنا:

حافظ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں لکھا ہے کہ درُود و سلام کا بھیجنا نفلی اور فرضی صدقہ سے افضل ہے اور دلیل یہ دی ہے۔ درُود و سلام ایک ایسا فرض ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور خود بھی عمل کیا ہے اور عمل میں فرشتوں کو بھی شامل کیا ہے اور صدقہ وہ فرض ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر لازم کیا ہے۔ اس لئے صدقہ کا فرض درُود و سلام کے فرض کے برابر کیسے ہو سکتا ہے۔

تلاوت قرآن اور درُود شریف میں فضیلت:

علّامہ جزری نے اپنی کتاب مفتاح الحصن میں لکھا ہے کہ جن مقامات پر درُود و سلام بھیجنے کا حکم آیا ہے وہ تلاوت سے افضل ہے اور باقی مقامات پر تلاوت افضل ہے جیسے کہ علماء کرام نے جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد وہیں بیٹھ کر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا پڑھنے کا حکم دیا ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود و سلام بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر درُود و سلام بھیجتا ہے اور جس پر اللہ درُود و سلام بھیجے اللہ اس کو عذاب نہیں دے گا۔ اس

لئے فاسق فاجر آدمی کے لئے تلاوت قرآن سے دُرودوسلام بھیجنا افضل ہے۔ دُرودوسلام کی شفاعت سے رضائے الٰہی کا فیضان ہوگا۔ گناہ مٹ جائیں گے۔ اور نیک لوگوں میں شمار ہوگا۔ تلاوت قرآن وسیلہ قرب ہے۔ جس میں ذرہ برابر بے ادبی سے غضب کا خطرہ ہے اس لئے فاسق کے حق میں دُرودوسلام تلاوت قرآن سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ دُرودو سلام کا بھیجنا استغفار سے بھی افضل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دُرودوسلام بھیجنے والوں کے حق میں استغفار کرتے ہیں۔ اس لئے ہمارا استغفار پڑھنا خود ہمارے حق میں حضور کے استغفار سے افضل نہیں ہوسکتا۔ یہ بہتر ہے کہ ہم درود شریف پڑھیں اور حضور ہمارے حق میں استغفار کریں۔ معلوم ہوا کہ دُرود شریف میں مشغول ہونا استغفار میں مشغول ہونے سے مطلقاً افضل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلُّوْا عَلَيْهِ۔

دُرودوسلام کی صحیح عبارت:

صَلَّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بجائے صحیح عبارت صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم ہے۔ عربی زبان کا یہ قاعدہ ہے کہ اسم ضمیر پر اسم ظاہر کا عطف نہیں ہوسکتا۔ صحیح عبارت میں علیہ کی آخری ''ہ'' اسم ضمیر ہے۔ جب کہ لفظ آل اسم ظاہر ہے اور جب اسم ظاہر کا اضافہ کرنا ہو تو حرف جار علیٰ دوبارہ لانا ضروری ہے اس لئے ہمیشہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلّم کے الفاظ سے دُرودوسلام بھیجنا چاہیے۔

باب ہفتم

واقعات و کیفیات

(۱) امام شافعی رحمۃ اللہ کا پسندیدہ درود شریف:

عبداللہ بن عبدالحکیم بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ آپ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا تو انہوں نے کہا کہ اللہ نے رحم فرمایا اور میری مغفرت فرمادی، جنت میرے لئے سجائی گئی۔ میرے لئے ایسی پھولوں کی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے اور اس اعزاز کی وجہ یہ درود وسلام ہے۔ جو میں نے اپنی کتاب میں لکھا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ الْغَافِلُوْنَ: ابوالحسن شافعی نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور عرض کیا کہ امام شافعی کو اس درود وسلام کی بنا پر کیا بدلہ دیا گیا تو فرمایا کہ ان کو حساب کے لئے روکا نہیں جائے گا۔ ابن نیان اصبہانی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا امام شافعی محمد بن ادریس آپ کے چچازاد ہیں (عبد یزید بن ہاشم کی اولاد میں سے) ان کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا تو فرمایا میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ قیامت میں ان کا حساب اس درود وسلام کی وجہ سے نہ لیا جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

(۲) فرشتوں کی امامت:

جعفر بن عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے مشہور و معروف محدث کبیر حضرت ابوزرعہ رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کو امام بن کر نماز پڑھا رہے ہیں میرے سوال پر مجھے بتایا کہ یہ عالی مقام اس لئے ملا ہے کہ میں نے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور ہر حدیث لکھتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود و سلام بھی لکھا ہے چونکہ ایک بار پر اللہ تعالیٰ دس بار درُود و سلام بھیجتا ہے اس لئے ایک کروڑ بار درُود و سلام ہو گیا۔

یا رب صلِ وَسَلِّم دائِمًا اَبدًا علیٰ حَبِیْبِكَ خَیر الخلقِ کُلِھِمِ

(۳) حکیم الامت کا لقب:

تحریک پاکستان کے کارکن اور نوائے وقت میں کالم نویس میاں محمد شفیع (م ش) لکھتے ہیں کہ ''ڈاکٹر عبدالمجید نے شاعر مشرق علاّمہ اقبال سے سوال کیا کہ آپ کو حکیم الامت کیوں کہا جاتا ہے تو علامہ نے فرمایا تم بھی حکیم الامت بن سکتے ہو۔ میں نے پوچھا کیسے تو فرمایا میں نے ایک کروڑ درُود و سلام بھیجا ہے تم بھی پڑھ لو۔

یا رب صَلِّ وَسَلِّم دَائمًا اَبدًا علیٰ حبیبكَ خیر الخلق کلھم۔

(۴) موئے مبارک کی برکت:

ابو حفص سمرقندی اپنی کتاب رونق المجالس میں لکھتے ہیں کہ بلخ

میں ایک تاجر تھا جو بہت زیادہ مالدار تھا۔ اس کا انتقال ہوا۔ اس کے دو بیٹے تھے، میراث میں مال آدھا آدھا تقسیم ہو گیا لیکن ترکہ میں تین بال بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موجود تھے۔ ایک ایک دونوں نے لے لیا۔ تیسرے بال کے متعلق بڑے بھائی نے کہا کہ اس کو آدھا آدھا کر لیں۔ چھوٹے بھائی نے کہا ہرگز نہیں۔ خدا کی قسم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا موئے مبارک نہیں کاٹا جا سکتا۔ بڑے بھائی نے کہا کیا تو اس پر راضی ہے کہ یہ تینوں بال تو لے لے اور یہ مال سارا میرے حصے میں لگا دے، چھوٹا بھائی خوشی سے راضی ہو گیا۔ بڑے بھائی نے سارا مال لے لیا۔ اور چھوٹے بھائی نے تینوں موئے مبارک لے لئے وہ ان کو اپنی جیب میں ہر وقت رکھتا اور بار بار نکالتا۔ ان کی زیارت کرتا اور دُرود وسلام بھیجتا تھوڑا ہی زمانہ گزرا تھا کہ بڑے بھائی کا سارا مال ختم ہو گیا اور چھوٹا بھائی بہت زیادہ مال دار ہو گیا۔ جب اس چھوٹے بھائی کی وفات ہوئی تو صلحاء میں سے بعض نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''جس کسی کی کوئی ضرورت ہو اس کی قبر کے پاس بیٹھ کر اللہ جل شانہ' سے دُعا کیا کرے۔

نزہتہ المجالس میں بھی یہ قصہ مختصر نقل کیا ہے لیکن اتنا اس میں اضافہ ہے کہ بڑا بھائی جس نے سارا مال لے لیا تھا بعد میں فقیر ہو گیا تو اس نے حضور اقدس کی خواب میں زیارت کی حضور سے اپنے فقر وفاقہ کی شکایت کی حضور نے خواب میں فرمایا ''او محروم تو نے میرے بالوں

میں بے رغبتی کی اور تیرے بھائی نے ان کو لے لیا اور وہ جب ان کو دیکھتا ہے مجھ پر دُرود و سلام بھیجتا ہے۔ اللہ جل شانہٗ نے اس کو دُنیا اور آخرت میں سعید بنا دیا۔ جب اس کی آنکھ کھلی تو آ کر چھوٹے بھائی کے خادموں میں داخل ہو گیا۔

یا رب صَلِّ وسلّم دَائمًا اَبدًا علیٰ حبیبكَ خیر الخلق کلھم

(۵) عذاب سے رہائی:

ایک عورت حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آئی اور عرض کیا کہ میری لڑکی کا انتقال ہو گیا۔ میری تمنا یہ ہے کہ میں اس کو خواب میں دیکھوں۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا عشاء کی نماز پڑھ کر چار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد الھکم التکاثر پڑھ اور لیٹ جا۔ اور سونے تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر دُرود و سلام بھیجتا رہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اس نے لڑکی کو خواب میں دیکھا کہ نہایت ہی سخت عذاب میں ہے۔ تارکول کا لباس اس پر ہے۔ دونوں ہاتھ اس کے جکڑے ہوئے ہیں اور اس کے پاؤں آگ کی زنجیروں میں بندھے ہوئے ہیں۔ وہ صبح اٹھ کر پھر حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس گئی۔ حضرت حسن بصری نے فرمایا کہ اس کی طرف سے صدقہ کر شاید اللہ جل شانہٗ اس کی وجہ سے تیری لڑکی کو معاف فرما دے۔ اگلے دن حضرت حسن بصری نے خواب میں دیکھا جنت کا ایک باغ ہے اور اس پر ایک نہایت حسین و جمیل خوبصورت لڑکی

بیٹھی ہوئی ہے۔ اس کے سر پر ایک نور کا تاج ہے۔ وہ کہنے لگی حسن تم نے مجھے نہیں پہچانا میں نے کہا نہیں میں نے تو نہیں پہچانا۔ کہنے لگی میں وہی لڑکی ہوں جس کی ماں کو تم نے دُرود وسلام بھیجنے کا حکم دیا تھا۔ (یعنی عشاء کے بعد سونے تک) حسن بصری نے فرمایا کہ تیری ماں نے تیرا حال اس کے برعکس بتایا تھا۔ جو میں دیکھ رہا ہوں۔ اس نے کہا میری حالت وہی تھی جو ماں نے بیان کی تھی۔ میں نے پوچھا پھر یہ مرتبہ کیسے حاصل ہوگیا۔ اس نے کہا کہ ہم ستر ہزار آدمی اسی عذاب میں مبتلا تھے۔ جو میری ماں نے آپ سے بیان کیا صلحاء میں سے ایک بزرگ کا گزر ہمارے قبرستان پر ہوا۔ انہوں نے ایک دفعہ دُرود وسلام بھیج کر اس کا ثواب ہم کو پہنچا دیا۔ ان کا دُرود وسلام اللہ تعالیٰ کے یہاں ایسا قبول ہوا کہ اس کی برکت سے ہم سب سے اس عذاب سے آزاد کر دیئے گئے اور ان بزرگ کی برکت سے یہ نصیب ہوا۔ (بدیع)

(۶) سچی توبہ:

روض الفائق میں اس نوع کا ایک دوسرا قصہ لکھا ہے کہ ایک عورت تھی اس کا لڑکا بہت ہی گنہگار تھا۔ اس کی ماں اس کو بار بار نصیحت کرتی مگر وہ بالکل نہیں مانتا تھا۔ اس حال میں وہ مر گیا۔ اس کی ماں کو بہت ہی رنج تھا کہ وہ بغیر توبہ کے مرا اس کو بڑی تمنا تھی کہ کسی طرح اس کو خواب میں دیکھے۔ اس کو خواب میں دیکھا تو وہ عذاب میں مبتلا تھا۔ اس

کی وجہ سے اس کی ماں کو اور بھی زیادہ صدمہ ہوا، ایک زمانہ کے بعد اس نے دوبارہ خواب میں دیکھا تو بہت اچھی حالت میں تھا، نہایت خوش وخرم، ماں نے پوچھا کہ یہ کیا ہو گیا۔ اس نے کہا کہ ایک بہت بڑا گنہگار شخص اس قبرستان سے گزرا قبروں کو دیکھ کر اس کو کچھ عبرت ہوئی۔ وہ اپنی حالت پر رونے لگا اور سچے دل سے توبہ کی اور کچھ قرآن شریف اور بیس مرتبہ دُرود وسلام بھیج کر اس قبرستان والوں کو بخشا، جس میں میں تھا اس میں سے جو حصہ مجھے ملا اس کا یہ اثر ہوا ہے جو تم دیکھ رہی ہو۔ میری اماں حضور پر دُرود وسلام دلوں کا نور ہے۔ گناہوں کا کفارہ ہے زندہ اور مردہ دونوں کے لئے رحمت ہے۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور دُرود وسلام:

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ جو تورات کے بہت بڑے عالم ہیں وہ کہتے ہیں کہ اللہ جل شانہٗ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر دنیا میں ایسے لوگ نہ ہوں جو میری حمد وثنا کرتے رہتے ہیں۔ تو آسمان سے ایک قطرہ پانی کا نہ ٹپکاؤں۔ اور زمین سے ایک دانہ نہ اگاؤں اور بھی بہت سی چیزوں کا ذکر کیا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا۔ اے موسیٰ! کیا تو چاہتا ہے کہ میں تجھ سے اس سے بھی زیادہ قریب ہو جاؤں جتنا تیری زبان سے تیرا کلام اور جتنے تیرے دل سے اس کے خطرات اور تیرے بدن سے اس کی روح اور تیری آنکھ سے اس کی روشنی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا

یا اللہ ضرور بتائیں ارشاد ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے دُرود وسلام بھیجا کر (بدیع)

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۸) درد سے شفاء

عبدالرحیم عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک دفعہ غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت سی چوٹ لگ گئی اس وجہ سے ہاتھ پر ورم ہو گیا میں نے بہت بے چینی میں رات گزاری میری آنکھ لگ گئی تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ میں نے اتنا ہی عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو حضور نے ارشاد فرمایا کہ تیری کثرت دُرود وسلام نے مجھے گھبرا دیا میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی تھی۔اور ورم جاتا رہا۔(بدیع)

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۹) چہرہ روشن ہونا:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں عبدالواحد بن زید بصری سے نقل کیا ہے کہ میں حج کو جا رہا تھا۔ایک شخص میرا رفیق سفر ہو گیا۔وہ ہر وقت چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود وسلام بھیجا کرتا تھا میں نے اس سے اس کثرت درود سلام کا سبب پوچھا اس نے کہا کہ جب میں سب سے پہلے حج کے لئے حاضر ہوا تو میرے باپ بھی ساتھ

تھے جب ہم لوٹنے لگے تو ہم ایک منزل پر سو گئے میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھ سے کوئی شخص کہہ رہا تھا اٹھ تیرا باپ مر گیا اور اس کا منہ کالا ہو گیا۔ میں گھبرایا ہوا اٹھا تو اپنے باپ کے منہ پر سے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو واقعی میرے باپ کا انتقال ہو چکا تھا اور اس کا منہ کالا ہو رہا تھا۔ مجھ پر اس واقعہ سے اتنا غم سوار ہوا کہ میں اس کی وجہ سے بہت ہی مرعوب ہو رہا تھا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی میں نے دوبارہ خواب میں دیکھا کہ میرے باپ کے سر پر چار حبشی کالے چہرے والے جن کے ہاتھ میں لوہے کے بڑے بڑے ڈنڈے تھے مسلط تھے۔ اتنے میں ایک بزرگ نہایت حسین چہرہ دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تشریف لائے اور انہوں نے ان حبشیوں کو ہٹا دیا اور اپنے دست مبارک کو میرے باپ کے منہ پر پھیرا اور مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اٹھ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ کے چہرہ کو سفید کر دیا میں نے کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا میرا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اس کے بعد سے میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود کبھی نہیں چھوڑا۔ نزہتہ المجالس میں ایک اور قصہ اسی نوع کا ابو حامد قزوینی کے حوالہ سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص اور اس کا بیٹا دونوں سفر کر رہے تھے۔ راستہ میں باپ کا انتقال ہو گیا اور اس کا سر (منہ وغیرہ) سور جیسا ہو گیا۔ وہ بیٹا بہت رویا اور اللہ جل شانہ، کی بارگاہ میں دُعا اور عاجزی کی۔ اتنے میں اس کی آنکھ لگ گئی تو خواب میں کوئی شخص کہہ رہا ہے کہ تیرا باپ سود کھایا کرتا تھا۔ اس لئے یہ صورت

بدل گئی، لیکن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس کے بارے میں سفارش کی ہے اس لئے کہ جب یہ آپ کا مبارک ذکر سنتا تو دُرود وسلام بھیجا کرتا تھا۔آپ کی سفارش پر اس کو اس کی اصلی صورت پر لوٹا دیا گیا۔

روض الفائق میں اسی نوع کا ایک اور قصہ نقل کیا ہے۔ وہ حضرت سفیان ثوری سے نقل کرتے ہیں کہ میں طواف کر رہا تھا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہر قدم پر درُود وسلام بھیجتا ہے اور کوئی چیز تسبیح وتہلیل وغیرہ نہیں پڑھتا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ اس نے پوچھا تو کون ہے؟ میں نے کہا میں عثمان ثوری ہوں۔ اس نے کہا کہ اگر تو اپنے زمانہ کا یکتا نہ ہوتا میں نہ بتاتا اور اپنا راز نہ کھولتا۔ پھر اس نے کہا کہ میں اور میرے والد حج کو جا رہے تھے۔ ایک جگہ پہنچ کر میرا باپ بیمار ہو گیا میں علاج کا اہتمام کرتا رہا کہ ایک دم ان کا انتقال ہو گیا اور منہ کالا ہو گیا۔ میں دیکھ کر بہت ہی رنجیدہ ہوا اور انا للہ پڑھی اور کپڑے سے ان کا منہ ڈھک دیا۔ اتنے میں میری آنکھ لگ گئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک صاحب جن سے زیادہ حسین میں نے کسی کو نہیں دیکھا اور ان سے زیادہ صاف ستھرا لباس کسی کا نہیں دیکھا اور ان سے زیادہ بہترین خوشبو کہیں نہیں دیکھی۔ تیزی سے قدم بڑھائے چلے آرہے ہیں انہوں نے میرے باپ کے منہ پر سے کپڑا اٹھایا اور اس کے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو اس کا چہرہ سفید ہو گیا۔ وہ واپس جانے لگے تو میں نے جلدی سے ان کا کپڑا پکڑ لیا۔ اور میں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میرے باپ پر

مسافرت میں احسان فرمایا اور کہنے لگے کہ تو مجھ کو نہیں پہچانتا۔ میں محمد بن عبداللہ صاحب قرآن ہوں۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تیرا باپ بڑا گنہگار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود و سلام بھیجتا تھا۔ جب اس پر یہ مصیبت نازل ہوئی تو میں اس کی فریاد کو پہنچا، اور میں ہر اس شخص کی فریاد کو پہنچتا ہوں جو مجھ پر کثرت سے درود و سلام بھیجے۔

يَامَنْ يَّجِيبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ الْظُّلَم
يَا كَاشِفَ الضَّرَّ وَالْبَلْوىٰ مَعَ السَّقَمِ
شَفِّعْ نَبِيَّكَ فِيْ ذُلِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ
وَاسْتَرْ فَاِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ وَذُكَرَمِ
وَاغْفِرْ ذُنُوبِيْ وَسَامِحْنِيْ بِهَا كَرَمًا
تَفَضَّلاً مِنْكَ يَاذَا الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ
اِنْ لَمْ تَفُشَنِيْ بَعَفْوٍ مِنْكَ يَااَصْلِيْ
وَاخُجَلَتِيْ وَاَحْيَائِيْ مِنْكَ وَاَنْدَامِيْ
يَا رَبِّ صَلِّ عَلىٰ الْهَادِيْ الْبَشِيْرِ وَمَن
لَهُ الشَّفَاعَةُ فِي الْعَاصِيْ اَخِيْ الْنَّدَامِ
يَا رَبِّ صَلِّ عَلىٰ الْمُخْتَارِ مِنْ مُّضَر
اَزْكَى الْخَلَائِقِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَم
يَا رَبِّ صَلِّ عَلىٰ خَيْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ
سَادَا الْقَبَائِلَ فِي الْاَنْسَابِ وَالشِّيَم
صَلَّى عَلَيْهِ الَّذِيْ اَعْلَاهُ مَرْتَبَةً

ثُمَّ اَصۡطَفَاهُ حَبِيۡبًا بَادِيَ النَّسَمِ
صَلِّ عَلَيۡهِ صَلٰوةً لَا انۡقِطَاعَ لَهَا
مَوۡلَاهُ ثُمَّ عَلٰى صَحۡبٍ وَّ ذِيۡ رَحِمِ

اے وہ پاک ذات جو مضطر کی اندھیریوں کی دعائیں قبول کرتا ہے۔اے وہ پاک ذات جو مضرتوں کو بلاؤں کو بیماریوں کو زائل کرنے والا ہے۔اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت میری ذلت اور عاجزی میں قبول فرمائے اور میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرما بے شک تو احسان اور کرم والا ہے۔میرے گناہوں کی مغفرت فرما۔اوران سے درگزر فرما۔اپنے کرم اور احسان کی وجہ سے اے احسان والے اور روالے نعمتوں والے۔ اے میری امید گاہ، اگر تو اپنے عفو سے میری مدد نہیں فرمائے گا تو مجھے کتنی خجالت ہوگی کتنی تجھ سے شرم آئے گی اور کتنی ندامت ہوگی۔اے میرے رب درُود وسلام بھیج ہادی بشیر پراوراس ذات پر جس کے لئے شفاعت کا حق ہے، گناہ گار اور ندامت والے کے حق میں۔ اے رب درُود و سلام بھیج اس شخص پر جو قبیلہ مضر میں سب سے افضل ہے۔ اے رب درُود وسلام بھیج اس شخص پر جو ساری دنیا سے افضل ہے۔اوراس شخص پر جو تمام قبائل کا سردار بن گیا ہے۔نسب کے اعتبار سے بھی اور اخلاق کے اعتبار سے بھی جس ذات پاک نے اس کو اعلیٰ مرتبہ عطا فرمایا وہی اس پر درُود وسلام بھی بھیجے جس نے اس کو اعلیٰ مرتبہ عطا فرمایا۔ پھر ان کو اپنا محبوب بنانے کے لئے چھانٹا وہ پاک ذات جو مخلوق کو پیدا کرنے والی

ہے۔اس کا مولیٰ اس پر ایسا نہ درُود وسلام بھیجے جو کبھی ختم ہونے والا نہ ہو۔اس کے بعد اس کے صحابہ پر درُود وسلام بھیجے اور اس کے سب رشتہ داروں پر۔ (روض الفائق)

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۱۰) بخیر و عافیت سفر طے ہوا:

شیخ احمد بن ثابت مغربی فرماتے ہیں کہ برزت کی بندرگاہ سے بحری جہاز میں سوار ہوا۔اٹھارہ دن تک سمندری ہوائیں ہمیں ادھر اُدھر لئے پھرتی رہیں۔ پریشانی لاحق ہوئی تو رات کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے فرمایا ''کل ان شاء اللہ سفر کرو گے'' میں نے عرض کیا حضور اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائیں کہ ہم کو امن و عافیت کے ساتھ سفر طے کروائے اور کسی حادثہ سے دو چار نہ کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر جو درُود وسلام بھیجتے ہو اس میں اضافہ کردو اور کھیل کود سے اپنے آپ کو الگ رکھو، پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا۔اور خوب درُود وسلام بھیجا ہم بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچ گئے۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۱۱) ایمان پر خاتمہ:

شیخ احمد بن ثابت مغربی کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں اعلان کرنے والے کو سنا کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنا چاہے وہ ہمارے ساتھ چلے۔ میں نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اعلان کرنے

والے کے پیچھے چل رہے ہیں میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ الٰہی جو دُرود و سلام میں حضور پر بھیجتا رہتا ہوں۔ اس کے صدقے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پہنچا دیا۔ میں نے عرض کیا حضور مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جو دنیا و آخرت میں فائدہ مند ہو۔ فرمایا مجھ پر دُرود و سلام بھیجنے میں اضافہ کر دو۔ میں نے عرض کیا حضور مجھے اولیاء اللہ کے زمرے میں شامل فرمانے کی ضمانت چاہیے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں اس بات کا ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ بالخیر ہوگا میں نے پھر عرض کیا مجھے ضمانت دیں کہ میں ولی اللہ بن جاؤں تو فرمایا تمہیں معلوم نہیں کہ تمام اولیاء دُعا کرتے ہیں کہ ان کا خاتمہ ایمان پر ہو میں ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہٗ نے فرمایا میں نے جو دُرود و سلام کی برکات دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ کہ میرا ایک دوست فوت ہو گیا اور میں نے اس کے احوال دریافت کئے تو اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور اپنے فضل سے عزت و اکرام عطا کیا ہے۔

پھر میں نے پوچھا اے بھائی! کیا آپ پر ہمارا حال بھی کچھ ظاہر ہوا ہے یا نہیں۔ اس نے کہا اے بھائی! تجھے بشارت ہو کہ تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیقین سے ہے۔ میں نے پوچھا یہ کس وجہ سے ہے تو اس نے بتایا کہ اس وجہ سے کہ تو نے دُرود پاک کے متعلق کتاب لکھی ہے۔

(سعادۃ الدارین)

ایک دن حضرت توکل شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ہمارا ہمیشہ کا معمول تھا کہ ہم عشاء کے وقت درُود وسلام کی دو تسبیح پڑھ کر سوتے تھے۔ اتفاقاً ایک دن ناغہ ہوگیا۔ ہم نے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ فرشتے بہت ہی خوش الحانی سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود وسلام بھیج رہے ہیں اور اسی اثناء میں فرشتوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ اے وضو کرنے والو! دو تسبیح درُود وسلام کی بھیج دیا کرو اور ناغہ نہ کیا کرو۔ صَلَّ اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِ

(۱۲) صدیقین میں سے ہونا:

شیخ لکھتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنے بھائی کو خواب میں وفات کے بعد دیکھا اور پوچھا کہ تمہارے ساتھ کیا سلوک ہوا۔ تو اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنا فضل وکرم کیا میں نے کہا بھائی صاحب کچھ ہمارا حال بھی آپ پر کھلا ہے۔ فرمایا تمہیں مبارک ہو تم اللہ کی بارگاہ میں صدیقین میں سے ہو کیونکہ تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود وسلام نظم کیا ہے۔ اسی طرح حکومت کے دو ملازموں کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا تمہارا ساتھ کیا سلوک ہوا وہ بولے اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم فرمایا ہم طاعون کی بیماری میں فوت ہوئے تھے اللہ نے ہماری مغفرت فرمادی، میں نے اپنے متعلق ان سے سوال کیا تو انہوں نے کہا کہ تمہیں مبارک ہو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو درُود وسلام نظم کیا ہے اس کے صدقے صدیقین میں سے ہو۔ پھر میں نے اپنے واقف کار فوت شدہ

کے متعلق پوچھا تو کہنے لگے وہ بخریت وعافیت ہے پھر میں بیدار ہو گیا۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم

(۱۳) علمائے کرام کی اچھی حالت:

علّامہ ابو عبداللہ بن نعمان نے اپنی کتاب میں لکھا کہ علمائے کرام کی بہت بڑی تعداد کو مختلف اوقات میں خواب میں اچھی حالت میں دیکھا گیا پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے دُرود وسلام بھیجا کرتے تھے۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم

(۱۴) مجلس میں حاضری کا حکم:

سعد الزنجانی بیان کرتے ہیں کہ مصر میں ایک نیک شخص ابوسعید الخیاط نامی رہا کرتا تھا وہ تنہائی میں رہتا اور لوگوں کی مجلس میں شامل نہ ہوتا پھر اچانک ابن دشیق کی مجلس میں بلا ناغہ حاضر ہونے لگا، پوچھنے پر اس نے بتایا کہ خواب میں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی ہے اور حکم دیا ہے کہ ابن رشیق کی مجلس میں حاضر ہوا کرو کیونکہ اس مجلس میں مجھ پر بکثرت دُرود وسلام بھیجا جاتا ہے۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم

(۱۵) مغفرت کا ہونا:

ابو العباس احمد بن منصور کی وفات کے بعد اہل شیراز میں سے کسی

نے خواب میں دیکھا کہ جامع مسجد کے پاس کھڑا ہے حلہ پہنے ہوئے اور سر پر مسجع تاج پہنے ہوئے ہے پوچھا گیا کہ اللہ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی مجھے عزت دی اور مجھے جنت میں داخل فرمایا۔ اس لئے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درُود وسلام بھیجا کرتا تھا۔

یارب صل وسلم دائماً ابداً اعلیٰ حبیبک خیر الخلق کلھم

(۱۶) فرشتوں کے سامنے اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کرنا:

منصور بن عمار نے وفات کے بعد خواب میں مل کر کسی کو بتایا کہ مجھے میرے مولیٰ نے کھڑا کر کے پوچھا کہ تو ہی ابن عمار ہے۔ میں نے کہا ہاں پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا کی طرف راغب تھا۔ میں نے عرض کیا میرے اللہ یہ درست ہے لیکن میں ہر مجلس میں وعظ شروع کرنے سے پہلے تیری حمد ثنا کرتا تھا۔ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود وسلام بھیجتا تھا پھر لوگوں کو وعظ ونصیحت کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تو نے سچ کہا۔ پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آسمانوں میں اس کے لئے منبر رکھو جس طرح یہ دنیا میں میرے بندوں کے سامنے میری حمد وثنا کرتا تھا اسی طرح فرشتوں کے سامنے میری حمد وثنا کرے۔

یارب صل وسلم دائماً ابداً اعلیٰ حبیبک خیر الخلق کلھم

(۱۷) جنت میں داخلہ:

ابوالحسن بغدادی نے ابوعبداللہ بن حامد کو وفات کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا کہ آپ سے کیا سلوک ہوا تو فرمایا کہ مجھے بخش دیا اور رحم فرمایا پھر دارمی نے ایسا عمل پوچھا جس کے ذریعے جنت میں داخلہ ہو تو انہوں نے کہا کہ ایک ہزار رکعت نفل ادا کرو اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھو تو انہوں نے کہا یہ تو بہت مشکل ہے تو انہوں نے کہا پھر ہر رات ایک ہزار مرتبہ دُرود و سلام بھیج لیا کرو۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۱۸) حساب کتاب معاف:

ابوحفص السکاری غدی جو ایک سردار تھا اس کو ایک شخص نے وفات کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا اللہ تعالیٰ نے کیا سلوک کیا تو کہا کہ مجھ پر رحم کیا مغفرت فرمادی اور جنت میں داخل فرمایا فرشتوں نے جب میرا حساب کیا تو گناہوں کے مقابلے میں دُرود و سلام کی تعداد زیادہ نکلی تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو فرمایا کہ بس یہی کافی ہے باقی حساب رہنے دو اور جنت میں لے جاؤ۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۱۹) مہمل کلمات اور دُرود سلام میں فرق:

شبلی فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے پڑوسی کو وفات کے بعد خواب

میں دیکھ کر پوچھا کیسا سلوک ہوا؟ تو اس نے کہا شبلی صاحب مجھ پر کئی صدمات آئے منکر نکیر نے جب قبر میں مجھ سے سوال کئے تو میں کانپ گیا تو میں نے دل میں اپنے آپ سے کہا کیا میں اسلام پر نہیں مرا یہ کیا مصیبت آئی ہے تو مجھے آواز دی گئی کہ یہ سزا ہے تیرے ان مہمل کلمات کی جو تو زبان سے بولا کرتا تھا۔ پھر جب فرشتوں نے (سزا دینے کا) ارادہ کیا تو ایک خوبصورت شخص میرے اور ان کے درمیان آ گیا اس کے جسم سے خوشبو آ رہی تھی اس نے مجھے جواب یاد کرایا میں نے اس سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے تو کون ہے؟ اس نے کہا کہ تو جو کثرت سے دُرود و سلام بھیجا کرتا تھا اس کی بدولت مجھے پیدا کیا گیا ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا کہ ہر مشکل میں تیری مدد کروں۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم

(۲۰) شفاعت کا حصول:

ابواسحاق بن ابراہیم بن علی عطیہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھ کر عرض کیا کہ آپ کی شفاعت چاہتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کثرت سے صلوٰۃ وسلام بھیجا کرو۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلهم

(۲۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلام:

ابوالفضل خراسانی کہتے ہیں کہ میرے پاس ایک شخص خراسان

سے آیا اس نے بتایا کہ میں شہر کی مسجد میں تھا کہ مجھے نیند آ گئی خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ جب ہمدان میں آؤ تو فضل بن زیرک کو میری طرف سے سلام کہنا ان کے لئے کہ وہ روزانہ مجھ پر سو مرتبہ صلوٰۃ وسلام پڑھتا ہے۔ میں نے ہمدان جا کر فضل بن زیرک کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلام پہنچایا اور درخواست کی کہ مجھے بھی وہ دُرود وسلام بتا دیا جائے تو اس نے کہا میں ہر روز سو مرتبہ یہ دُرود وسلام بھیجتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ جَزَ اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ مَاهُوَا هَلُهٗ

الٰہی محمد نبی امی اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما اے اللہ! ہماری طرف سے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جزا (بدلہ) عطا فرما جس کے آپ اہل ہیں۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۲۲) حدیث پاک کے ساتھ دُرود وسلام کا لکھنا:

سفیان بن عیبہ کہتے ہیں کہ ہم سے خلف صاحب الخلقان نے

بیان کیا کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ علم حدیث حاصل کرتا تھا وفات کے بعد میں نے اس کو خواب میں نئے سبز کپڑوں میں ملبوس دوڑتے دیکھا۔ میں نے کہا تو میرے ساتھ حدیث کا طالب علم تھا یہ کس حال میں دیکھ رہا ہوں اس نے کہا کہ میں جب بھی کوئی حدیث پاک لکھتا تو اس کے نیچے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھ دیتا۔ میری حالت اسی دُرود و سلام کا صلہ ہے۔

اسی طرح ایک دوسری روایت میں سفیان بن عیبہ کہتے ہیں کہ میرا ایک بھائی بندفوت ہوگیا۔ اس نے خواب میں مجھے مل کر بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی ہے۔ اس لئے کہ میں حدیث کی کتابت کرتے ہوئے ہر حدیث کے ساتھ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھ دیتا تھا۔ اور میری نیت حصول ثواب کی ہوتی تھی۔

جعفر الزعفرانی کے ماموں حسن بن محمد کہتے ہیں کہ میں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا تو آپ نے فرمایا اے ابوعلی جو دُرود و سلام ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتے رہے کاش تم اس کی روشنی ان صحیفوں میں دیکھو جو ہمارے ہاتھوں میں دیئے گئے کیسے روشن ہیں۔

ابوالحسن میمونی کہتے ہیں کہ میں نے شیخ ابوالحسن بن عیبہ کو وفات کے بعد دیکھا، یوں نظر آیا جیسے ان کے ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان سونے یا زعفران کے رنگ سے کچھ لکھا ہوا ہے۔ تو آپ نے فرمایا بیٹے یہ دُرود و سلام ہے جو میں حدیث لکھتے وقت لکھتا تھا۔

محمد بن ابوسلیمان کا بیان ہے کہ میں نے اپنے باپ کو وفات کے

بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ تو انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرما دی۔ اس لئے کہ میں جب بھی کوئی حدیث پاک لکھتا تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور لکھتا۔

عبید اللہ بن عمر میسرۃ القواریری کا بیان ہے کہ میرا پڑوسی کاتب تھا۔ اس کی وفات کے بعد میں نے اس کو خواب میں دیکھ کر پوچھا کیا برتاؤ ہوا تو اس نے کہا کہ میری مغفرت ہوگئ۔ اس لئے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے ساتھ درُود وسلام لکھ دیتا تھا۔

النجم کتاب کے مصنف ابو العباس الاقشی کو کسی نے وفات کے بعد خواب میں جنت میں ٹہلتے دیکھا تو پوچھا یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا۔ تو اس نے کہا کہ فضیلت درود وسلام پر میں نے جو کتاب لکھی اس میں کثرت کے ساتھ صلوٰۃ وسلام لکھ بھیجا تھا اس لئے یہ مرتبہ نصیب ہوا۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۲۳) سیاہ چہرہ سفید ہو گیا:

ابن الملقن نے اپنی کتاب الحدائق میں لکھا ہے کہ ایک نوجوان طواف کعبہ کرتے ہوئے ہر وقت درود وسلام پڑھتا تھا۔ جب اس کی وجہ پوچھی گئ تو اس نے بتایا کہ میں اپنے باپ کے ساتھ حج کی نیت سے گھر سے نکلا تو ایک منزل پر میرا باپ بیمار ہو کر وفات پا گیا۔ اس کا چہرہ سیاہ، آنکھیں نیلی، اور پیٹ پھول گیا میں رونے لگا کہ وطن سے دور سفر میں یہ صدمہ ہوا۔ رات کو میں نے نورانی لباس مقدس اور معطر جسم کے

ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے میرے باپ کے چہرہ پر ہاتھ پھیرا تو وہ درست ہو گیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ''تمہارا باپ بہت نافرمان اور مجرم تھا لیکن مجھ پر کثرت سے دُرود و سلام بھیجتا تھا۔ اس نے مجھ سے فریاد کی میں نے اس کی مدد کی اور جو بھی کثرت سے صلوٰۃ و سلام پڑھے گا میں اس کی مدد کروں گا۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۲۴) دوزخ سے آزادی کا پروانہ:

ابو عبداللہ بن نعمان اپنی مصباح الکلام میں لکھتے ہیں کہ خلاد بن کثیر بن مسلم پر جب نزع کا وقت آیا تو ان کے سرہانے لوگوں نے ایک رقعہ دیکھا جس میں لکھا تھا یہ خلاد بن کثیر کا دوزخ سے آزادی کا پروانہ ہے لوگوں کے پوچھنے پر گھر والوں نے بتایا کہ ان کا یہ عمل تھا کہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ یہ درود و سلام بھیجتا تھا۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۲۵) نور کا ستون:

ابو القاسم عبداللہ لکھتے ہیں کہ ''میں اور میرے والد جس مقام پر رات کے وقت ایک دوسرے سے محو گفتگو تھے وہاں نور کا ایک ستون دیکھا جس کی چمک آسمان تک تھی پھر ہمیں بتایا گیا کہ باپ بیٹا دوران گفتگو جو دُرود و سلام بھیجتے تھے یہ اس کی روشنی تھی۔

یارب صل وسلم دائماً ابدًا اعلیٰ حبیبك خیر الخلق کلھم

(۲۶) حصول رزق کا وظیفہ:

ابو عبداللہ قسطلانی نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور اپنے فقروفاقہ کی شکایت کی، فرمایا یوں پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّھَبْ لَنَا اَللّٰھُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّیِّبِ الْمُبَارَكَ مَاتَصُوْنَ بِهٖ وَ جُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُضَ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰھُمَّ اِلَیْهِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِنْ غَیْرِ تَعْبٍ وَلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنْهُ وَلَا تَبْعَهٗ وَجَنِّبْنَا اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلَهٗ وَاقْبِضْ عَنَّا اَیْدِیْھِمْ وَاصْرِفْ

عَنَّا قُلُوبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِيْهَا

يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنَ بِنِعْمَتِكَ

اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ: "الٰہی! محمد اور ان کی آل پر درود و سلام بھیج اور ہم کو اپنے حلال، صاف ستھرے بابرکت رزق سے عطا فرما جس سے تو ہمیں کسی مخلوق کے آگے دست سوال دراز کرنے کی ذلت سے بچائے اور الٰہی! ہمارے لئے رزق حلال کے حصول کی طرف آسان راستہ بتادے جس میں (حد درجہ) محنت و مشقت بھی نہ ہو اور کسی اور کا پیچھا کرنا بھی نہ ہو اور الٰہی! ہمیں حرام سے بچا جہاں کہیں ہو جس کے پاس ہو اور ہمارے اور حرام خوروں کے درمیان رابطہ ختم فرمادے اور ان کے ہاتھ ہم سے روک دے اور ان کے دل ہم سے پھیر دے یہاں تک کہ ہم صرف اس چیز کی طرف رخ کریں جس میں تیری رضا ہو اور تیری نعمت سے صرف اس مقصد کے حصول پر مدد مانگیں جو تجھے پسند ہو اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے۔

آداب زیارت روضہ رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمْ

ادب گاہیست زیر آسماں از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و با یزیداں جا

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضری نصیب فرمائے۔ اور درود وسلام بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس بابرکت سفر میں فرائض اور سنتوں پر عمل میں خاص اہتمام کریں۔ غیر ضروری باتوں سے پرہیز کریں۔ مدینہ منورہ شہر کے آثار کھجور کے درخت اور عمارتیں نظر آنے لگیں تو نمناک آنکھوں سے درود وسلام اضافہ کردیں۔ یہ وہ مقامات ہیں جہاں جبریلؑ امین قرآن کریم کے نزول کے لئے ہزاروں فرشتوں کی معیت میں مودبانہ حاضر ہوتے تھے۔

جہاں سے ممکن ہو سواری سے اتر کر پیدل چلیں۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اس شہر میں سواری کی موجودگی میں بھی پیدل چلتے تھے، جب شہر میں داخل ہوں تو یہ دُعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّكَ فَاجْعَلْهُ لِیْ وِقَایَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوْءِ الْحِسَابِ

ترجمہ: ”اے اللہ تیرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم پاک آگیا۔

پس تو اس کو میرے لئے آگ سے بچاؤ کا ذریعہ بنا دے اور عذاب اور حساب کی برائی سے امان کا ذریعہ بنا دے"۔

اس امن والے شہر کی برکات کے حصول اور آداب کے بجا لانے کی توفیق مانگیں، غسل اور وضو کے بعد پاک لباس پہن کر معطر ہو کر نظر جھکائے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف چلیں، صدقہ خیرات کریں۔ مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا کریں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذُنُوْبِي وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ جْعَلْنِي الْيَوْمَ مِنْ اَوْجَهِ وَمَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَ اَنْجَحِ مَنْ دَعَاكَ وَابْتَغٰى مَرْضَاتِكَ۔

ترجمہ: "اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی اولاد پر"۔ اے اللہ میرے گناہوں کی مغفرت کر دے اور میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ آج کے دن تیری طرف توجہ کرنے والوں میں سب سے زیادہ توجہ کرنے والا مجھے بنا دے اور تیری طرف تقرب حاصل کرنے والوں میں سے مجھے سب سے زیادہ مقرب بنا

لے اور جنہوں نے تجھ سے دعائیں مانگیں اور تیری رضا چاہی ان سب سے زیادہ مجھے فائز المرام بنا دے۔

مسجد شریف میں داخل ہوتے ہی دو رکعت تحیۃُ المسجد ادا کریں پھر شکرانے کے دو نفل ادا کریں۔

دل و دماغ کو خیال غیر سے پاک اور کینہ کدورت اور آلائشوں کو دور کر کے ادب و احترام اور تعظیم کے ساتھ روضہ اقدس کی جانب آہستہ آہستہ چلیں۔ مواجہہ شریف پر حاضر ہو کر چاندی کے کیل کے سامنے کھڑے ہو کر گردن جھکائے گناہوں کی ندامت سے شرم سار دُرود و سلام کے جواب کے امیدوار بن کر شہد کی مکھی کی بھنبناہٹ کی طرح دھیمی آواز میں سلام عرض کریں۔

حدیث:

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو میری قبر کے پاس میرے اوپر درود وسلام بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔ جو دور سے مجھ پر بھیجتا ہے وہ مجھے پہنچا دیا جاتا ہے۔

علّامہ سخاوی اور علّامہ مجد الدین کہتے ہیں کہ قبر اطہر کے پاس والصلوٰۃ کی بجائے صرف اسلام علیک کہنا زیادہ بہتر ہے۔ لیکن حضرت ابی ہریرہ سے مروی حدیث کے مطابق علّامہ باجیؒ اور شیخ الحدیث مولانا ذکریا رحمۃ اللہ علیہ مدفن جنت البقیع فرماتے ہیں کہ الصلوٰۃ وسلام کہنا یعنی اسلام کے ساتھ درود ملانا افضل ہے۔ لہٰذا السلام علیک کی بجائے اَلصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کہا جائے۔

باب ہشتم

درُود وسلام نہ بھیجنے پر وعید

رُسوائی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''رسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ درُود نہ پڑھے۔ رسوا ہو وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا۔ رُسوا ہو وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوا'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

ہلاکت

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منبر لانے کا حکم دیا اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا ''آمین'' پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا ''آمین'' خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر سے نیچے تشریف لائے تو صحابہ نے عرض کیا، آج آپ سے ہم نے ایسی بات سنی ہے جو اس سے پہلے نہیں سنی تھی ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہا ہلاکت ہے اس آدمی کے لئے جس

باعث حسرت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مجلس میں لوگ اللہ کا ذکر نہ کریں۔ ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود وسلام نہ بھیجیں وہ مجلس قیامت کے دن ان لوگوں کے لئے باعث حسرت ہوگی خواہ وہ نیک اعمال کے بدلے میں جنت میں چلے جائیں'' اس کو احمد، ابن حیان، حاکم خطیب نے روایت کیا ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود وسلام نہیں بھیجتے تو اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں لیکن ان پر حسرت طاری ہوگی۔ وہ حسرت کھائیں گے جب وہ جزا کو دیکھیں گے۔

راہ بھٹکنا

سیّدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر درُود وسلام بھیجنا بھول گیا وہ جنت کے راستے ہٹ گیا۔

زیارت سے محرومی

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو میری زیارت سے محروم رہیں گے۔ایک وہ جو اپنے والدین کا نافرمان ہو۔دوسرا میری سنت کا تارک تیسرا وہ جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھے پر درُود وسلام نہ بھیجا۔

اللہ کی مرضی

جولوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور نہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پڑھتے ہیں۔ان کو قیامت کے دن نقصان ہوگا پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے چاہے بخش دے۔

قُرب کا حصول

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب دہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر درُود وسلام زیادہ بھیجا ہوگا۔

دس رحمتیں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود و سلام بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔

درجات کی بلندی

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

تمام کام سنورنا

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ پر کثرت سے دُرود وسلام بھیجتا ہوں (یا کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں) تو کتنا پڑھوں؟ فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ، میں نے عرض کی چوتھا حصہ دُرود و پاک پڑھ لیا کروں فرمایا جتنا چاہے پڑھ، میں نے عرض کی اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف دُرود وسلام بھیج لیا کروں؟ تو فرمایا تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کی دو تہائی پڑھ لیا کروں؟ فرمایا تیری مرضی اگر تو اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ عرض کیا کہ میں سارا ہی دُرود وسلام پڑھ لیا کروں؟ تو سن کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

دعا کی قبولیت

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف فرماتھے کہ ایک نمازی آیا اس نے نماز سے فارغ ہوکر دعا مانگنا شروع کی ''یااللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما'' یہ سن کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''اے نمازی تو نے جلد بازی کی ہے۔ جب تو نماز پڑھے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کر جو اس کی شان کے لائق ہے اور مجھ پر دُرود وسلام بھیج کر دعا مانگ پھر ایک اور نمازی آیا اور اس کے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور پھر دُرود وسلام بھیجا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''اے نمازی تو دعا کر تیری دعا قبول ہوگئ''

وسیلہ

مجھ پر دُرود وسلام کی کثرت کیا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود وسلام بھیجنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور میرے لئے اللہ تعالیٰ سے درجہ اور وسیلہ کی دعا کرو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے دربار میں میرا وسیلہ تمہارے لئے شفاعت ہے۔

نور

تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرود وسلام بھیج کر مزین کرو کیونکہ مجھ پر

درُودوسلام بھیجنا قیامت کے دن تمہارے لئے نور ہوگا۔

پہچان

قیامت کے دن میرے حوض کوثر پر کچھ گروہ وارد ہوں گے جن کو میں انہیں درُودوسلام بھیجنے کی کثرت کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔

جنت کا دیکھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر دن بھر ہزار بار درُودوسلام بھیجا وہ نہیں مرے گا یہاں تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے گا۔

شفاعت

جس نے مجھ پر دس پر درُودوسلام بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت وشوق سے اس سے زیادہ بھیجے میں قیامت کے دن اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

نفاق سے بری

جو مجھ پر ایک بار درُودوسلام بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس بار درودوسلام بھیجے اللہ تعالیٰ سو مرتبہ

رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود وسلام بھیجے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

گناہوں کا مِٹنا

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم صحابہ رات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ رہتے تھے اور حضور سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ضروریات میں خدمت کی جائے۔ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے گھر سے باہر نکلے تو میں بھی اُن کے پیچھے ہولیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک باغ میں تشریف لے گئے۔ وہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز پڑھی اور سر کو سجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں رونے لگ گیا اور خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح مبارکہ قبض کرلی ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سر اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا کہ تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح قبض فرمالی ہے اور اب میں حضور کو نہیں دیکھ سکوں گا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''مجھ پر میرے رب کریم نے انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا۔ انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر درُود وسلام بھیجے گا اللہ

گناہوں کی بخشش

حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین بار میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود وسلام بھیجے اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

اللہ کی رضا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الٰہی میں حاضر ہو اور اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر دُرود وسلام کی کثرت کرے۔

گم شدہ چیز کا ملنا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر دُرود وسلام بھیجو انشاء اللہ یاد آ جائے گی۔

کثرت دُرود

(اے میری امت) مجھ پر دُرود وسلام کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں تم سے سب سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

کناروں کا بھرنا

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ہم باہر نکلے، جب ہم ایک چوراہے پر کھڑے ہوئے تو ایک اعرابی آیا اس نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا ''اے اعرابی جب تو آیا تھا تو، تو نے کیا پڑھا تھا، کیونکہ میں دیکھ رہا ہوں کہ وہاں فرشتوں نے آسمان کے کناروں کو بھرا ہوا ہے'' اعرابی نے عرض کیا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے دُرود وسلام بھیجا تھا۔

پُل صراط سے پار ہونا

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات ایک عجیب منظر دیکھا میں نے دیکھا کہ میرا ایک امتی پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے، کبھی لٹک جاتا ہے تو اس کا مجھ پر پڑھا ہوا درود و سلام آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا۔ اور پکڑے پکڑے اس کو پار کر دیا۔

رزق کی فراخی

ایک شخص نے دربارِ نبوت میں حاضر ہو کر فقر و فاقہ اور تنگی معاش

کی شکایت کی تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنے گھر داخل ہو تو السلام علیکم کہہ، چاہے کوئی گھر ہو یا نہ ہو۔ پھر مجھ پر سلام عرض کرو (السلام علی النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) اور ایک مرتبہ قل ھو اللہ اُحد پڑھ۔ اس نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کھول دیا حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اسی رزق سے حصہ پہنچا۔

خیر کا حصول

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جس نے قرآن کریم پڑھا اور اپنے رب کریم کی حمد اور مجھ پر دُرود وسلام بھیجا تو اس نے خیر کو اس کی جگہ سے ڈھونڈ لیا۔

مصافحہ کرنا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جو مجھ پر دن بھر میں پچاس بار درود وسلام بھیجے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

زنگ دور ہونا

ہر چیز کے لئے طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کے دلوں کا زنگ سے طہارت مجھ پر دُرود وسلام بھیجنا ہے۔

اُحد پہاڑ کے برابر

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”جو مجھ پر ایک بار دُرود وسلام بھیجے اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے“

عرش کا سایہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن تین شخص عرش الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی نہ ہوگا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ امتی کی پریشانی دور کی، دوسرا وہ جس نے میری سنت کو زندہ کیا۔ تیسرا وہ شخص کہ جس نے مجھ پر دُرود وسلام کی کثرت کی۔

مسجدوں کے اوتاد

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”کچھ لوگ مسجدوں کے اوتاد ہوتے ہیں ان کے ہم نشین فرشتے ہیں کہ وہ اگر کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں۔ اور اگر وہ بیمار ہو جائیں تو فرشتے ان کی بیمار پرسی کرتے ہیں اور جب

فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو مرحبا کہتے ہیں اور اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی امداد واعانت کرتے ہیں اور جب وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک انہیں گھیر لیتے ہیں۔ ان فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جن سے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے والوں کا درود لکھتے ہیں اور وہ فرشتے کہتے ہیں تم درود وذکر زیادہ کرو تاکہ اللہ تعالیٰ تم پر زیادہ رحم کرے۔ تم زیادہ پڑھو تمہیں اللہ تعالیٰ زیادہ انعام واکرام سے نوازے اور جب وہ ذکر تے ہیں تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور ان پر خوبصورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمت خاصہ ان کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ جب تک کہ وہ دنیا کی باتوں میں مشغول ہو جائیں یا اٹھ کر نہ چلے جائیں اور جب وہ چلے جاتے ہیں تو ان کی زیارت کرنے والے وہ فرشتے بھی اٹھ جاتے ہیں اور وہ ذکر کے حلقے تلاش کرنے لگتے ہیں۔

وسیلہ کی دُعا

جب تم اذان سنو تو تم بھی ایسے ہی کہو جیسے موذن کہتا ہے پھر مجھ پر دُرود وسلام بھیجو، کیونکہ جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر

درُود کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے پھر میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرو۔ کیونکہ وسیلہ جنت میں ایک مکان ہے وہ صرف اور صرف ایک ہی بندے کے لئے بنایا گیا ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ میں ہوں لٰہذا جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا مانگے گا وہ میرے شفاعت کا نصیب یافتہ ہوگا۔

ہر گناہ میں دس عیب

عوام بن حوشب فرماتے ہیں چار باتیں گناہ کرنے کے بعد گناہ سے بھی زیادہ بری ہو جاتی ہیں۔

(۱) گناہ کو چھوٹا یا تھوڑا جاننا (۲) گناہ پر غرور کرنا

(۳) گناہ پر خوش ہونا (۴) گناہ بار بار کرنا

حضرت فقیہ علیہ رحمۃ فرماتے ہیں۔ اس آیت سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے۔ کہ ایک برائی کی سزا ملے گی اور زیادتی نہیں کی جائے گی اس لئے کہ قیامت کے دن اعمال کو لانے کی شرط رکھی گئی۔ عامل کے لئے عمل کرنا آسان ہے لیکن قیامت کے دن عمل کو لانا بہت مشکل ہے کیونکہ گناہ اگرچہ ایک ہوتا ہے لیکن اس میں دس عیب ہوتے ہیں۔

۱۔ گناہ کا عمل کر کے بندہ اپنے خالق کو ناراض کر لیتا ہے۔

۲۔ شیطان کو خوش کرتا ہے جب کہ وہ دشمن ہے۔

۳۔ گناہ کرنے سے انسان جنت سے دور ہو جاتا ہے۔

۴۔ دوزخ کے قریب ہو جاتا ہے۔

۵۔ گناہ کر کے اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔

۶۔ پیدائش کے وقت اللہ انسان کو گناہ سے پاک پیدا کرتا ہے لیکن انسان گناہ کر کے ناپاک ہو جاتا ہے۔

۷۔ اپنے محافظ فرشتوں کو دکھ دیتا ہے۔

۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غمگین کرتا ہے۔

۹۔ گناہ کے وقت اور جگہ کو اپنے خلاف گواہ بنالیتا ہے۔

۱۰۔ گناہ کرنے سے بارش رک جاتی ہے یا کم ہو جاتی ہے اس طرح ساری مخلوق کا حق ضائع کرتا ہے۔

ایک بار دُرود وسلام بھیجنے سے دس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں دس درجات بلند ہوتے اور دس گناہ معاف ہو جاتے ہیں ایک گناہ میں جب دس عیب یعنی برائیاں ہیں تو اس طرح سو ۱۰۰ برائیاں مٹ جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے غفور الرحیم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رحمت العالمین اور دُرود وسلام کی فضیلت کی صحیح معرفت حاصل ہو جائے تو سو سے زیادہ برائیوں کے مٹ جانے پر یقین حاصل ہو جائے۔

جمعہ کے دن دُرود وسلام بھیجنے کی فضیلت

○ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے دُرود وسلام بھیجا کرو'' جو آدمی جمعہ کے روز مجھ پر دُرود وسلام بھیجتا ہے' وہ میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

○ حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''سب دنوں میں سے جمعہ کا دن افضل ہے اسی روز آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے'' اسی روز ان کی روح قبض کی گئی۔ اسی روز صور پھونکا جائے گا۔ اسی روز اٹھنے کا حکم دیا جائے گا، لہٰذا اس روز مجھ پر کثرت سے دُرود وسلام بھیجا کرو تمہارا دُرود وسلام میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے'' صحابہ کرام نے عرض کیا'' اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی وفات کے بعد آپ کی ہڈیاں بوسیدہ ہو چکی ہوں گی یا یوں کہا کہ آپ کا جسم مبارک مٹی میں مل چکا ہوگا تو پھر ہمارا دُرود وسلام آپ کے سامنے کیسے پیش کیا جائے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا'' اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے جسم زمین پر حرام کر دیئے ہیں''

○ جمعہ کی چمکتی دمکتی رات میں اور جمعہ کے چمکتے دمکتے دن میں مجھ پر دُرود وسلام کی کثرت کرو کیونکہ تمہارا دُرود وسلام مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

فرمایا کہ ''جمعہ کے دن مجھ پر دُرود وسلام بھیجنے کی کثرت کرو کیونکہ

یہ دن مشہور ہے اور اس دن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور بیشک تم میں سے جب کوئی دُرودوسلام بھیجتا ہے تو اس کے دُرودوسلام بھیجنے سے فارغ ہونے سے پہلے اس کا دُرودوسلام میرے دربار میں پہنچ جاتا ہے۔

- اے میری اُمت مجھ پر ہر جمعہ کے دن دُرودوسلام کی کثرت کرو کیونکہ میری اُمت کا دُرودوسلام مجھ پر ہر جمعہ کے روز پیش ہوتا ہے، لہٰذا جس نے مجھ پر دُرودوسلام بھیجا ہو گا اس کی منزل مجھ سے زیادہ قریب ہوگی''

- میری اُمت مجھ پر جمعہ کے دن اور رات کو دُرودوسلام کی کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔

- جب جمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں کہ کون جمعرات اور جمعہ کی رات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ دُرودوسلام بھیجتا ہے۔

- حضرت علی بن ابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے روز سو مرتبہ مجھ پر دُرودوسلام بھیجے جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اس کے ساتھ ایسا نور ہوگا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کافی ہوگا۔

- فرمایا کہ قیامت کے دن تم میں سے ہر مقام اور ہر جگہ میرے

زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُرود وسلام کی کثرت کی ہوگی اور تم میں سے جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر دُرود وسلام بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی پھر اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو کہ اس دُرود وسلام کو لے کر میرے دربار میں حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے پاس ہدیے آتے ہیں اور وہ فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور یہ دُرود وسلام پاک کا ہدیہ فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا فلاں قبیلے کا ہے اس نے بھیجا ہے تو میں اس دُرود وسلام کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں۔

○ فرمایا کچھ نوری فرشتے وہ ہیں جو صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اُترتے ہیں اور ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم اور چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود وسلام بھیجنے والوں کا دُرود لکھتے ہیں۔

○ جس نے جمعہ کے دن نماز عصر پڑھ کر اسی جگہ بیٹھے ہوئے اسی بار دُرود وسلام بھیجا تو اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اس نے نامہ اعمال میں اسی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

بابِ نہم

وہ درودوسلام جواحادیث مبارکہ سے مروی ہیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ○
۲۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ
وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

٣۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ○

۵۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ ○

٦- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

٧- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

اَبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

٨۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

٩۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

١٠۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

١١۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ ○

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ

وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ

وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

۱۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ

وَ ذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ

عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ ○

١۵۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

١٦۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ کَمَا

صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْنَا مَعَهُمْ ' اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا

مَعَهُمْ صَلٰوةُ اللّٰهِ وَصَلٰوةُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی

مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ○

۱۷۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ

الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَغْبِطُهٗ بِهِ

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُ الْوَسِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ
الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِيْ مَحَبَّتَه وَفِيْ
الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِي الْاَعْلَيْنَ
ذِكْرَهُ وَدَارَهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

١٨- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

١٩۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، وَارْحَمْ

مُحَمَّدًا وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

٢٠۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ

اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ

مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰهُمَّ

وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

۲۱- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّعلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ علٰی اِبْرَاهِیْمَ

وَسَلَّمَ علٰی مُحَمَّدٍ وَّ علٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا تَحَنَّنْتَ علٰی اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

۲۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ

اِبْرَاهِیْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ اِبْرَاهِیْم

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

۲۳۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، وَبَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَآلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ○

۲۴۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَ
اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ
بَیْتِہٖ ○

۲۵۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

٢٦۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

٢٧۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ○

٢٨۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى

الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

۲۹۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ

اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْم وَ آلِ

اِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ

اِبْرَاهِيْمَ ○

۳۰۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ

اِبْرَاهِيْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ اِبْرَاهِيْمَ ○

٣١۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

٣٢۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ

الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

وَرَسُوْلِكَ اِمَامَ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا

مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَآلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ

حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○

۳۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهۡلِ

بَیۡتِهٖ وَ عَلٰی اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیۡتَ

عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ وَ آلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ

مَّجِیۡدٌ وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهۡلِ بِیۡتِهٖ

وَعَلٰی اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِیَّتِهٖ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی

اِبۡرَاهِیۡمَ وَآلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ

مَّجِیۡدٌ ○

۳۴۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ

وَاَزۡوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَاَهۡلِ

بَیۡتِهٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ

حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○

۳۵۔ اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَاَزۡوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
الۡمُوۡمِنِیۡنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھۡلِ بَیۡتِہٖ کَمَا صَلَّیۡتَ
عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ ○

۳۶۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرۡتَنَا
اَنۡ یُّصَلّٰی عَلَیۡہِ وَصَلِّ کَمَا یَنۡبَغِیۡ اَنۡ یُّصَلّٰی
عَلَیۡہِ ○

۳۷۔ صَلَاۃً تَکُوۡنُ لَكَ رِضًی وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً
وَّاَعۡطِہِ الۡوَسِیۡلَۃَ وَالۡمَقَامَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّہٗ
وَاَجۡزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھۡلُہٗ وَاجۡزِہٖ عَنَّا مِنۡ
اَفۡضَلِ مَاجَزَیۡتَ نَبِیًّا عَنۡ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی

جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصَّالِحِيْنَ

يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

٣٨۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ

الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

٣٩۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى

الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى

قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ ○

٤٠۔ جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

شفاء امراض کا دُرود شریف

حضرت شیخ شہاب الدین ارسلان رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کو امراض میں شفاء کے لئے مجرب فرمایا ہے۔ اس درود شریف سے روح اور دِل زندہ ہو جاتے ہیں۔ قبر میں جسم محفوظ رہتا ہے۔ قبر روشن ہو جاتی ہے اور آخرت سنور جاتی ہے۔ اس درود شریف کو روزانہ چند بار ضرور ہی پڑھ لینا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى

اے اللہ ارواح میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ

روح مبارک پر درود سلامتی اور برکت بھیج

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا

اور قلوب میں سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

کے قلب پر درود وسلام بھیج اور

عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَ

جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم پر

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
درود وسلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد ﷺ
فِى الْقُبُوْرِ ط
کی قبر پر درود بھیج

درود مقرب

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے گا اُسے آخرت میں نبی کریم ﷺ کی شفاعت لازماً نصیب ہوگی۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ قیامت کے روز اُسے رسول اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہیے کہ یہ دُرود روزانہ بعد نماز فجر 41 مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ
اے اللہ محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے
الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط
دن انہیں بلند مقام پر بیٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو

دُرودِ حمد

علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ

کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین آسمان والوں اور زمین والوں سے افض ہو تو اُسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ

اے اللہ تیرے لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد صلی اللہ

عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَا

علیہ وسلم پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ

مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی

بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے

وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ○

کہ تجھ سے ڈر جائے۔ اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے

درُود قلبی

یہ درُود بارگاہ رب العزت میں مقبول بندہ بننے کیلئے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی ہر دعا قبول ہو تو اُسے چاہیے کہ اس درود شریف کو دن رات باوضو ہو کر کثرت سے پڑھے انشاءاللہ درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہوگی جو شخص حج کے دنوں میں روضہ رسول ﷺ پر حاضر ہو کر 8 آٹھ دن تک یہ درود روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اُسے قرب رسول ﷺ

حاصل ہوگا۔اس درود پاک کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اُسے پڑھنے والے کا دل روشن ہوجاتا ہےاوراس کے قلب پرانوارات کی تجلی رہتی ہے۔اس کے علاوہ اس درود پاک کی برکت سے زندگی کے ہرشعبے میں کامیابی ہوتی ہےاور پڑھنے والے کی دین ودنیاسنورجاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ
یاالٰہی شفیع المذنبین سیدنا اور
سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمُرْشِدِنَاوَرَاحَۃِ قُلُوْبِنَا
ہمارے مولانا اور ہمارے مرشد اور ہمارے دلوں کی راحت اور
وَطَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَبَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور ان
اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
کی آل پر اوراُن کے صحابہ رضی اللہ عنہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر
وَاَوْلِیَآءِ اُمَّتِہٖ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ
اور اُسہ امت کے اولیاء پر اور تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت

اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط○

تک رحمت نازل فرما

درُودالطالبین

یہ درُود طالبانِ حق کا توشہ ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اُسے چاہیے کہ یہ درُود اپنے معمولات میں شامل کرلے اور اُسے کثرت سے پڑھے۔ کیونکہ اس درُودِ پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا روحانی فضل وکرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہوجاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اُسے اپنی شفقت سے نوازتا ہے اور وہ عالمِ روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس درُود پاک کو 70 مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا حاجت پوری ہونے کے لئے بہت مجرب ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِہٖ

اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد ﷺ پر تعداد اپنی مخلوق کے

وَرِضَاءَ نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ

اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات

كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ

کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایانِ شان ہیں اورجب کہ یاد

الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل ہیں آپ کے ذکر سے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًاط

غفلت برتنے والے اور آپ کی آل پر سلام بھیجے

درود پاک سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

روایت میں مذکور ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود پاک بھی پڑھا۔ اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ لہٰذا جو شخص صبح وشام یہ درود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا او رسعادت دارین حاصل کرے گا۔ کیونکہ اس دُرود پاک کے الفاظ دینی ودنیاوی فلاح کے لئے بہت موثر ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے رسول

رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

نبی امی پراورا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر درود نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلَهٗ جَزَآءً

درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور

وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ

کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور عطا کر آپ کو

الْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ

آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود کہ وعدہ کیا ہے جس کا تو نے

وَعَدْتَهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

جس کا تو نے اور حضور ﷺ

وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَاجَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ

کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی

قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى

کے لائق ہو اور آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرماجو تونے

جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ

کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

فرمایااورحضور کے تمام برادران انبیاء وصالحین پراے ارحم الراحمین درود نازل فرما

درودِ افضل

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''القول البدیع'' میں ایک روایت کی ہے کہ ایک دفعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ اس لئے اسے افضل دُرود کہا جاتا ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے وہ اس درود پاک کو ہر روز 41 مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی شخص اُسے فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 40 دن تک پڑھے تو اس کی ہر مشکل آسان ہوجائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو تیرا بندہ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى

اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی اُمی ہے اور آپ کی آل پر اور آپ

اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

کی ازواج پر اور آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت تعداد

خَلۡقِکَ وَرِضَآءَ نَفۡسِکَ وَزِنَۃَ عَرۡشِکَ

کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن

وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ط

کے مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام ہو

درود قبرستان

اس درود شریف کا ثواب عالم برزخ میں روحوں کو بہت فائدہ دیتا ہے۔اس لئے پڑھ کو فوت شدہ لوگوں کو بخشنا چاہیے۔والدین کی قبروں پر روزانہ جا کرا کتالیس بار اکتالیس روز تک پڑھنا چاہیے اور ایصالِ ثواب کے بعد مغفرت کی دُعا کرنی چاہیے انشاءاللہ قبر جنت کا باغ بن جائیگی جب بھی زیارت قبور کریں تو اس دُرود شریف کو پڑھ کر ایصالِ ثواب کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک نماز باقی

الصَّلٰوۃُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا

ہے اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک رحمت آتی

دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہے اور درود بھیج اوپر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جب تک

مَّا دَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ

برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر درمیان

مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ

روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ فِى الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ

کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام

مُحَمَّدٍ فِى الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى نَفْسِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور درود بھیج اوپر نفس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان نفسوں

مُحَمَّدٍ فِى النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ

کے اور درود بھیج اوپر قلب

مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى رَوْضَةِ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ

مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ

محمد ﷺ کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ

کے درمیان جسموں کے اور درود بھیج اوپر تبوبت

مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی خَيْرِ

محمد ﷺ کے درمیان خاک قبروں ہر کے اور درود

خَلْقِکَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰۤی اٰلِهٖ

بھیج اوپر اپنی سب سے بہتر مخلوق کے ہمارے سردار محمد ﷺ

وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَ

اور اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

ذرات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل

بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کر اپنی رحمت کے ساتھ سب سے زیادہ رحم کرنے والے

درودِ کوثر

درودِ کوثر سے مراد وہ درود ہے جسے پڑھنے سے آخرت میں حوضِ کوثر کا پانی ملے گا جسے تمنا ہو کہ قیامت کے روز ساقی کوثر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ سے حوضِ کوثر کا جام ملے تو اُسے چاہیے کہ وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے جس کی بنا پر جنت کا حق دار بن جائے گا اور جب وہ قیامت کے روز جنت میں جائے گا تو پھر اُسے حوضِ کوثر کا جام نصیب ہوگا۔ یہ کتنا بڑا اعزاز ہوگا کہ قیامت کے روز جب لوگ پیاس کی شدت سے بلبلا رہے ہوں گے تو اُسے حوضِ کوثر کا ٹھنڈا مشروب میسر آئے گا۔ اس لئے یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی قربت حاصل کرنے کا سب سے موثر ذریعہ ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جو صوفیاء کے جدِ اعلیٰ ہیں انہوں نے اس درود کے بارے میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہو کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو اسے چاہیے کہ درودِ کوثر کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی بدولت بہت جلد اللہ اُسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا قرب عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی

اے | اللہ | درود | بھیج | ہمارے | سردار محمد | صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اولین | میں | اور درود | بھیج | ہمارے | سردار | محمد | صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
آخرین میں اوردرود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط
ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

درود مکرم

یہ درود بہترین فوائد کا حامل ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے اسے اللہ کی طرف سے پانچ انعام ملیں گے پہلا انعام یہ پڑھنے والے پر اسرار و رموز ظاہر ہونگے اور سچے خواب آئیں گے۔ دوسرا انعام یہ کہ اسے گھر بار میں عزت حاصل ہوگی۔ تیسرا انعام یہ کہ اس سے اللہ راضی ہوجائے گا۔ چوتھا انعام یہ کہ سے حج بیت اللہ کی سعادت حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے مقدس مقامات کی زیارت سے مشرف ہوگا اور پانچواں انعام یہ کہ اس کے گھر کا کاروبار و دیگر کاموں میں برکت

پیدا ہو جائے گی اور جو شخص حصولِ روحانیت کی غرض سے اسے بعد نمازِ عشاء گیارہ مرتبہ پڑھے اُسے مرشد کامل مل جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

عَلٰی اٰلِہٖ بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَمَعْدِنِ

جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان

اَسْرَارِکَ وَلِسَانِ حُجَّتِکَ وَعُرُوْسِ

ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری

مَمْلَکَتِکَ وَاِمَامِ حَضْرَتِکَ وَخَاتِمِ

مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور

اَنْبِیَآئِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَتَبْقٰی

تیرے انبیاء کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک

بِبَقَآئِکَ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ

اور باقی رہے تیری بقا تک ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے

وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت سے ہم سے یا ارحم الراحمین

اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامُ

پہنچا ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہماری طرف سے سلام

درود شفائے قلب

درود شفاء پڑھنے سے روحانی وجسمانی بیماریوں سے شفاء ملتی ہے۔ خاص کر جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو، اور نیک کاموں پر مائل ہونے میں نفس رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ایسی جسمانی بیماری جس کا طبیبوں سے علاج نہ ہوتا ہو اس کے لئے اس درود پاک کو 40 دن تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھو انشاء اللہ بیماری کا بہتر حل کر دے گا اس کے علاوہ یہ درود امراضِ دل کے لئے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص دل کے کسی مرض میں مبتلا ہو تو اُسے چاہیے کہ 215 مرتبہ 11 دن تک بعد نمازِ فجر پڑھے انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی اس لئے اس درود کو درود شفائے قلوب کہا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو

الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ

دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اور ان کی شفا

وَشِفَآئِهَا نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَآئِهَا وَ

ہیں اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں اور آپ کی

عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ط

آل اور اصحاب پر درود سلام بھیج

درود نجات وباء

درودِ نجاتِ وباء پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وباء پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے وباء سے نجات ملے گی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وبا پھوٹ پڑی بہت سی اموات ہوگئیں ایک مرتبہ انہیں سرورِ کائنات ﷺ کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اس علاقے میں وبا پھیل گئی ہے تو حضور ﷺ نے انہیں درود پاک خواب میں بتایا۔ اور فرمایا اگر کوئی وبا پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وبا سے محفوظ کرے گا چنانچہ مولانا نے درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وبا کو ختم کر دیا۔ اسی لئے اسے درودِ نجاتِ وبا کہا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور سردار محمد

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ

کی آل پر مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام

دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّةٍ وَّشِفَاءٍ ط

علت وشفاء کی تعداد کے مطابق

درود محمود

یہ درود خیر و برکت کے لئے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے گھر بار، کاروبار، مال ودولت میں خیر و برکت ہو اور اولاد پر اللہ کی رحمت ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر روزانہ یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ یہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے مال وجان کو ہمیشہ حفاظت میں رکھے گا۔ اور جو ادائے قرضہ کی نیت سے گیارہ دن تک روزانہ بعد نمازِ عشاء 313 مرتبہ پڑھے وہ بہت جلد قرضے سے نجات پائے گا۔ اگر کوئی شخص کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نمازِ عشاء اسے 111 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی کوئی ذہنی پریشانی ہو تو ہو فوراً ختم ہو جوئے گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَرَحْمَتَکَ وَ

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ رحمت اور برکت بھیج سیدالمرسلین

بَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ

امام المتقین، خاتم النبین پر جو تیرے بندے اور

اَلْمُتَّقِيْنَ وَخَاتِمَ النَّبِيِّنَ عَبْدِكَ وَ
رسول خیر کے امام اور رسول رحمت
رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ
ہیں۔ اور ان کو مقام
وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ
محمود عطا فرما۔ جس پر رشک
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ يَغْبِطُهٗ بِهٖ
کرتے ہیں پہلے والے اور
الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط
پچھلے سب

درودِ حبِّ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت دینِ اسلام کی اصل بنیاد ہے۔ لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کے دل میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بے پناہ محبت پیدا ہوجائے تو اسے چاہیے کہ یہ دُرود پاک کثرت سے پڑھے۔ اسکے پڑھنے سے ہر چیز کی محبت ترک ہوکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت بہت زیادہ ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ اس دُرود کے پڑھنے سے زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بھی شرف حاصل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَ

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب

مَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ

اور ہمارے مولا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دورد برکت اور سلامتی بھیج

پیرانِ پیر رحمۃ اللہ علیہ کا درُودشریف

یہ درُودشریف حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سے ہے،قربِ الٰہی کے لئے کم از کم دس دس مرتبہ صبح وشام پڑھنا چاہیے۔عاشقانِ رسول میں شامل ہونے کے لئے ایک کروڑ بار زندگی میں پڑھ لینا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ لسَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما، ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جن کا نور

لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٍ لِّلْعٰالَمِیْنَ

ساری مخلوق سے پہلے پیداہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لئے رحمت

ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِکَ

ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک

وَمَنْ م بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ

بخت اور بدبخت کی گنتی کے برابر ایسا درود

شَقِیَ صَلٰوۃٌ تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ
جو شمار میں نہ آ سکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس
بِالْحَدِّ صَلٰوۃً لَّاغَایَۃً وَّلَامُنْتَھٰی وَ
درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام
لَاانْقِضَاءَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً م بِدَوَامِکَ
ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ
اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اس طرح ان پر
تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِکَ ط
خوب خوب سلام نازل فرما

درود خضریٰ

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے۔ بے شمار اولیاء نے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے۔ اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیونکہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے

اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں۔سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود کو پڑھنے والا حضور ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہوجاتا ہے۔بزرگانِ چورہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوراہی اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ
اے اللہ اپنے محبوب محمد ﷺ اور ان کی آل اور ان کے
وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ ○
صحابہ پر سلام اور درود بھیج

درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیونکہ اس سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہوتی ہے اور رسول اکرم ﷺ کی خاص شفقت، عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے۔ عام حضرات کے لئے بھی یہ درود زیارتِ نبی ﷺ کے لئے بہت موثر ہے اور اکسیر ہے۔لہٰذا جو شخص حضور ﷺ کی زیارت کا خواہشمند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی

ہیں۔ دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لئے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے اسے بعد نماز فجر 100 مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کیلئے بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لئے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ	عَلٰی	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی	اٰلِ
اے اللہ	درود بھیج	محمد ﷺ پر		اور	آل محمد ﷺ
مُحَمَّدٍ	بِعَدَدِ	کُلِّ	ذَرَّۃٍ	مِّائَۃَ	
کے	اوپر ہر	ایک ذرہ	کے عوض	دس کروڑ	بار اور

اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

برکت دے اور سلام بھیج۔

درود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے۔ اسے پڑھنے

والا اَللّٰھُمَّ صَلِّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل وکرم کے سمندر میں قدم رکھ دیتا ہے اور جب وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وعلی الہ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی عنایات ہونے لگتی ہیں۔اور جب علی اصحاب کہتا ہے تو اسے صحابہ جیسی خیروبرکت ملنا شروع ہوجاتی ہے اس کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں، دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں، روح اور دل کو تازگی ملتی ہے اور دلی مرادیں اللہ تعالیٰ پوری کرتا ہے لہٰذا جو شخص اس درود شریف کے فیوض وبرکات سے سرخرو ہونا چاہیے تو اُسے چاہیے کہ اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھے، اگر ایسانہ کرسکے تو ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ	عَلٰی	سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ
اے	اللہ	ہمارے	سردار	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَّعَلٰی	اٰلِ	سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰٓی
اور	سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی	آل	پر	اور سیدنا

اَصْحَابِ	سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ	وَّبَارِکْ	وَسَلِّمْ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ	پر	درود	برکت	اور سلام بھیج

درود امام بوصیری

یہ حضرت امام بوصیری کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر

ہے جو درود بوصیری کے نام سے مشہور ہے۔دراصل یہ شعر قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے اور بے پناہ دینی ودنیوی فوائد کا حامل ہے جو شخص یہ درود روزانہ سومرتبہ صبح اور سومرتبہ شام پڑھے اس کا دل عشقِ رسول سے موجزن ہوجائے گا اور اگر رسولِ اکرم ﷺ کی زیارت کو مدِ نظر رکھے گا تو زیارت سے نوازا جائے گا دراصل درود دائمی طور پر پڑھنے والا اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے اور مرنے کے بعد اسے حضور ﷺ کی شفاعت سے جنت ملے گی۔

اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو 120 دن تک پندرہ سو مرتبہ روزانہ بعد نمازِ فجر یا نماز عشاء پڑھے انشاء اللہ نبی کریم ﷺ کے صدقے حاجت پوری ہوگی۔اگر کوئی مالی دشواری درپیش ہو کسی کا قرض دینا ہو یا کسی سے قرض وصول کرنا ہو اور اس کی ادائیگی یا وصولی کی کوئی صورت بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو چالیس دن تک اسے روزانہ 3125 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ رزق میں فوراً اضافہ ہوجائے گا اور مسئلہ حل ہوجائے گا نمازِ فجر کے بعد روزانہ 11 مرتبہ پڑھنے سے عزت اور شہرت میں اضافہ ہوگا 12 سال تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے سے درجہ ولایت حاصل ہوگا۔

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

یا اس طرح پڑھیں يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

اے پروردگار تو اپنے حبیب پر ہمیشہ ہمیشہ درود و

عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

درود مکاشفہ

یہ درود صاحبِ کشف بننے کیلئے بہت موثر ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے کشف ہونا شروع ہوجاتا ہے اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے مرشد سے اجازت طلب کریں۔ اجازت ملنے پر اس درود پاک کی چالیس دن تک دعوت پڑھو۔ کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر یہ درود 3125 مرتبہ روزانہ پڑھو دن میں روزے رکھو جوں جوں دن گزرتے جائیں گے تو تصور پختہ ہوتا چلا جائے گا آخر کار پیغمبروں کی زیارت ہوگی بلکہ جس روح کی بھی زیارت کو دل چاہے گا وہی زیارت ہوجائے گی اور اگر کوئی شخص حج کے دنوں میں مقامِ ابراہیم پر اس درود پاک کو روزانہ 100 مرتبہ 11 دن تک پڑھے تو اس کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وبارك سَيِّدِنَا

اے اللہ درود و سلام بھیجا اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا

محمد پر جو تیرے نبی ہیں تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار

اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا

ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار

مُوْسٰی کَلِیْمِکَ وَنَجِیِّکَ ○ وَسَیِّدِنَا

موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور ہمارے سردار

عِیْسٰی رُوْحِکَ وَکَلِمَتِکَ وَعَلٰی جَمِیْعِ

عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلٰٓئِکَتِکَ وَرُسُلِکَ وَاَنْبِیَآئِکَ وَخِیْرَتِکَ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی مخلوق میں سے بہترین لوگوں پر

مِنْ خَلْقِکَ وَاَصْفِیَآئِکَ وَخَآصَّتِکَ وَ

اپنے برگزیدہ بندوں اور اپنے خاصوں پر اور

اَوْلِیَآئِکَ مِنْ اَھْلِ اَرْضِکَ وَسَمَآئِکَ○

اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں

درود چشتیہ

یہ درود حبِ رسول پیدا کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے اور جسے حب رسول حاصل ہو جائے سمجھ لیجئے کہ دنیا و آخرت میں اس کا بیڑا پار ہے یہ درود سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے معروف بزرگ حضرت میاں علی محمد بسی شریف

کے معمول کے وظائف میں سے ہے آپ یہ درود پاک بہت کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدوں کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا
اے اللہ صلوۃ وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولٰی حضرت
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا
محمد ﷺ اور سردار محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے انہیں محبوب کیا
تُحِبُّ وَ تَرْضٰی بِاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ ○
اور راضی ہوا جیسا کہ ان پر دورد بھیجنے کا حکم ہے

درود نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالٰی کے غصے کو صدقے کے سوا کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرتی مگر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص میں صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ کیا کرے۔اس کے متعلق حضرت ابو سعید خذری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی مسلمان کے پاس صدقے دینے کی طاقت نہ ہو تو وہ اپنی دعامیں یہ درود پاک پڑھا کرے تو اللہ اُسے صدقہ کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔اسکے متعلق حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی روایت ہے کہ حضرت نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود پڑھا کرو کیونکہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے اس لئے اس درود پاک کو روزانہ چند بار ضرور پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ
اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور رسول
رَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
ہیں اور درود نازل فرما سارے مومنین اور
الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط
مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر

درود رحمت و برکت

یہ درود بھی ابراہیمی ہے مگر اس میں لفظ رحمت کا اضافہ ہے اور احادیث میں انہی الفاظ کے ساتھ مذکور ہوا ہے اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے لہٰذا جو شخص اپنے دنیاوی معاملات اور دینی زندگی میں خیر و برکت کا طالب ہو اُسے چاہیے کہ وہ روزانہ یہ درود 5 یا 7 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ اس پر ہر لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوگی اور ہر کام میں برکت رہا کرے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر اور

وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آل محمد پر اور رحمت
وَارْحَمْ مُحَمَّدً وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے
صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ
درود برکت ورحمت سیدنا ابراہیم، اور آل سیدنا ابراہیم
وَّعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
پر نازل فرما بے شک تو مقررہ صفات بزرگ ہے

درود مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام ہے اس کا مطلب چشم باطن سے غیبی اشیاء کا دیکھنا ہے یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص صاحب مشاہدہ بننا چاہے وہ اس درود پاک پر زہد کرے یعنی اسے فرضی عبادت کے بعد کثرت سے پڑھے جوں جوں پڑھنے کی تعداد میں اضافہ ہوگا ویسے ہی اُسے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قرب حاصل ہوتا جائے گا بالآخر وہ مقام آجائے گا کہ اُسے مشاہدہ ہونے لگے گا۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ
اے اللہ درود بھیج اپنے حبیب رحمت اللعالمین پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اور آپ کی آل پراور آپ کے تمام صحابہ پر

درودالعابدین

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا درود شریف

یہ درود شریف آپ کا وظیفہ ہے۔اور ہر وقت پڑھا کرتے تھےاور مریدین کو تلقین کرتے تھے ،گیارہ بار روزانہ اکتالیس دن پڑھنے سے جس حاجت کیلئے دعا کی جائے پوری ہوجاتی ہے۔تہجد کے بعد اس کو پڑھنے سے انکشافات ہونے لگتے ہیں، ہر مشکل اورامتحان کے لئے 21 بار روز، چالیس دن تک پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل

مِّلْاَ الدُّنْيَا وَمِلْاَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُّحَمَّدٍ

کر کہ دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْ اَلدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ

کی آل کو اتنی جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے

وَاجْزِ مُحَمَّدًا وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر اتنی

وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

سلامتی عطا کر کہ دونوں

عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ ۝

جہاں بھر جائیں

درود الفاتح

حضرت سید احمد حلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص درود تھا یہ درود شریف خاص الخاص عجائبات اور رازہائے کا حامل ہے اسے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے جس کی قدردانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کر سکتا لہٰذا اسے سو مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہیے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسمعیل فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے سید محمد اکبری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شفاعت کا وعدہ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے ورد کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کو برکت دے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدِ ِنِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ

پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ

لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ

سابقہ کی انتہا میں اور آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے

وَالْهَادِىْ اِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمَ

ہیں اور آپ صراط مستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ○

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج

درود تنجینا

درود تنجینا سے مراد وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے قمر منبر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا کہ طوفان قہرِ خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا۔ ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد

جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیونکہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز طوفان سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا اور چند لمحے غنودگی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہ طیبہ حضرت محمد ﷺ تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار مرتبہ پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا اور وضو کیا۔ درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا۔ آہستہ آہستہ طوفان رک گیا اور تھوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پر امن ہو گئی ۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بار ہا مرتبہ آزمایا۔ جناب غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر ہر روز تین سو بار پڑھے گا۔ اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مولف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خالصِ نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا

اور ان کی آل پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں

بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ

تمام ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے

وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ

اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو جائیں

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ

اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

اور جس وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن

وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد

الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں

اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ

خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور

وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا اِنَّکَ عَلٰی

ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اورہماری حاجتوں کو برلانے والے

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

اور بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

درود ماہی

درود ماہی ہر قسم کی مصیبت اور آفت میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور رحمت سے حفاظت میں رکھتا ہے اسے کثرت سے پڑھنے والا دشمن کے حملے حاسد کے حسد جنات اور آسیب کے تنگ کرنے سے ہمیشہ سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔ یہ درود شیطان کے وسوسوں کو دور کرتا ہے۔ جو شخص روزانہ بعد نمازِ فجر ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت اور عزت افزائی کے لئے غیبی مخلوق سے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے۔ جو ہر لحاظ سے دورد پڑھنے والے کی حفاظت پر مامور رہتا ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد چار ماہ تک اُسے ایک مرتبہ پڑھے وہ

ہمیشہ کیلئے لوگوں میں باعزت ہوجائے گا ہر شخص اس کی عزت کرے گا اور جوایک شخص اسے رمضان المبارک میں نمازِ تراویح کے بعد 41 مرتبہ پورا ماہ پڑھے اسے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ اور جو شخص اس درود کو قید میں پڑھے وہ قید سے رہائی پائے گا اور جو تاحیات اُسے روزانہ کثرت سے پڑھے اس پر دوزخ کی آگ حرام ہوجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کی آل پر

مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ

جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں

وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

اور یوم حشر و نشر ہیں امت کے شفیع ہیں

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

کی آل پر معلوم اعداد کی حد تک درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور درود پر آل کی ان اور

مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی

برکت اور سلامتی ہو تمام

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

انبیاء اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام

کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ

مقرب ملائکہ اور صالح بندوں

اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

اور زیادہ سے زیادہ درود اور سلامتی بھیج ساتھ اپنی

کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ

رحمت اور اپنے فضل اور اپنے

وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ

کرم کے اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط یَا

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے اتنے

قَدِیْمُ یَادَآئِمُ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

قدیم اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم

يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ
اے وتر اے احد اے بے نیاز جسے کسی نے
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اسکے جوڑ کا کوئی
اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط
وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے رحم کرنے والے رحم کر

درود غوثیہ

یہ درود خاندانِ قادریہ کے معمولات میں سے ہیں۔ اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ 511 مرتبہ یا 111 مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمتِ خدواندی کا خزانہ ہے لہٰذا جو شخص اس درود کو روزانہ 111 مرتبہ تاحیات پڑھتا رہے وہ رحمتِ خداوندی سے مالا مال ہوجاتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اُسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ (1) رزق میں برکت (2) تمام کام آسان ہوجائیں گے (3) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ (4) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ (5) قبر میں وسعت ہوگی (6) کسی کو محتاجی نہ ہوگی (7) مخلوق اللہ اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ درود کی برکات حاصل

کرنے کے لئے اُسے روزانہ پڑھنا چاہیے۔اس کے علاوہ رسولِ اکرم ﷺ کے قرب اور زیارت کے لئے بھی یہ درود بہت موثر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ
مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ
جو جود و کرم کا خزینہ ہیں پر اور ان کی آل پر
وَبَارِکْ وَسَلِّمْ
درود برکت اور سلام بھیج

درود مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم وکرم حاصل کرنے کا بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور 100 مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز ومکرم رہے۔اگر تنگدستی اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا اور وہ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہوجائے گا۔اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسولِ

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف ہوگا۔اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اسے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْکَرِیْمِ
اے اللہ اپنے امی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ط
پر رحمت اور سلامتی نازل فرما

درود اول وآخر

وہ شخص جو ایامِ جوانی میں خدا کو بھولا رہا اور عمر کا بیشتر حصہ گناہوں میں گزر گیا یعنی جب انسان کی عمر اختتام کے قریب ہو گناہوں کی کثرت ہو موت قبر اور حشر کا خوف دامن گیر ہو تو وہ اس درود پاک کو دن رات کثرت سے پڑھنا شروع کر دے انشاء اللہ حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق دے گا اور اس کے علاوہ یہ پڑھنے والے کو اللہ بے انداز قوت عطا کر دیتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ اَکْرَمِ الْاَوَّلِیْنَ
اے اللہ اپنے اول اور آخر معزز حبیب پر اور
وَالْاٰخِرِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

درود برکت اور سلام بھیج

درود کشف

یہ درود صاحبِ کشف بننے کی کنجی ہے۔لہٰذا جو شخص صاحبِ کشف بننا چاہے اُسے چاہیے 2 سال تک اس درود پاک کو گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے انشاءاللہ صاحبِ کشف ہو جائے گا اور اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے۔اس کے علاوہ اگر کوئی روزانہ اسے چند بار بلاناغہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی بارش کردے گا اور اس کے گناہ معاف کردے گا۔اس کے رزق مال و دولت میں خیر و برکت ہوگی۔اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔قیامت کے روز اسے حضور ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔میزان میں اس کی نیکیوں کا پلہ بھاری رہے گا اور آخر حضور پر درود پڑھنے کی بدولت جنت میں داخل ہوگا اور بلند مقام پائے گا۔

صَلَّى	اللّٰهُ	عَلٰى	نَبِيِّ	الرَّحْمَةِ	شَفِيْعِ
اے	اللہ	اپنے	نبی	رحمت	امت کی شفاعت کرنے والے
الْاُمَّةِ	كَاشِفِ	الْغُمَّةِ	وَعَلٰى	اٰلِهٖ	
اور پوشیدہ بھیدوں کے کھولنے والے	پر	اور	ان کی		

وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

آل اور صحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

درود تعلق

حضور ﷺ کی ذات اقدس پر کثرت اور متواتر یہ درود پاک پڑھنے سے حضور ﷺ کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درور پڑھے۔اس طرح متواتر درود پاک کے ورد سے حضور ﷺ کی ذاتِ اقدس کے ساتھ ایک خاص نسبت پیدا ہو جائے گی چونکہ حضور ﷺ درود پڑھنے والے کے درود کو سنتے اور دیکھتے ہیں اور پھر نظر شفقت فرماتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رَسُوْلِکَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت العالمین

الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَعَلٰی

پر جو مبعوث کئے گئے اور آپ کی آل اور

اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

صحابہ پر بھی

درود دیدار

یہ درود رسول اللہ ﷺ کے دیدار کے لئے بہت موثر ہے۔ کیوں کہ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ اس درود شریف کو ہمیشہ 313 مرتبہ پڑھا کرے گا، اللہ تعالیٰ اُسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔ اگر کوئی یہ نہ کر سکے تو ہر جمعہ کے روز بعد نماز مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے اس درود پاک کو ہزار بار پڑھنے کا معمول بنا لے تو اُسے خواب میں حضور سرورِ کائنات کی زیارت ہوگی۔ اس درود پاک کی سب سے اہم خاصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ کی محبت کا حصول ہے اور جس کے دل میں حضور کی محبت پیدا ہو جائے حضور ﷺ اس پر مہربان ہو جاتے ہیں اور اس سے بڑھ کر اور سعادت کیا ہوگی اور اگر کوئی شخص 3 سال تک اس درود پاک کو روزانہ 4100 مرتبہ پڑھے تو اُسے مقام حضوری حاصل ہوگا۔ مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ	صَلِّ	عَلٰی	سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ	وَّعَلٰی	
الٰہی	حضور	اقدس	محمد ﷺ اور	حضرت	محمد	ﷺ
اٰلِ	سَیِّدِنَا	مُحَمَّدٍ	کَمَا	تُحِبُّ		
کی آل اولاد پر	رحمت نازل فرما	جس طرح	تجھے			

وَ تَرْضَاهُ لَهٗ

محبوب اور پسند ہے

درود قرآنی

اس درود پاک کے الفاظ میں کہا گیا ہے کہ اے اللہ قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیج اس لئے اسے قرآنی درود کہا جاتا ہے۔ اس درود کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس درود کے ساتھ اللہ کی رحمت کا خاص دخل ہے۔ اگر بارش نہ ہوتی ہو تو علاقہ کے لوگ ایک مسجد میں جمع ہو کر اجتماعی صورت میں شماروں پر سوالاکھ مرتبہ یہ درود پڑھیں اور اس کے بعد بارش کی دعا مانگیں انشاءاللہ بارگاہِ رب العزت میں دعا قبول ہوگی اور رحمتِ ربی کا بادل آسمانوں پر چھا کر برسنا شروع کر دے گا۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ پڑھنے والے کے دل میں حبِ رسول بڑھ جاتی ہے اور حضور ﷺ کی ذاتِ گرامی سے کمال محبت نصیب ہوتی ہے جو شخص اسے قرآن کی تلاوت شروع کرتے وقت اور ختم کرتے وقت سات سات مرتبہ پڑھے وہ ہمیشہ خوشحالی اور پرسکون رہے گا۔ اس کے علاوہ صبح وشام اسے تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر وبرکت اور اتفاق کا موجب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور ان کی اولاد

بِعَدَدِ مَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا

کے اور ان کے دوستوں کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور

وَّ بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

ہر ہر حرف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

درودِ سعادت یا صلوٰۃ السعادۃ

اس درود کے پڑھنے سے دین و دنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے اس لئے اسے درود سعادت کہا جاتا ہے۔ علامہ سید احمد دحلان نے اس کے بارے میں فرمایا کہ جو شخص خلوص دل سے یہ درود پڑھے اسے ایک بار پڑھنے کے بدلے میں چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا اور جو شخص ہر جمعہ کو یہ درود ہزار بار پڑھے اس کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہونے لگے گا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ درود پڑھنے والے سے ایسے نیک اور یادگار کام سرانجام پاتے ہیں کہ اس کا نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج اس تعداد

مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً

کے مطابق جو تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے

بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط

دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہے

حکایت:

حضرت ابوالحسن بغدادی نے ابنِ حامد رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی وفات کے بعد عالم رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا، فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا پھر ابوالحسن بغدادی نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کی وجہ سے میں جنتی ہوجاوں

ابن حامد نے فرمایا ہزار رکعت نفل پڑھ اور ہر رکعت میں ہزار بار قل ہواللہ احد پڑھ ابوالحسن نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں ابن حامد نے فرمایا اگر یہ نہیں کرسکتا تو ہر رات رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہزار بار درود پاک پڑھا کر! (القول البدیع)

درود مدنی

یہ درود افلاس اور غربت دور کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے لہٰذا وہ شخص جس کی بیوی اور اولاد تنگ دستی اور فاقہ مستی کا شکار ہوں اُسے چاہیے کہ وہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر روزانہ 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد تنگ دستی سے نجات پاکر غنی اور دولت مند بن جائے گا۔ جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو تہجد کے وقت 313 مرتبہ پڑھے اور سات جمعہ رات تک یہ عمل جاری رکھے اس کی ہر حاجت پوری ہوگی

اگر کوئی غم زدہ اور پریشان حال اس درود پاک کو نماز جمعہ کے بعد سو مرتبہ پڑھے تو اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔ اس درود پاک میں حضور ﷺ کی ازواج مطہرات اور آپ کی آل کا ذکر ہے اس لئے اس درود مدنی کہا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا
مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ
محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی
اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ
مائیں ہیں اور اُن کی اولاد اور ان کے
بَیْتِہٖ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا لَّا یُحْصٰی عَدَدُ ھُمَا
اہل بیت پر ایسا درود وسلام کہ نہ شمار کیا جا سکے اُن کا عدد اور
وَلَا یَنْقَطِعُ مَدَدُھُمَا ○
نہ ختم ہو اُن کی زیادتی

درود بشارت

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت اس درود

کو گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ پڑھے اسے انشاء اللہ خواب میں گم شدہ چیز کے بارے میں اشارہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی ویرانے میں یا غیر ملک میں بے یار و مددگار ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو بعد نماز فجر گیارہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ پردہ غیب سے اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔ اگر یہ درود پاک سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر کسی فوت شدہ شخص کی روح کو بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد پر بشمار
عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا
اس کے جو ہو چکا ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بشمار ان
اَظْلَمَ عَلَیْہِ الَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ
چیزوں کے کہ تاریک کرتی ان پر رات اور روشن ہوا اُن پر دن

درود مکین

اس درود پاک کا روزانہ گھر میں ایک مرتبہ پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے اگر کوئی رشتہ دار بیوی یا اولاد کسی مسئلے میں تنگ کرتی ہو تو 111 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر پانی پر پھونک کر ان کو پانی پلا دیں ہر طرف سے مخالفت ختم ہو جائے گی اور ماحول موافق ہو جائے گا۔ حضرت خواجہ حسن بصری کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہتا ہو کہ اسے حوضِ

کوثر سے بھر بھر کر جام پلائے جائیں تو اُسے یہ درود پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ
عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَ
کی آل اور اصحاب اور اولاد اور
اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَ
آپ کی ذریات اہل بیت پر آپ
اَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہٖ
کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں محبت کرنے
وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا
والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
ان تمام کے ساتھ یاارحم الراحمین

درود حفاظت

جو شخص عبادت الٰہی میں مشغول ہوتا ہے تو اس پر فتنے اور آزمائش بکثرت وارد ہوتی ہیں اور اس درود کا سب سے بڑا وصف یہ ہے کہ اس کے

ورد کرنے والے پر کوئی فتنہ اور ابتلا نہیں آتا اور حفاظت الٰہی شامل حال ہو جاتی ہے اس لئے جب بھی ذکر کرنے بیٹھا جائے تو پہلے ایک مرتبہ یہ درود پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔

درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ ان الفاظ میں درود پاک کا کثرت سے پڑھنا فاقہ، افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے۔ دنیا و آخرت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے حامی و ناصر ہوں گے اور آپ کی شفاعت سے یہ درود پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کے گھر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

والوں پر جیسا تو نے حضرت ابراہیم پر درود نازل فرمایا

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا

بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ

مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود نازل فرما اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَّعلٰی اَھلِ بَیۡتِہٖ کَمَا بَارَکۡتَ
اور آپ کے گھر والوں پر جیسا تونے برکت نازل فرمائی حضرت
عَلٰی اِبۡرَاھِیۡمَ اِنَّکَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ
ابراہیم پر بیشک تو ستودہ صفات بزرگ ہے اے اللہ
اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلَیۡنَا مَعَھُمۡ صَلَوَاتُ
ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما اللہ تعالیٰ
اللّٰہِ وَصَلَوٰتُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ
کے بکثرت درود اورمو منین کے بکثرت درود
النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ
نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوں

درودثواب

یہ ایسا درود ہے جس کا ثواب لامحدود ہے لہٰذا جو شخص یہ درود کثرت سے پڑھے گا اسے لامحدود ثواب ملے گا ور اس کی عزت میں اضافہ ہوگا اہل خانہ اس کے فرمانبردار رہیں گے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی اولاد اس کی تابعداری کرے تو اسے چاہیے کہ نمازِ جمعہ کے بعد اس درود کو 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اولاد تا حیات مطیع وفرمانبردار رہے گی۔ اس کے متعلق حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضور

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ماپا جائے تو اُسے چاہیے کہ یہ درود پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
اے اللہ ہمارے امی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور
وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
ان کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور ان
ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ
کے عزیزوں پر اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بے شک
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○
تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

درود ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کا جب وصال کا وقت آیا تو لوگوں نے ان کے سرہانے کاغذ کا ایک پرچہ لکھا ہوا پایا اور اس پر لکھا تھا اے خالد ابن کثیر تمہیں دوزخ سے نجات ہے۔ اس کاغذ کے پرچے کو

دیکھتے ہی لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ سب کے سب فوراً ان کے گھر والوں کے پاس جمع ہوئے۔ اور ان کی سب خوبی معلوم کرنے لگے۔ ہر ایک حیران تھا کہ یہ کیا بات ہے تو پھر گھر والوں نے بتایا کہ خالد ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کی رات کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دس ہزار مرتبہ بڑے ادب و اخلاص کے ساتھ یہ درود پڑھتے تو اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش و مغفرت کی خبر اہل دنیا کو دے دی۔ لہٰذا آج بھی اگر کوئی چاہیے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور اس کی نجات ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں اس درود پاک کو دس ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بالایمان ہوگا اور اللہ کا خاص و فضل و کرم ہوگا کہ اہلِ دنیا حیران رہ جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی

الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ

امی ہیں جو پاک اور پاک کئے گئے ہیں اور ان کی آل پر اور

صَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ○

ان اصحابہ پر درود برکت اور سلام بھیج

درود برکات کثیرہ

یہ درود برکاتِ کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض

بزرگان کے معمولات میں سے ہے۔ جو شخص یہ اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہداء کے گروہ میں شامل ہوگا۔ یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بیشمار نیکیوں کے مترادف ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا۔ قبر میں یہ درود منکر نکیر کے سوال و جواب کے وقت بہت کام آئے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول اور

اَلْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَعَلٰى

اپنے پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور

اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ

آپ کے صحابہ پر ہر ایک ذرے کے عوض

اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ○

دس کروڑ بار

درود اہل بیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو یہ پسند ہو کہ اسے پورا ثواب ملے تو اُسے چاہیے کہ ہمارے ساتھ اہلبیت پر درود بھیجے اور یوں درود بھیجے (ابوداؤ جلد اوّل) اس درود پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ امہات المومنین اولاد اور اہلبیت کا خاص طور پر ذکر فرمایا گیا ہے۔ اس لئے جو یہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اولاد اہل بیت کے صدقے اس کی اولاد اور اہلِ خانہ پر اپنی رحمت کی بارش کرے گا۔ اور بے پناہ فضل وکرم سے نوازے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی ہیں اور

وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ

آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی

وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

اولاد پر اور آپ کی اہلبیت پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

سردار ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو حمید و مجید ہے

درودِ اکثیر

حضور ﷺ پاک کو یہ درود بہت پسند تھا۔ اور آپ ﷺ نے اپنے معمول میں اکثر پڑھا۔ اس لئے سلسلہ قادریہ کے اکثر اصحابِ طریقت نے اسے پڑھا اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات پائے ہیں یہ درود نہایت ہی جامع ہے۔ اگر کوئی شخص حصولِ روحانیت کی غرض سے اسے ایک مرتبہ بعد نمازِ فجر اور ایک مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھے تو اس پر مغفرت کی راہیں کھل جائیں گی۔ اگر اُسے کوئی مُرشد کامل نہ ملا ہو تو اس درود کی برکت سے اسے مرشد کامل مل جائے گا اس کے بعد نبی کریم ﷺ کی حضوری نصیب ہو جائے گی اور آخر اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو جائے گا۔ اور جو شخص اسے ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرے اس کی مرادیں پوری ہوں گی۔ جمیع آفات سے محفوظ رہے گا۔ رزق میں اضافہ ہوگا غربت میں خاتمہ ہو جائے گا۔ عذابِ قبر سے نجات ملے گی، کاروبار میں برکت ہوگی دل کو تسکین رہے گی۔ عزیز و اقارب اور اپنے پرائے ہمیشہ عزت کریں گے۔ اگر کوئی شخص قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو اُسے قید سے خلاصی ملے گی۔ اگر کوئی شفائے امراض کی نیت سے اُسے پڑھے تو اُسے شفا حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِیْمِ ط

ہم حمد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اور درود بھیجتے ہیں اُس کے رسول کریم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر

صَلٰوةً تَقَبَّلُ بِـهَا دُعَآئَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ایسا درود جس کی برکت سے قبول کرے تو ہماری دعا اے اللہ رحمت بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْمَعُ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت کہ سنے تو اس

بِـهَآ اِسْتِغَاثَتَنَا وَنِدَآءَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سے فریاد اور پکار ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُسَلِّمُ

اور نبی ہمارے محمد پر ایسا درود کہ سلامت رکھے تو اس

بِـهَا اِیْمَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

سے ایمان ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُقَوِّیْ بِـهَا اِیْقَانَنَا

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ قوی کردے تو اس سے یقین ہمارا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تَغْفِرُ بِھَا ذُنُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

وہ درود کہ تو بخش دے اس سے گناہ ہمارے اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسْتُرُ بِھَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کو چھپادے تو اس سے

عُیُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

عیب ہمارے و اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِھَا مِنْ اِکْتِسَابِ

محمد کے وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس سے گناہ

السَّیِّاٰتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

کرنے سے اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوَفِّقُنَا بِھَا

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں اس سے

لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

نیک کام کرنے کی، اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُفْلِحُ

ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ خلاصی دے

بِهَا عَمَّا یُرْدِیْنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

توہمیں اس کے ذریعہ اس چیز سے جو ہلاک کردے ہم کو ،اے اللہ

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکْسِبُ بِهَا مَا یُنْجِیْنَا

درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو وہ جو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

نجات دے ہم کو اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ

صَلٰوۃً تُجَنِّبُ بِهَا عَنَّا الشَّرِّ کُلَّهٗ اَللّٰھُمَّ

درود کہ دور کرے تو اس سے ہم سے شر تمام کو اے اللہ درود

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

نہ بھیج تو اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَیْرِ کُلَّهٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

نصیب کرے تو ہم کو اس سے تمام بھلائیاں ،اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَسِّنُ

تو اوپر سردار و نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ اچھے کرے تو

بِهَا اَخْلَاقَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس سے اخلاق ہمارے اے اللہ درود بھیج تو اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصْلِحُ بِهَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نیک کرے تو اس سے

اَحْوَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

احوال ہمارے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِـهَا عَنِ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو بسبب اس کے

الْمَعْصِيَةِ وَالْغَوَايَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

گناہ اور گمراہی سے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْزُقُنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ نصیب کرے

بِـهَا اِتِّبَاعَ السُّنَّةِ وَالْـجَمَاعَةِ اَللّٰهُمَّ

تو اس سے اتباع سنت اور جماعت کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تُبۡعِدُنَا بِهَا مِنۡ اِقۡتِرَانِ الۡاٰفَاتِ اَللّٰهُمَّ

کہ دور کرے تو ہم کو اس نے نزدیک ہونے آفتوں سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَکِلُّنَا بِهَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَالۡهَفُوَاتِ

بچاوے تو ہم کو اس کے سبب لغزشوں سے اور خلاؤں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تُحَصِّلُ بِهَا اٰمَالَنَا اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ میسر کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار ہمارے اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تُخَلِّصُ بِهَا لَکَ اَعۡمَالَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ خالص کرے تو اس سے اپنے لئے عمل ہمارے ،اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجۡعَلُ بِهَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ کرے تو بسبب اس کے

التَّقْوٰی زَادَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تقویٰ کو زادِ راہ ہمارا، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَزِیْدُ بِھَا فِیْ

نبی ہمارے محمد پر وہ درود کہ زیادہ کرے تو اس سے اپنے

دِیْنِکَ اِجْتِھَادَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

دین میں کوشش ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْزُقُنَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کو نصیب کرے توہمیں

بِھَا الْاِسْتِقَامَۃَ فِیْ طَاعَتِکَ اَللّٰھُمَّ

اس سے استقامت اپنی عبادت میں، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تُمْنَحُنَابِھَا الْاُنْسَ بِعِبَادَتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ نصیب کرے تو اس سے الفت ساتھ اپنی عبادت کے ،اے اللہ

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے اچھی

تُحسِنُ بِهَا نِيَّتَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

کرے اس نیت تو اس سے ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحَسِّنُ بِهَا اُمْنِيَّتَنَا

ہمارے محمد کےوہ درود کہ پوری کرے تو اس سے آرزوئیں ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اےاللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ شَرِّ الْاِنْسِ

وہ درود کہ بچائے تو اس کے سبب ہم کو انسانوں اور

وَالْجَآنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

جنون کے سر سے ،اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ

نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ پناہ دے توہم کو بسبب اس کے

شَرِّ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نفس اور شیطان کے شر سے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنَ الذِّلَّةِ وَالْقِلَّةِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ذلت اور خواری سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنَ

محمد کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کے سبب

الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سختی دل اور غفلت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وہ درود کہ حفاظت کرے تو اس کے سبب

يَشْغَلُنَا عَنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس چیز سے جو باز رکھے تجھ سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ توفیق دے تو ہمیں

تُقَرِّبُنَا مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس سے اس چیز کی جو تیرے قریب کرے اے اللہ درود بھیج اور ہمارے

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَجْعَلُ بِهَا سَعْيَنَا

سردار اور نبی محمد ﷺ پر کے وہ درود کہ کرے تو اس کے سبب کوشش

مَشْكُوْرًا وَّعَمَلَنَا مَقْبُوْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہماری مشکور اور عمل ہمارا مقبول، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَّقُبُوْلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دے ہم کو اس سے عزت وقبولیت اے اللہ درود بھیج اوپر

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ قطع کردے اس

عَمَّنْ سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سے اپنے سوا سے محتاجی ہماری اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ

تُدِيْمُ بِهَا بِنَعْمَائِكَ ابْتِهَاجَنَا

ہمیشہ کرے تو اس سے اپنی نعمتیں وافر ہم پر اے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تَکُوْنُ بِھَا فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِنَا

وہ درود کہ ہوتو بسبب اس کے ہمارے تمام امور میں

وَکِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

کارساز ہمار ااے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنَ بِھَا

نبی اور ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ ہو تو بسبب اس کے واسطے

لِقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا کَفِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پورا کرنے ہماری حاجتوں کو پورا کرنے کا ضامن، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تُعِیْذُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَایَا اَللّٰھُمَّ

پناہ دے توہم کو اس سے تمام بلاؤں سے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود

تَمۡنَحُنَا بِـهَا جَزِيۡلَ الۡعَطَايَا اَللّٰهُمَّ

کہ عطا کرے توہم کو اس کے سبب بڑی عطائیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوۃً تَرۡزُقُنَا بِـهَا عَيۡشَ الرُّغَدَآءِ

وہ درود کہ نصیب کرے توہم کو اس سے تازہ رزق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوۃً تَمۡنَحُنَا بِهَا عَيۡشَ السُّعَدَآءِ

وہ درود کہ دےتو ہم کو اس سے روزی نیک بختوں کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اےاللہ درود بھیج اوپر سردار اورنبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُسَهِّلُ بِـهَا عَلَيۡنَا جَمِيۡعَ الۡاُمُوۡرِ

وہ درود کہ آسان کرے تو اس سے ہم پر تمام کام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اےاللہ درود بھیج اوپر سردار اورنبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بَرْدَ الْعَيْشِ وَالسُّرُوْرِ

وہ درود کہ ہمیشہ رکھے تو اس سے ٹھنڈک عیش اور خوشی کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تُبَارِكُ بِهَا فِيْمَا اَعْطَيْتَنَا

وہ درود برکت دے تو اس کے سبب اس میں جو تو نے ہم کو دیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَآءَ بِمَا اٰتَيْتَنَا

وہ درود کہ نصیب کرے تو اس سے ہم کو رضا میں اس میں جو دیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تُزَكِّيْ بِهَا عَنِ الْهَوٰى نُفُوْسَنَا

وہ درود کہ پاک کرے تو اس سے خواہشات نفسانی ہماری

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تُطَهِّرُ بِهَا عَمَّنْ سِوَاکَ قُلُوْبَنَا

ایسا درود کہ پاک کرے تو اس کے سبب اپنے سوا سے دل ہمارے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تُصَغِّرُ بِهَا الدُّنْيَا فِىْ عُيُوْنِنَا

وہ درود کہ حقیر کر دے تو اس دنیا کو ہماری آنکھوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تُعَظِّمُ بِهَا جَلَالَکَ فِىْ قُلُوْبِنَا

وہ درود کہ بڑی کرے تو اس سے عظمت اپنی ہمارے دلوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تُرْضِيْنَا بِهَا بِقَضَآئِکَ اَللّٰهُمَّ

وہ درود کہ راضی کرے تو اس سے ہم کو ساتھ قضا اپنی کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُوْزِعُنَا بِھَا شُکْرَ نَعْمَآئِکَ

وہ درود کہ شکر اپنی نعمتوں کا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُصَحِّحُ بِھَا تَوَکُّلَنَا وَاعْتِمَادَنَا

وہ درود کہ صحیح کرے تو اس سے توکل اور اعتماد ہمارا اپنے پر

عَلَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَقِّقُ بِھَا وُثُوْقَنَا وَ

محمد کے وہ درود کہ ثابت کرے تو اس سے ہمارا عہد اور

اُلْتِجَآءَنَا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

التجا ہماری اپنی طرف اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَتُرْضِیْہِ

اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود کہ راضی تجھ کو اور

وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

حضور کو اور راضی ہو تو اس کے سبب ہم سے اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ پورا دے

بِہَا مَافَاتَ مِنَّا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو اس کے سبب جو فوت ہوا ہم سے اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا

سردار اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ بچائے تو ہم کو اس

بِہَا مِنَ الْعُجْبِ وَالرِّیَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کے سبب تکبر اور دکھلاوے سے ،اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ

تَحْفَظُنَا بِہَا مِنَ الْحَسَدِ وَالْکِبْرِیَآءِ

حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب حسد اور تکبر سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُکَسِّرُ بِہَا شَھَوَاتِنَا

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ ختم کردے تو اس سے خواہشیں ہماری

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوۃً تُجْزِءُ بِھَا عَادَاتِنَا اَللّٰھُمَّ

وہ درود کہ عمدہ کرے تو بسبب اسکے عادتیں ہماری اے

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوۃً تَصْرِفُ بِھَا عَنِ الدُّنْیَا وَلَذَّاتِھَا

وہ درود کہ پھیر دے تو اس کے سبب دنیا اور اس کی

قُلُوْبَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

لذتوں سے دل ہمارے ،اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْمَعُ بِھَا فِی الْاَشْتِیَاقِ

محمد کے وہ درود کہ جمع ہوجائیں اس کے سبب تیرے اشتیاق میں

اِلَیْکَ ھُمُوْمَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

میں قصد ہمارے،اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْحِشُنَا بِھَا

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ ڈرائے تو ہم کو اس کے سبب

عَمَّنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اپنے غیر سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْنِسُنَا بِھَا

نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ اُنس پیدا کرے تو ہمارے

بِقُرْوبِ وَلَآئِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ساتھ اس سے اپنی محبت کے قرب سے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُقِرُّ بِھَا فِیْ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ ٹھنڈی ہوں اس سے

مُنَاجَاتِکَ عُیُوْنَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

تیری مناجات میں آنکھیں ہماری اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَسِّنُ

سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ اچھا کرے

بِھَا بِکَ ظُنُوْنَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

تو اس سے اپنے ساتھ گمان ہمارے ،اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَشْرَحُ

سردار اورنبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ کھول دے

بِهَا بِمَعْرِفَتِکَ صُدُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس سے تو اپنی معرفت میں دل ہمارے ،اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ

تُدِیْمُ بِھَا فِیْ ذِکْرِکَ وَ فِکْرِکَ

ہمیشہ کرے تو بسبب اس کے اپنے ذکر وفکر میں

سُرُوْرَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

سرور ہمارا اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِھَا

نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ اٹھاوے تو اس کے سبب

عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ وَالْاَسْتَارَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے دلوں سے حجاب اور پردے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے

صَلٰوۃً تُمْنِحُنَا بِھَا شُهُوْدَکَ فِیْ

وہ درود کہ نصیب کرے تو ہم کو اس کے سبب حضوری

جَمِيْعِ الْاٰثَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اپنی تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْطَعُ بِهَا حَدِيْثَ

نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ قطع کر دے اس سے بات

نُفُوْسِنَا بِاَعْلَامِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نفسوں ہمارے کی ساتھ اپنے نشانوں کے اے اللہ درود بھیج اوپر

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَدِّلُ بِهَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ بدل دے تو اس سے

هَوَاجِسَ قُلُوْبِنَا بِاِلْهَامِكَ اَللّٰهُمَّ

خواہشات ہمارے دلوں کی اپنے الہام سے ،اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذَبَاتِكَ

وہ درود کہ شروع کرے تو اس سے ہم پر جذبات اپنے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَشْمِلُنَا بِـهَا بِنَفَحَاتِکَ

محمد ﷺ کے وہ درود کہ شامل کرتے تو ہم کو اس سے رضا اپنی کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تُحِلُّنَا بِـهَا مَنَازِلَ السَّاتِرِیْنَ

وہ درود کہ کھول دے تو ہمارے لئے اس سے مراتب اپنے

اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا

ہمرازوں کے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِـهَا مَنْزِلَتَنَا

محمد ﷺ کے وہ درود کہ بلند کرے تو اس سے منازل اور مقام کو ہمارے اپنے قریب کریا اپنی طرف

وَمَکَانَتَنَا لَدَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ گم ہوجاویں

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسْحَقُ

اس سے ارادے تیرے میں آرزوئیں ہماری، اے اللہ درود بھیج

بِـهَا فِیْٓ اِرَادِتِکَ اٰمَالَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اس سے تیرے کاموں میں کام ہمارے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْحَقُ

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ پر وہ درود کہ مٹ جائیں

بِهَا فِیْ اَفْعَالِکَ اَفْعَالَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

اس سے تیرے کاموں میں کام، ہمارے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ

تَفْنیْ بِهَا فِیْ صِفَاتِکَ صِفَاتِنَا اَللّٰھُمَّ

فنا ہو جائیں اس سے صفات تیری میں صفات ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تَمْحُوْبِهَا فِیْ ذَاتِکَ ذَوَاتَنَا اَللّٰھُمَّ

کی مٹ جائیں اس سے ذات تیری میں ذاتیں ہماری اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد کے وہ درود

تُحَقِّقُ بِهَا اِلَیْکَ لِقَآئَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کہ ثابت کرے تو اس سے اپنی طرف ملنا ہمارا اے اللہ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ

تُدِيْمُ بِهَا بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَائَنَا

ساتھ پے در پے انوار اپنے کے صفائی ہماری کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ اَوْلِيَآئِكَ

وہ درود کہ چلائے تو ہم کو اس سے مسلک اپنے اولیاء پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلٰوةً تُرْوِيْنَا بِهَا مِنْ شَرَابِ

وہ درود کہ سیراب کرے تو ہم کو اس سے اپنے اصفیاء کی

اَصْفِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

شراب سے، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْصِلُنَا

نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ پہنچائے تو ہم کو

بِهَا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اس سے اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدِیْمُ بِھَا

ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے، وہ درود کہ ہمیشہ کرے تو اس سے ہماری

حُضُوْرَنَا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

حاضری اپنی طرف، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُھَوِّنُ

سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ آسان کرے تو اس

بِھَا عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَ

سے ہم پر سختی موت کی اور

غَمَرَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

تنگی اس کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُنَا بِھَا مِنْ

اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس

وَّحْشَۃِ الْقَبْرِ وَکُرْبَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

کے سبب قبر کے خوف اور سختی اس کی سے، اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَملَأُ بِھَا

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ بھردے تو اس

قُبُورَنَا بِاَنوَارِ الرَّحمَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کے سبب قبریں ہماری انوارِ رحمت سے، اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجعَلُ بِھَا

سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کر دے تو اس سے

قُبُورَنَا رَوضَۃً مِّن رِّیَاضِ الجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ

قبروں ہماری کو باغ جنت کے باغوں سے، اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود

تَحشُرُنَا بِھَا مَعَ النَّبِیِّینَ وَالصِّدِّیقِینَ

کہ حشر کرے تو ہمارا اس سے ساتھ نبیوں اور صدیقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے

صَلٰوۃً تَبعَثُنَا بِھَا مَعَ الشُّھَدَآءِ

وہ درود کہ اٹھائے تو ہم کو اس کے سبب ساتھ شہیدوں

وَالصّٰلِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور نیکوں کے اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهٗ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ نصیب کرتے تو ہم کو اس کے سبب قرب اور

وَشَفَاعَتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

شفاعت ان کی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ پلٹے تو اس کے سبب ہم پر

بَرَكَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

برکتیں اپنی اے اللہ درود بھیج اوپر سردار اور نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ

محمد ﷺ پر وہ درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کے سبب ہر برائی سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قیامت کے دن اے اللہ درود بھیج اوپر سردار

وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمَلُنَا يَوْمَ

اور نبی ہمارے محمد ﷺ کے وہ درود کہ گھیرے سے ہم کو قیامت کے دن

اَلْجَزَآءِ بِالرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ اَللّٰهُمَّ

ساتھ رحمت اور بزرگی کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

درود بھیج اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ

تُثَقِّلُ بِهَا مِیْزَانَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

درود کہ بھاری کرے تو اس کے سبب ہمارے میزان کو اے اللہ درود بھیج اوپر

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُثَبِّتُ

سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ ثابت رکھے تو

بِهَا عَلَی الصِّرَاطِ اَقْدَامَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اس سے پل صراط پر قدم ہمارے اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اوپر سردار اور نبی ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ درود کہ

تُدْخِلُنَا بِهَا جَنّٰتِ النَّعِیْمِ بِغَیْرِ حِسَابٍ

داخل کرے تو ہم تو ہم کو اس کے سبب بہشت میں بغیر حساب کے

حضرت شیخ محمد حنفی رحمۃ اللہ علیہ کا درود شریف

حضرت شریف نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد حنفی کے سر پر پگڑی باندھی اور شملہ بائیں طرف چھوڑ دیا پوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ عزت محمد حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی اس لئے ہے کہ یہ مغرب کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود بھیجا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ محمد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ

اور آپ کے صحابہ پر دورد اور سلام بھیج اتنی تعداد میں

مَاعَلِمْتَ وَزِنَۃَ مَاعَلِمْتَ وَمِلَّ مَاعَلِمْتَ

کہ جس کا شمار تیرے اندازے اور علم کے مطابق ہو

درود اکبر

درود اکبر ایک معروف درود شریف ہے جسے اکثر لوگ پڑھتے ہیں۔ اسے درود اکبر اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس میں حضور کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے۔ اور یہ درود طویل ہونے کی نسبت سے اکبر کہلاتا ہے۔ اس درود کے آغاز میں لفظ ندا

اکثر استعمال کیا گیا ہے۔اس لئے جو شخص اس درود پاک کو نمازِ فجر سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اسکے دل میں حضور ﷺ کی بے پناہ محبت پیدا ہوجائے گی آخر زیارت النبی سے سے مشرف ہوگا اور اگر پھر پڑھنے کی تعداد میں اضافہ کردے تو اس کی ملاقات نفس نفیس حضور ﷺ کی روح مبارک سے ہوگی۔ یہ درود دراصل عاشقانِ رسول کے دلی جذبات کا ترجمان ہے اس لئے اسے پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہوجاتا ہے۔اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ دربارِ رسالت میں مقبول بندہ بن جائے اور اس کی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ وہ درود شریف کا حامل بننے کے لئے ضروری ہے کہ وہ چالیس رات خلوت میں اس دورد پاک کو روزانہ 21 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں رسولوں

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نبیوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مومنوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں اصلاح کرنیوالوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں سچوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں تصدیق کرنیوالوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں صبر کرنیوالوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں گواہوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں حاضر کئے ہوؤں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْجِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں فلاح والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں قبول کرنیوالوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنیوالوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَاطِفِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں (خوف خدا سے) رونے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَآئِمِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں قاریوں کے

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَزْهَدِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُوْقِنِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں یقین کرنے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَاجِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں ہم رازوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِعِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں قناعت کرنیوالوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں حافظوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں بھوکوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں موحدوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں عابدوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسٰکِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں طالبوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک کئے گئیوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں دوستوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں عارفوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں واعظوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مبلغوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں عقلمندوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مقربوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پاک لوگوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں آہستہ قرآن پڑھنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نیکوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں کاملوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پہلوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں معصوموں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَحْفُوظِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں حفاظت کئے گئیوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّافِعِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں بخشش مانگنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سفارش کرنیوالے ہیں گنہگاروں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْذِرِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَبِّرِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں تدبیر کرنے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُخْلِصِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الذَّاكِرِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡخَاشِعِیۡنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡاَکۡرَمِیۡنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُکَرَّمِیۡنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡھَادِیۡنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں ہدایت والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

کے اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاتِحِيْنَ

اے اللہ درود بھیج اُوپر محمد کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

کے اور آپ کی آل اور اصحاب پر برکت اور سلام بھیج

نِ الْاَمِيْنَ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً لَّاحَدَّ لَهَا

جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیرے کے درود بے حد اور

وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بے انتہا اے اللہ درود بھیج اوپر محمد کے

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰى اٰلِ

ساتھ عدد کے کہ معلوم ہوا تجھ کو اور اوپر اولاد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ

ہمارے محمد کے اور برکت اور سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَاصَلّٰى

درود بھیج اوپر محمد کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں

عَلَيْهِ جَمِيْعُ الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ

اوپر اس کے سب درود خواں اگلے

وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً

اور پچھلے دُگنا

اَلْفَ اَلْفِ اَلْفِ فِىْ اَلْفِ اَلْفِ وَّصَلِّ

کئی لاکھ اور درود بھیج

كَذٰلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنِ

اسی طرح اوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے

وَعَلٰى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ

اور اوپر فرشتوں مقربوں کے اور اوپر جو اہل

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

طاعت تیرے ہیں سب اے اللہ درود بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ

محمد کے اور اوپر آل محمد کے ساتھ گنتی ہر چیز

شَیْءٍ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

کے جو بیچ دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنۡبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَجَمِيۡعِ

اور اس کے فرشتوں کے اور نبیوں اس کے اور رسولوں اسکے

خَلۡقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ

اور تمام خلقت اس طرح اسکے پہلے کہ اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

وَاِمَامِ الۡمُتَّقِيۡنَ وَخَاتِمِ النَّبِيّٖنَ

اور پیشوا پرہیز گاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے

وَقَآئِدِ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِيۡنَ وَشَفِيۡعِ الۡمُذۡنِبِيۡنَ

اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں

وَرَسُوۡلِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ

اور رسول پروردگار جہانوں کے اور اوپر آل اس کی اور

اَصۡحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهۡلِ بَيۡتِهٖ وَ

یار اس کے اور اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور

اَحۡفَادِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

نواسوں اس کے سب کے اے اللہ درود بھیج اوپر

جِبۡرِيۡلَ وَمِيۡكَآئِيۡلَ وَاِسۡرَافِيۡلَ وَعِزۡرَآئِيۡلَ

جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل

وَّمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّالْمَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے

وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

اور اوپر اُٹھانے والوں عرش کے اور کراماً کاتبین کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اے اللہ درود بھیج اوپر سردار ہمارے محمد کے اور اوپر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً

اولاد سردار ہمارے محمد کے اور برکت اور سلام بھیج ایسا درود

تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَ

کہ خلاصی دے ہم کو ساتھ اس کے تمام خونوں اور

الْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَابِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ

آفتوں سے اور پورا کرے تو واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں

وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَ

کے اور پاک کر ہم کو ساتھ اس کے تمام برائیوں سے اور

تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ

بلند کر دے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور

وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ

پہنچا دے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدِ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ

بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

درود بھیج اوپر محمد کے اور اوپر آل محمد کے

وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَ

اور برکت بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اور تمام نبیوں کے اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ

رسولوں کے اوپر بندے اپنے نیکوں کے

وَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور سلام بھیج سلام بہت اے اللہ میں مانگتا

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ

ہوں تجھ سے بطفیل اس درود کے عزت دے تو

بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ فِي

مجھے ساتھ دیدار محمد کے جو مہر نبیوں کے ہیں بیچ

الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ وَلِوَالِدَیَّ

خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے

وَلِاُسْتَاذِیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ

استادوں میرے اور تمام مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ

جو زندہ ہیں ان سے یا فوت شدہ اور پناہ دے تو مجھ کو

مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَکَ

اپنے عذاب سے اور واجب کر میرے واسطے رضا مندی اپنی

وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ

بھیج سلام بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے

یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے بڑے رحم کرنے والوں کے

درود شفاعت

یہ درود پاک بھی دوسرے تمام دورد پاک کی طرح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے لئے بہت مجرب ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اسے 11 مرتبہ پڑھے اسکے لئے روزِ قیامت کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اہل معرفت مقام بقا حاصل کرنے کے بعد اس درودِ پاک کو رات دن کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو اس کی ذات سے دوسروں کو فیض پہنچنا شروع ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص شب برات میں اس درود پاک کو اکیس ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور اگر کوئی شخص زیارت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے اس درود پاک کو سوا لاکھ مرتبہ 40 دن میں پڑھے تو وہ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ	صَلِّ	وَسَلِّمْ		وَبَارِكْ	عَلٰى		حَبِيْبِكَ
اے	اللہ	درود	وسلام	اور	برکت	بھیج	اپنے حبیب
شَفِيْعِ	الْمُذْنِبِيْنَ		وَعَلٰى		اٰلِهٖ		وَ
شفیع	المذنبین	پر	اور	آپ کی	آل	پر	اور آپ کے
اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ							
تمام صحابہ پر							

سلطان محمود غزنوی کا درود شریف درود لکھی

یہ درود شریف سلطان محمود غزنوی کا وظیفہ تھا، نمازِ فجر کے بعد ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ بار درود بھیجنے کا ثواب ملتا ہے، چالیس دن روزانہ پڑھ کر فوت شدہ لوگوں کو ایصالِ ثواب کرنا چاہیے انشاء اللہ قبر جنت کا باغ بن جائے گی اور مرحوم کی مغفرت ہو جائے گی، گھر میں اہلِ خانہ میں محبت، اتفاق اور برکت ہوتی ہے۔

یہ درود مغفرت اور گناہوں کی معافی کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے مرحوم شہد آبا د اجداد کی مغفرت ہو جائے اور عالمِ برزخ میں انہیں راحت ہو جائے تو اُسے چاہے کہ یہ درود پاک 11 مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ اس کے بعد اللہ کے حضور اس درود کے وسیلہ سے ان کی بخشش اور مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ اللہ انہیں معاف کر کے ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس کے علاوہ یہ درود دینی و دنیوی حاجات پوری ہونے کے لئے بھی بہت موثر ہے اس لئے اسے ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے فلاحِ دارین حاصل ہوتی ہے۔ تہجد کی نماز کے بعد 11 مرتبہ اس درود پاک کا ورد اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ جس گھر میں یہ پڑھا جائے وہاں اتفاق اور برکت پیدا ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی گھر میں یہ بے سلوکی اور جھگڑا رہتا ہو تو اُسے پڑھنے سے گھر میں امن وامان اور آپس میں ہمدردی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بشمار اپنی رحمت کے

بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

درود و سلام نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ

آل پر بشمار اپنے فضل کے رحمت کاملہ

فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سلامتی نازل فرما۔ الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اور آپ کی

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ

آل پر بشمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ

خَلْقِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بشمار

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ

اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

آپ کی آل پر بیشمار اپنے کلمات کے

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ كَلِمٰتِ اللّٰهِ ط

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پراور آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر

بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَرَمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پرکلام اللہ کے حروفوں کے

بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلَمِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمتِ کاملہ

بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمتِ کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ

آل پر صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمتِ کاملہ

الْقِفَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِى الْبِحَارِ ط

میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰهُمَّ

تعداد میں رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت کاملہ اور

بِعَدَدِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا

آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ جن پر رات نے

اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ

اندھیرا کیا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل

النَّهَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

فرما۔ الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

پر، اور آپ کی آل پر بشمار ان نفوس

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلِّ عَلَيْهِ

کے جنہوں نے حضور اقدس پر درود بھیجا رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اورآپ کی آل پر بشمار ان نفوس کے رحمت کاملہ اور سلامتی

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نازل فرما جنہوں نے حضور پر درود نہیں بھیجا۔ اے اللہ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ

وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ

کی آل پراس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جس قدر کہ مخلوق نے

الْخَلَائِقِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سانس لی۔ الٰہی ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

آپ کی آل پر آسمانوں کے ستاروں کے برابر رحمت کاملہ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے اللہ ہمارے آقا ومولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور آپ کی آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

وَالْاٰخِرَةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَ

فرشتوں، نبیوں، رسولوں، اور

جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار پرہیز گاروں

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

کے پیشوا، درخشاں پیشانی والوں کے رہنما، اور

وَشَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

گنہگاروں کی شفاعت کرنیوالے (یعنی) ہمارے آقا ومولیٰ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب ازواج مطہرات،

وَذُرِّیَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَهْلِ طَاعَتِکَ

اولاد، اور اہل بیت پر اور تیرے تمام اطاعت شعاروں پر

اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ

ہو جو آسمانوں اور زمینوں میں رہتے ہیں اے رحم کرنے

بِرَحْمَتِکَ یٰاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط وَ

والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

یٰاَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی

اے کرم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ کرم کرنیوالے اپنی رحمت سے (میری

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

یہ التجا قبول فرما) حق تعالیٰ ہمارے آقا ومولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

اَجْمَعِیْنَ ط وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا

پر اور تمام اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ رحمت وسلامتی نازل فرمائے

اَبَدًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اور ہر قسم کی حمدوثناء حق تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو تمام

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط

جہانوں کا پالنے والا ہے

درود شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ سلیم اللہ جہاں آبادی نے فرمایا کہ جو شخص ایک لاکھ مرتبہ زندگی میں اس درود پاک کو پڑھے تو زیارتِ رسول ہوگی اور بے حجاب کلام فرمائیں گے۔ جس طرح چاہے پڑھ لے ایک ہی بار یا روز روز پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

تَعَیُّنِكَ الْاَقْدَامِ وَالْمَظْهَرِ الْاَتَمِّ لِاِسْمِكَ

الْاَعْظَمِ بِعَدَدِ تَجَلِّیَاتِ ذٰلِكَ وَتُعَیُّنَاتِ

صِفَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ كَذٰلِكَ۔

اے اللہ تو رحمت فرما ہمارے سردار اپنے رسول محمد اپنے قدیم ترین پر اور اپنے اسم اعظم کے مظہر اُتّم پر اپنی تجلیات کے برابر اسی طرح اپنی صفات کے برابر آپ کی آل پر اسی طرح کا درود شریف۔

درود شریف

اس میں وہ تمام صیغے جمع ہیں جن میں سے کسی ایک کے پڑھنے سے افضل ترین درود پڑھنے کی قسم پوری ہو جاتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَاصَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَابَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَاصَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذِکْرِہٖ

الذّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہٖ

الْغٰفِلُوْنَ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَلٰی

عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا وَّزِدْہُ شَرَفًا

وَّ تَکْرِیْمًا وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزَلَ الْمُقَرَّبَ

عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ

وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَھْلُ

الْمَغْفِرَۃِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِکَ عَدَدَ

مَعْلُوْمَاتِکَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَّمَلَكٍ وَّلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِکَ۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمْ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمِ وَبَارِکْ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَابَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَفْضَلَ
صَلَوَاتِکَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ
الذَّا کِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

جمعہ المبارک کے روز یہ درود شریف نماز عصر کے بعد بھیجنے سے اُسّی سال کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا درود

شیخ عبداللہ الہاروی نے اپنی کتاب کنوز الاسرار میں اس درود پاک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا وہ فضل کرم دیکھا جو اس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لئے تیار کر رکھا ہے تو انہوں نے بھی اللہ تعالیٰ سے اس امت میں شامل ہونے کی دعا کی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجیں تو انہوں نے ان الفاظ میں یہ درود شریف بھیجا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ الْاَنْبِیَآءِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابِ قَوْسَیْنِ۔

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبیوں کے خاتم ہیں اور بھیدوں کا خزانہ ہیں اور روشنیوں کا سرچشمہ ہیں اور دونوں جہانوں کی عزت ہیں اور جن وانس کے سردار ہیں اور کمال قرب کے لئے مخصوص ہیں۔

زمین وآسمان کو پر کرنے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپکی
مُحَمَّدٍ مِلْءَ سَمٰوٰتِکَ وَصَلِّ عَلٰی
آل پر باندازہ اپنے آسمانوں کے اور درود بھیج حضرت محمد پر
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ
اور آل حضرت محمد پر بمقدار پری اپنی زمین کے اور درود
اَرْضِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
بھیج حضرت محمد پر اور آپ کی آل
اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءُ مَآ اَنْتَ خَالِقُہٗ
پر بمقدار پری اس کے کہ تو اس کے پیدا
مِنْ یَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی
کرنے والا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے
یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
دنیا کو قیامت کے دن تک

فرشتوں کی تسبیح کے برابر درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی درود بھیج حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر

عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ

بشمار فرشتوں کی صفوں کے اور ان کی تسبیح کے اور ان

وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ

کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تمجید کے

وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمَ

اور ان کی تکبیر کے اور ان کی تہلیل کے اس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط

پیدا کیا تو نے دنیا قیامت کے دن تک

دعا جبرائیل امین علیہ السلام

حضرت حذیفہ بن یمان اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہما نے نماز پڑھتے ہوئے ہوا میں یہ دعا سنی تو خدمتِ نبوت میں حاضر ہو کر عرض کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ جبرائیل امین علیہ السلام تھے جو اللہ تعالیٰ کی تعریف سکھلانے آئے تھے۔

دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کُلُّہٗ وَلَکَ الْمُلْکُ

کُلُّہٗ وَبِیَدِکَ الْخَیْرُ کُلُّہٗ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ

الْاَمْرُکُلُّہٗ عَلَانِیَتُہٗ وَسِرُّہٗ اَھْلٌ اَنْ

تُحْمَدَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَللّٰھُمَّ

اغْفِرْلِیْ جَمِیْعَ مَامَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ

وَاعْصِمْنِیْ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَرْزُقْنِیْ

عَمَلًا زَاکِیًا تَرْضٰی بِہٖ عَنِّیْ۔

اے اللہ تمام تعریف آپ کے لئے ہے۔ تمام حکومت آپ کے لئے ہے تمام بھلائیاں آپ کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ تمام امور ظاہر وپوشیدہ آپ کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ آپ اس لائق ہیں کہ آپ کی حمد کیجائے بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں اے اللہ میرے جتنے گناہ میری گذشتہ عمر میں سرزد ہوئے معاف کردے اور باقی عمر میری گناہوں سے حفاظت فرما۔ مجھے پاکیزہ عمل کی توفیق عطا فرما جن سے آپ راضی ہوں۔

فرشتوں کی تسبیح

سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى۔

حضرت ابوالظاہر یہ جن کا نام حدیر بن کریب ہے تابعی ہیں اور عمر عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ خلافت میں وفات پائی۔ فرماتے ہیں کہ میں بیت المقدس میں نماز کی نیت سے داخل ہوا تو ایک اترنے والے کی آواز سنی جس کے دو پر تھے۔ اور وہ یہ دعا پڑھ رہا تھا۔ پھر دوسرا نازل ہوا اور اس طرح بہت سے اتر آئے اور مسجد بھر گئی۔ ان میں سے ایک نے مجھے کہا کہ تم انسان ہو۔ میں نے کہا ہاں۔ اس نے کہا کہ یہ فرشتے ہیں تو میں نے کہا اس ذات کی قسم جس نے یہ دعا تم کو پڑھنے کی توفیق دی تو اس نے کہا کہ پہلا جبرائیل امین اور دوسرا میکائیل اور باقی بھی فرشتے ہیں تو میں

نے اس دعا کا ثواب پوچھا تو کہا کہ روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے والا سال کے بعد جنت میں اپنا مقام دیکھ لیتا ہے۔ تو میں نے یہ خیال کر کے کہ شاید سال تک زندہ نہ رہوں سال کے ایام کے برابر 360 مرتبہ ایک ہی دن میں پڑھ لیا تو میں نے جنت میں اپنا مقام دیکھ لیا۔

دعا

از: شیخ احمد تجل الشیخ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
شروع خدا کے نام سے جو بخشنے والا بڑا مہربان ہے
اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا
الٰہی کھولدے اس درود کے وسیلہ سے جو تیرے حبیب پر پڑھی
وَيَسِّرْ بِهَا اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا
جاوے ہمارے سینے اور آسان کر اس کے وسیلہ سے ہمارے کام اور دور کر
وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا
اس کے سبب ہمارے دکھ اور کھول دے اسکے ذریعہ سے ہمارے غم اور بخش اسکی حرمت سے ہمارے گناہ
وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَا اَحْوَالَنَا
اور ادا کر دے اس کی برکت سے ہمارے قرض اور درست کر دے اس کے سبب ہمارے حال

وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا

اور پہنچا اسکے ذریعہ سے ہم کو اپنی امیدوں کے پاس اور قبول کر اسکے سبب ہماری

وَاغْسِلْ بِهَا حُوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا

توبہ اور دھو دے اس کی حرمت سے ہمارے گناہ اور غالب کر اسکے باعث ہماری دلیل

حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهَا اَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ بِهَا

اور پاک کر اس کے سبب ہماری زبانیں اور تسکین دے اس کے سبب ہماری

وَحْشَتَنَا وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا

گھبراہٹ کو اور رحم کر اس کی برکت سے ہماری غربت پر اور کر دے

نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا ○

اور درود کی روشنی ہمارے آگے اور ہمارے پیچھے

دُعَاء

اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى

اے پروردگار بتصدیق حرمت اپنے نبی برگزیدہ

وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى طَهِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ

کے اور اپنے رسول پسندیدہ پاک کر دے ہمارے دلوں کو

وَصَفٍ يُبَاعِدُنَا عَنْ مُشَاهَدَتِکَ

ان سب خصلتوں سے جو دور پھینکیں ہم کو تیرے دیدار سے اور تیری

وَمُحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ

محبت سے اور موت دے توہم لوگوں کو سنت اور جماعت

وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِکَ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کے طریقہ پر اور اپنے دیدار کے شوق پر اے صاحب بزرگی اور

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

بخشش کے اور درود بھیجے اللہ ہمارے سردار اور مولا ہمارے

وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ تَسْلِيْمًا وَّ

(حضرت محمد) پر اور ان کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیجے سلام

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

اور سب تعریفیں اللہ کے واسطے ہیں جو پروردگار ہے تمام عالم کا

درود سلام کی فضیلت میں علمائے کرام کا کلام

نفح الطیب میں حافظ ابو الیمن بن عساکر کے اشعار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوْلِ

شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ

آگاہ رہو کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا دلوں کے لئے شفا ہے بیماری سے۔

فَصَلِّ عَلَیْہِ اِنَّ اللّٰہَ صَلّٰی

عَلَیْہِ وَلَا تَکُوْنَنْ بِالْبَخِیْلِ

پس آپ پر درود بھیج بے شک اللہ تعالیٰ آپ پر درود بھیجتا ہے اور اس میں کنجوسی نہ کیجئے۔

وَصَلِّ عَلَیْہِ قَدْ صَلَّتْ عَلَیْہِ

مَلَائِکَۃُ السَّمَاءِ بِجِبْرَئِیْلِ

اور آپ پر درود بھیجے تحقیق آپ پر درود بھیجتے ہیں آسمان کے فرشتے جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ

فَاَکْثِرْ اَوْ اَقِلَّ فَاَنْتَ تُجْزٰی

بِذٰلِکَ مِنْ کَثِیْرٍ اَوْ قَلِیْلٖ

زیادہ کردو یا کم تمہیں بدلہ دیا جائے گا کم یا زیادہ کے برابر

فَصَلِّ عَلَیْہِ تُجْزَ جَزَاءَ ضِعْفٍ

وَتُجْزَ مُضَاعَفَ الْاَجْرِ الْجَزِیْلٖ

تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو تمہیں دگنا اجر عطا ہوگا اور چار گنا سے بھی زیادہ تمہیں ملے گا۔

وَاَوْلَی النَّاسِ اَکْثَرُھُمْ صَلَاۃً

عَلَیْہِ بِہٖ وَاَحْرٰی بِالْقُبُوْلٖ

اور سب سے زیادہ آپ کے قریب وہ ہوگا جو آپ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا اور وہی شرفِ قبولیت حاصل کرنے والا ہوگا۔

وَاَنْجَاھُمْ مِّنَ الْاَھْوَالِ عَبْدٌ

بِھَا لَھِجٌ بِلَا قَالٍ وَّقِیْلٍ!

پس سب سے زیادہ خوف وخطر سے بچنے والا وہ بندہ ہے جس کو بغیر کسی

کلام کے درود پاک بھیجنے کا شوق ہے۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَیْہِ نُوْرٌ

لَدَی الظُّلُمَاتِ فِی الْیَوْمِ الْمَھُوْلِ

آگاہ رہو کہ آپ پر درود بھیجنا روشنی ہے ہولناک دن کی تاریکیوں کے وقت۔

وَتَثْقِیْلٌ لِّمِیْزَانٍ خَفِیْفَۃ

وَتَخْفِیْفٌ مِّنَ الْوِزْرِ الثَّقِیْلِ

ہلکے ترازو کو (نیکیوں سے) بھاری کرتا ہے اور (گناہوں) کے بوجھ کو ہلکا

کرتا ہے۔

اِذَا صَلَّیْتَ صَلَّی اللّٰہُ عَشْرًا

بِوَاحِدَۃٍ عَلَیْکَ عَلَی الرَّسُوْلِ

جب تم ایک مرتبہ (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتے ہو تو اللہ تعالیٰ تم پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔

وَتَحْظٰی بِالشَّفَاعَةِ یَوْمَ تَجْفِیْ

وَمَا لَکَ مِنْ مُّقِیْلٍ اَوْ مُنِیْلٍ

اور تو شفاعت کا لطف اُٹھائے اس دن جس دن کہ تو دھتکارا جائے گا اور نہ ہوگا تیرے لئے کوئی ٹھکانا یا آرام کی جگہ۔

خواب میں زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعا

ہندوستان کے عالم باعمل حضرت مولانا محمد علی مونگھری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بار مشہور صاحب دل بزرگ حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مرآدآبادی سے پوچھا کہ زیارت کے لئے کوئی خاص درود شریف بتایئے تو آپ نے فرمایا کہ ہر درود شریف بھیجنے کے وقت اخلاص پیدا کرنے کی ضرورت ہے پھر کچھ دیر سوچنے کے بعد فرمایا البتہ حضرت سید حسن صاحب کو اس درود شریف سے زیارت نصیب ہوئی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آپ کی آل پر اُن تمام چیزوں کی تعداد کے برابر جو آپ کے علم میں ہیں۔

ہر گناہ میں دس عیب

عوام بن جوشب فرماتے ہیں چار باتیں گناہ کرنے کے بعد گناہ سے بھی زیادہ بری ہو جاتی ہیں۔

1 گناہ کو چھوٹا یا تھوڑا جاننا۔ 2۔ یہ گناہ پر غرور کرنا۔

3۔ گناہ پر خوش ہونا۔ گناہ بار بار کرنا۔

حضرت فقیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

اس آیت سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ ایک نیکی کے بدلے دس نیکیاں ملیں گی اور ایک برائی کے بدلے ایک برائی کی سزا ملے گی اور زیادتی نہیں کی جائیگی اس لئے کہ قیامت کے دن اعمال کو لانے کی شرط رکھی گئی۔ عامل کے لئے عمل کرنا آسان ہے لیکن قیامت کے دن عمل کو لانا بہت مشکل ہے کیونکہ گناہ اگرچہ ایک ہوتا ہے لیکن اس میں دس عیب ہوتے ہیں۔

1 گناہ کا عمل کر کے بندہ اپنے خالق کو ناراض کر لیتا ہے۔

2 شیطان کو خوش کرتا ہے جب کہ وہ دشمن ہے۔

3 گناہ کرنے سے انسان جنت سے دور ہو جاتا ہے۔

4 دوزخ کے قریب ہو جاتا ہے۔

5 گناہ کر کے اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔

6 پیدائش کے وقت اللہ انسان کو گناہ سے پاک پیدا کرتا ہے لیکن انسان گناہ کر کے ناپاک ہو جاتا ہے۔

7 اپنے محافظ فرشتوں کو دکھ دیتا ہے۔

8 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو غمگین کرتا ہے۔

9 گناہ کے وقت اور جگہ کو اپنے خلاف گواہ بنا لیتا ہے

10 گناہ کرنے سے بارش رک جاتی ہے یا کم ہوجاتی ہے۔اس طرح ساری مخلوقات کا حق ضائع کرتا ہے۔

ایک بار درود وسلام بھیجنے سے دس رحمتیں حاصل ہوتی ہیں دس درجات بلند ہوتے اور دس گناہ معاف ہوجاتے ہیں ایک گناہ میں جب دس عیب یعنی برائیاں ہیں تو اس طرح سو (100) برائیاں مٹ جاتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے غفور الرحیم ، یہ رسول اللہ کے رحمت العالمین اور درود وسلام کی فضیلت کی صحیح معرفت حاصل ہوجائے تو سو سے زیادہ برائیوں کے مٹ جانے پر یقین حاصل ہوجائے۔

درود اویسیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سیدنا محمدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَعِتْرَاتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُومٍ لَّکَ۔اَستغفِر اللّٰہَ الَّذیْ لاالٰہ اللّٰہ ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

یہ درود شریف واستغفار حضرت خواجہ خواجگان سیدنا اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل اور اس سلسلہ کا مورد ثہ درود شریف ہے۔ابوانیس صوفی محمد برکت علی لدھیانوی دارالاحسان والے اپنے مریدین کو یہ درود شریف تلقی فرمایا کرتے تھے اور خود ہی تعداد مقرر کرکے اس پر مدامت کریں۔

نماز اور ایصال ثواب

روزِ محشر کہ جاں گداز بود۔ اولین پرسش نماز بود

محشر کے دن جب جان پر پڑی ہوگی سب سے پہلے نماز کا سوال ہوگا۔

قرآن پاک کی سورۃ الذاریت میں اللہ تعالیٰ کا فرمان پاک ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝

﴿الذاریات: ۵۶﴾

میں نے جنات اور انسانوں کو نہیں پیدا کیا مگر یہ کہ وہ صرف میری ہی عبادت کریں۔

سورت یٰسین کی آیت 22 بائیس میں ہے کہ

وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ﴿یس: ۲۲﴾

مجھے کہا ہے کہ میں اُس (اللہ) کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور مجھے اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے کیا میں اُس کے سوا کسی اور کو معبود بنالوں اگر رحمٰن ارادہ کرے مجھے نقصان کا تو کوئی سفارش کام

آئے کہ اور نہ مجھے بچا سکے۔

سورۃ بقرہ کی آیت پاک اکیس 21 میں اللہ تعالیٰ کا فرمان پاک ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ
خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾

اے انسانوں اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تم کو اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا تا کہ تم متقی بن جاؤ۔

سورت مُلک میں اللہ تعالیٰ کا فرمان پاک ہے۔

الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

اللہ تعالیٰ کی ذات پاک وہ ہے جس نے موت اور زندگی پیدا کی تا کہ آزمالے کہ تم میں سے کس کے عمل میں زیادہ حسن پایا جاتا ہے۔

حدیث پاک میں ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ جَمِيْلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

اللہ حسین ہے اور حُسن کو پسند کرتا ہے۔ اور حدیث پاک میں

ہے کہ حُسن (احسان) یہ ہے کہ تم نماز کو اس طرح ادا کرو گویا کہ تم اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہو یا یہ کہ اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔

سورۃ روم آیت پاک اکتیس 31 میں فرمان پاک ہے۔

مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۳۱﴾

اُسی کی طرف رجوع کرو اور اُسی سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

اخلاص کے بغیر ریاکاری اور دکھاوے کے لئے نیکی کرنا شرک ہے۔ اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے عمل کرنا نیکی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں قابل قبول بھی ہے اور باعثِ اجر وثواب بھی ہے۔

نماز کا وقت ہو جانے پر نماز ادا نہ کرنا اور نفس کی خواہش پر عمل کرتے ہوئے نماز کو قضاء کر دینا اور وقت کو ضائع کر دینا شرک ہے جس کی سزا ایک حقب یعنی اسی 80 سال دوزخ میں جلنا پڑے گا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ۛؕ فِىۡ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوۡنَ عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ○ قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ

الْمُصَلِّیْنَ○ وَلَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ○

وَکُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ○ وَکُنَّا

نُکَذِّبُ بِیَوْمِ الدِّیْنِ○

ترجمہ: جو ہماری عبادت سے منہ موڑتا ہے ہم عنقریب اُس کو جہنم میں داخل کریں گے۔

سورۃ مدثر کی آیت پاک چالیس تا چوالیس میں ہے کہ جنتی لوگ دوزخی لوگوں سے پوچھیں گے کہ تم کس وجہ سے دوزخ میں گئے ہو وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے اور مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے اور غلط باتیں سوچنے والوں کے ساتھ سوچا کرتے تھے اور جزا سزا کے دن کو جھٹلاتے تھے اب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کرتے ہیں کہ قیامت کب آئیگی۔

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ السَّاعَۃَ اَیَّانَ مُرْسٰھَا

جب قیامت آئے گی تو انسان کہے گا آج این المفر میں کہاں بھاگ جاؤں۔ کلا لا وزرہ ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں۔

اِلٰی رَبِّکَ یَوْمَئِذِنِ الْمُسْتَقَرُّ

اُس دن آپ کے رب ہی کے پاس ہی ٹھہرنا ہے آج کے دن اُس کے اگلے پچھلے اعمال کی خبر دے دی جائے گی۔

سورۃ بقرہ کی آیت تنتالیس 43 میں اللہ کا حکم ہے۔

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو یعنی باجماعت نماز پڑھو۔ اور سورۃ مرسلت کی آیت اڑتالیس 48 میں ہے کہ جب اُن کو کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو رکوع نہیں کرتے گویا کہ نماز نہیں پڑھتے۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَنۡ یُّتۡرَكَ سُدًی

﴿القيامة: ٣٦﴾

سورۃ الدھر کی آیت پاک میں اللہ تعالیٰ کا فرمان پاک ہے کہ انسان کیا گمان کرتا ہے کہ اُس کو مطلق آزاد چھوڑ دیا جائیگا انسان کو رہ ہدایت سمجھا دی گئی ہے اب اس پر ہے کہ وہ شکر گذار بنے یا ناشکر گزار بنے۔

فَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ

﴿البقرة: ١٣٢﴾

سورۃ بقرہ کی آیت پاک 132 میں ہے کہ حضرت یعقوب نے اپنے بیٹوں سے فرمایا کہ تم کو موت نہ آئے مگر مسلمان ہونے کی حالت میں آئے۔

سورۃ مریم کی آیت پاک پچپن 55 میں ہے کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم کرتے تھے۔ ہم نماز میں التحیات پر بیٹھ کر درود پاک کے بعد دعا کرتے ہیں۔

اے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرمالے اے ہمارے رب میرے اور میرے والدین اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کی مغفرت فرما دے۔

جب ہم اپنی زندگی میں اپنی اولاد کو نماز کی تلقین نہیں کرتے صدقہ و خیرات کرنیوالے اور نمازی نہیں بنا سکے تو موت کے بعد ہم کیسے توقع رکھ سکتے ہیں کہ وہ ہمارے لئے دعائے مغفرت کریں گے اور صدقہ و خیرات کے بعد ایصال ثواب کیا کریں گے سورۃ بنی اسرائیل کی آیت میں ہے کہ قیامت کے دن کہا جائے گا پڑھ اپنا اعمال نامہ آج کے دن تو اپنی جان پر حساب کرنے کے لئے کافی ہے جس نے ہدایت پائی اُس نے اپنے لئے پائی اور جو گمراہ ہو اُس کی گمراہی اسی کے اوپر ہے

صحبتِ صالح ترا صالح کند

وصحبت طالح ترا طالح کند

محض علم معلومات کا خزانہ ہے اور نیکوں کی صحبت سے تربیت ہوتی ہے صالح اعمال کا ذوق وشوق پیدا ہوتا ہے اور صالح اعمال کے لئے

نیکوں کی تربیت اور ہم نشینی ضروری ہے صحابہ کرام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت سے رضی اللہ کی رضا کا سرٹیفیکٹ حاصل کیا اور آج ہر مسلمان صحابی کا نام لیکر رضی اللہ عنہ کی گواہی دیتا ہے۔اس لئے نیکوں کی صحبت کے خود عادی بنیں اور اولاد کو عادی بنائیں دینی کتابوں کا مطالعہ ذکرواذکار تلاوت قرآن پاک ،صدقہ وخیرات کی عادت خود اختیار کریں اور اولاد کو عادی بنائیں تاکہ ہماری وفات کے بعد ہمارے لے ایصال ثواب کا باعث بنیں زندگی میں جو پھول اور پھل دار پودے لگائیں گے عالم برزخ میں اُن کی خوشبو ہوگی اور پھل کھائیں گے ۔فوت شدہ کے لئے جو مغفرت کی دعا ہوئی ہے اس میں ذاتی غرض کی بجائے محبت اور ہمدردی کا اظہار ہوتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ زندگی میں والدین یا دوسروں کے جو حقوق ادا نہیں ہو سکے ایصال ثواب کے ذریعے اُن کی کچھ نہ کچھ ادائیگی کا راستہ کھول دیا ہے جب بھی دوسروں پر خرچ کریں خواہ مہمان کو کھانا پلانا ہی کیوں نہ ہو والدین کو ایصال ثواب کردیں اور مغفرت کی دعا کریں شیخ الحدیث مولانا محمد ذکریا رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فضائل صدقات میں لکھا ہے کہ علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک

حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اُس کا ثواب والدین کو پہنچا دے تو اُس نے والدین کا حق ادا کر دیا ماں باپ کی طرف سے اگر حج کیا جائے تو کرنے والے کو نو 9 بار حج کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَهُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

گنہاہاں والی زندگی روح بہت علیل اے

درود پاک دی کثرت مغفرت دی دلیل اے

اللہ دا وظیفہ تے فرشتیاں نوں وی عزیز اے

امت ولوں تحفہ تے شفاعت دی امید اے

درود پاک دی کثرت بہت ہی قلیل اے

تا قیامت درود اس پہ جیہڑا رب دا خلیل اے

فَخَلَفَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۝ سورۃ مریم آیت ۵۹

ترجمہ: پس اِن (نیکوں) کے بعد وہ آئے جنہوں نے نمازوں کو ضائع کیا اور خواہشات کی پیروی کی پس عنقریب دوزخ کی وادیِ غی میں ڈالے جائیں گے۔

ایک نماز قضا کرنے پر ایک حقب یعنی (اسی سال) دوزخ میں جلنا ہوگا۔
(الحدیث فضائل اعمال)